بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ٥ (سورہ احزاب پارہ ۲۲)

آثار السّادات

مولف و مرتبہ

سید افتخار حسین نسیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کل حسب ونسب ینقطع بیوم القیامۃ الا حسبی ونسبی

قیامت کے دن ہر حسب ونسب قطع کر دیا جائے گا۔

مگر میرا نسب قطع نہ ہوگا۔ (الحدیث)

آثار السّادات

مؤلف و مرتبہ

افتخار حسین نسیم

معاون

اسد النور

سید افتخار حسین نسیم ۲/۶۶۲ شاہ فیصل کالونی،

کراچی

بار اول	اپریل سنہ ۱۹۹۰ء
تعداد اشاعت	پانچسو
کتابت	پاک کتابت گھر کراچی
ناشر	افتخار حسین نسیم
طابع	خرم پریس۔ برنس روڈ کراچی

زیر اہتمام

سید افتخار حسین نسیم

۴/۶۶۲ شاہ فیصل کالونی

کراچی

صفحہ نمبر	غلط	صحیح
۲	کتب وکتباہ	کتب وکتباہ
۳	کتبہ	کتباہ
۳	آسر	آسد
۱۳	ساعی	سماعی
۱۴	قورت	توریت
۱۳	قاتب	ثابت
۱۴	نسیطی	نبیطی
۱۴	نسبطی یا نبیطی	نبتی یا نبطی
۱۸	بنی کیمیلہ	بنی کلکبہ
۳۶	اکبر حسین ابن نواب سید اقبر حسین	اکبر حسین ابن نواب سید اصغر حسین
۳۶	اصغر حسین ابن نواب سید اصغر حسین	نواب سید اقبر حسین ابن نواب سید اصغر حسین

نواب زادہ سیّد خورشید حسین خاں
نبیرۂ نواب تاجُ الدین حسینی خاں

تاج الخوانین منتظم الدولہ عمدت الملک ثابت جنگ
نواب تاج الدین حسین خان وزیر اودھ

رکنُ السلطنت مؤتمنُ الدولہ نظامُ الدین

شہر اللہ عمدۃ الملک نواب شہباز خان

سپہ سالار و گورنر شہنشاہِ ہند جلال الدین محمد اکبر

بن سید صدر الدین
بن
سید بہاء الدین
زکریا ملتان

Nawab - Zada I. H. Naseem
Great Grand Son of
Nawab Tajuddin Husain Khan

احوالِ واقعی (تاریخی جائزہ)

ولید بن عبد الملک اُموی کی خلافت کے زمانہ میں۔ محمد بن قاسم نے ۹۳ھ میں ارض ہند کے جس حصہ پر حملہ کیا وہ حصہ ملک سندھ کہلاتا تھا یہ ایک بڑی سلطنت تھی جس کو عربوں نے فتح کر کے اسلامی حکومت قائم کر لی تھی جس وقت محمد بن قاسم نے اس ملک پر چڑھائی کی یہاں راجہ داہر حکمراں تھا۔ جو اس لڑائی میں مارا گیا۔ اس زمانہ کے ملک سندھ میں (۱) تمام مشرقی افغانستان (۲) مکران (۳) مکمل بلوچستان کشمیر کے پہاڑوں تک (۴) پورا پنجاب (۵) پورا موجودہ صوبہ سندھ اور (۶) راجپوتانہ کا ایک بڑا حصہ شامل تھا۔ پنجاب۔ بلوچستان۔ افغانستان کسی ملک یا صوبہ کا نام نہ تھا۔ یہ نام بعد کی پیداوار ہیں:۔ پنجاب کا اطلاق صرف ان پانچ دریاؤں پر کیا جاتا تھا۔ جو کشمیر کے ایک پہاڑ سے نکل کر اسی حصہ ملک میں بہا کرتے تھے:۔ حکم بن عوانہ ۱۱۰ھ تا ۱۳۰ھ اس حکومت اسلامیہ سندھ کے گورنر رہے۔ انہی کے زمانہ میں محمد بن قاسم کے فرزند عمر بن محمد بن قاسم جو راجہ داہر کی بہن کے بطن سے تھے۔ اسلامی لشکر کے سپہ سالار مقرر ہوئے۔ اور انہوں نے منصوبہ بندی کر کے شہر منصورہ آباد کیا۔ جو بعد میں ترقی کر کے اپنی خوبصورتی اور محل وقوع کے باعث ملک سندھ کا دارالسلطنت قرار پایا۔ مشہور سیاح ابن حوقل نے اپنی کتاب "المسالک والممالک" میں ملک سندھ کے حالات نہایت تفصیل سے قلمبند کئے ہیں جنھیں ہم مختصراً پیش کر رہے ہیں۔ "سندھ بہت بڑا ملک ہے جس میں بکثرت شہر قصبات آباد ہیں۔ انسان یہاں سلامتی اور خوشحالی سے زندگی بسر کر رہے ہیں ایک جانب سمندر ہے۔ دریا اس کے درمیان سے ہو کر گذرتا ہے اطراف میں نخلستان ہے۔ سندھ میں چٹیل میدان بھی ہیں اور ایسے علاقے بھی ہیں جو صرف آب باراں سے سیراب ہوتے ہیں۔ منصورہ

بہت

بارونق شہر ہے اور ملک سندھ کا دارالسلطنت ہے یہ شہر طول و عرض میں تقریباً ایک میل ہے۔ نہر مہران نے جو دریائے سندھ کی ایک شاخ ہے اس کو احاطہ کر رکھا ہے۔ یہ شہر دیکھنے میں ایک جزیرہ معلوم ہوتا ہے (۲) ملتان یہ بھی بڑا بارونق شہر ہے جس کو "فرج بیت الذہب" کہتے ہیں اس کے علاوہ دوسرے چند بڑے اور بارونق شہر (۳) بہماز (۴) راماذان (۵) وردین (۶) تبردر (۷) قامہل (۸) بانہیہ (۹) سندان (۱۰) صیمور (۱۱) کنباہ ہیں۔ جس کا بانی حام بن حضرت نوح علیہ السلام کا پرپوتا کنباج تھا کتب وکنباہ کے متعلق تاریخ فرشتہ کی عبادت سے معلوم ہوا کہ نہروال بن ہند بن حام بن حضرت نوح علیہ السلام کے تین فرزند ہوئے جن کے نام (۱) بروج (۲) مالیراج (۳) کنباج تھے۔ نہروال کے ان بیٹوں کے نام پر تین شہر آباد ہوئے اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ کنباہ کا بانی حام بن حضرت نوح علیہ السلام کا پرپوتا کنباج تھا۔ ابن حوقل لکھتا ہے ان شہروں کے ساتھ سیکڑوں چھوٹے شہر اور قصبات و دیہات وابستہ ہیں جو خود بھی سرسبز و شاداب اور بارونق ہیں۔ اور بھی دوسرے سیاح حضرات نے بھی ملک سندھ کے حالات اپنے سفر ناموں میں لکھے ہیں۔ مگر ہم یہاں اختصار کی خاطر صرف ایک نام بشاری مقدسی کا اور پیش کر رہے ہیں انکا پورا نام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر البناء الشامی المقدسی المعروف بالبشاری" ہے اور انکا سفر نامہ "احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم" کے نام سے مشہور ہے "ملک سندھ" کی سرخی کے تحت۔ پیداوار، خوشحالی۔ عدل و انصاف رہن سہن کے حالات

لکھنے کے بعد چند بڑے اور معروف شہروں کے نام بھی لکھے ہیں۔ جنہیں ہم مختصراً تحریر کر رہے ہیں۔

(۱) دیبل یعنی موجودہ کراچی (۲) منصورہ (۳) بانیہ (۴) کنبیہ (۵) کیلار (۶) سندریج (۷) مائیل (۸) قالری (۹) بلری (۱۰) البہرج (۱۱) منماتری (۱۲) شروسان (۱۳) الرور (۱۴) سوبارہ (۱۵) کنباص (۱۶) ھمور وغیرہ وغیرہ۔

تواریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے سندھ ایک مثالی حکومت بن چکی تھی اور عرب کے قبائل تلاش معاش میں ہجرت کر کے جوق در جوق سندھ کی طرف آ رہے تھے۔ چنانچہ ۱۱۰ھ میں گورنر سندھ حکم بن عوانہ کے ہمراہ منذر بن زبیر بن عبدالرحمن بن ہبار بن آسود بن مطلب بن آسر بھی وارد سندھ ہوئے۔

اور شہر بانیہ میں سکونت پذیر ہو گئے۔ ایک زمانہ ایسا بھی آیا کہ عمر بن عبدالعزیز ہباری آسدی متوطن شہر بانیہ نے۔ عمران گورنر سندھ پر غلبہ پاکر اسکو قتل کر دیا۔ اور خلیفہ بغداد متوکل عباسی سے سندھ کی گورنری کا پروانہ حاصل کر کے متوکل کے پورے دور خلافت میں یہاں کے گورنر رہے۔ متوکل عباسی کے قتل ہونے کے بعد یہ حکومت سندھ خود مختار ہو گئی۔ اور یہ خود مختار حکومت ۳۷۴ھ تک انہی کی اولاد میں متوارث رہی۔ ابن حوقل نے اپنے سفر نامہ میں لکھا ہے کہ شہر بانیہ سے دارالسلطنت سندھ شہر منصورہ ایک منزل ہے اور شہر بانیہ سے شہر کنباہ تک پانچ منزل ہے۔ اس اسلامی حکومت میں تقریباً تین لاکھ شہر۔ قصبات و دیہات شامل ہیں جو نہایت بارونق۔ خوش منظر و خوشحال ہیں۔ یہاں کا حاکم بادشاہ کہلاتا ہے۔ بادشاہ کے پاس اسی ہاتھی ہیں تمام ہاتھی زرہ بکتر سے آراستہ ہوتے

ہیں ہر ہاتھی کے ساتھ پانچسو پیدل اور چھ ہزار سوار ہوا کرتے ہیں۔ آل خاندان نے سندھ کی سلطنت کو گلزار بنادیا ہے۔ منصورہ۔ بانیشٹ اور کنباہ میں نہایت عالیشان اور خوبصورت مساجد ہیں جہاں نماز جمعہ بڑی پابندی سے ہوتی ہے۔ یہاں کے لوگ عربی اور سندھی بولتے ہیں۔

مگر بقولے ہر کمال را زوال۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ یہ عظیم الشان سلطنت قرامطہ کے ہاتھوں تباہ ہوگئی۔ اور یہاں آباد تمام عربی انسل شیوخ اور سادات۔ جان و مال۔ عزت و آبرو کی خاطر کنب وکنباہ کی طرف نقل مکانی کر گئے۔ یہ عباسی حکومت کے سرحدی اور محفوظ مقام تھے۔ جن کو اپنا مسکن قرار دے دیا۔

جب سلطان محمود غزنوی نے قرامطہ کا خاتمہ کر کے سلطنت سندھ پر اپنی حکومت قائم کر لی تو اکثریت واپس آکر شہر ملتان میں ساکن ہوگئی مگر کنب وکنباہ سے تعلق قائم رکھا۔ اور لقب مکانی شامل رکھا عربوں میں قاعدہ تھا کہ لقب مکانی کے اعتبار سے یا تو مقام کے ساتھ "ی" شامل کرتے تھے یا پھر "و"۔ شامل کرتے تھے۔ جیسے ہند سے ہندو۔ یعنی ہند کا رہنے والا اس طرح کنب وکنباہ کے حضرات نے اپنے نام کے ساتھ کنبوی لکھنا شروع کر دیا۔ اور اپنے کو اسی لقب مکانی سے مشہور کیا۔

دیکھئے کشمیر کا ایک معزز خاندان دہلی آکر نہر کے کنارے آباد ہوگیا تو نام کے ساتھ نہرو شامل ہوگیا۔

پنڈت موتی لال نہرو۔ پنڈت جواہر لال نہرو۔ اسی طرح اور خاندان ہیں مثلاً۔ نارو۔ بارھی۔ نونہروی۔ ماورا لنہری۔ وغیرہ وغیرہ۔

پنجاب کی مشہور قوم راول "کا نام اس راول ندی کی مناسبت سے پڑا جس کے کنارے پر شہر راولپنڈی آباد ہے۔

دریائے جہلم پہ آباد شہر۔ جہلم شہر کے نام سے مشہور ہوا۔
حافظ جلال الدین سیوطی۔ کے متعلق انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا مصنف لکھتا ہے کہ انکا خاندان بغداد میں آباد تھا۔ آخری نویں پشت سے سیوط میں آباد ہو گیا۔ اسیوط۔ مصر کا ایک زرخیز شہر تھا جو دریائے نیل کے مغربی جانب آباد تھا۔ اسیوط کے شروع سے الف، گرا دیتے ہیں یا اسطرح اسیوط سے سیوطا اور سیوط سے سیوطی ہو گیا۔

شہر واسط:۔ حجاج بن یوسف "نے آباد کیا یہ فارس کا ایک مشہور شہر ہے عرب کا نہیں مگر سادات یہاں آکر سکونت پذیر ہو گئے۔ اور لقب مکانی کے اعتبار سے اپنے کو واسطی کہنے لگے۔ ان میں سید ابوالفرح واسطی کی اولاد بکثرت پھیلی۔ کچھ نے بارہہ آباد کیا اور کچھ نے بلگرام۔ اسی واسطے سے ان کی اولاد اپنے نام کے ساتھ واسطی و بلگرامی لکھتی ہے۔ پس اسی مناسبت سے کنب و کنباہ کے سکونت پذیر حضرات نے لقب مکانی کنبوی اپنے نام کے ساتھ شامل رکھا۔ کتب و تواریخ میں کنبوی لکھا ہوا ہے مگر "ن" کے ساتھ "م" کے ساتھ نہیں اکثر تلفظ بھی بدل جاتا ہے عام طور پہ حضرات سگنل کو سنگل اور ریلین ٹرن کو لالٹین ہی کہتے ہیں اور کان اس تلفظ کے عادی ہو چکے ہیں۔

لقب مکانی کنبوی کے ساتھ تواریخ سے چند نام پیش نظر ہیں، (۱) اپنے وقت کے مشہور بزرگ۔ عابد۔ زاہد۔ متقی و پرہیزگار عارف کامل مخدوم شیخ جمالی رحمۃ اللہ علیہ کنبوی ملتانی دہلوی (۲) عہد اکبری کے صدر الصدور عالم و فاضل مخدوم شیخ گدائی کنبوی ملتانی دہلوی۔
(۳) عمدۃ الملک۔ رکن السلطنت۔ مؤتمن الدولہ شہر اللہ کنبوی المعروف نواب شہباز خان۔ گورنر و سپہ سالار شہنشاہ اکبر (۴) عمدۃ

الملک نواب کرم اللہ خان کنبوی۔ جنکو شاہ کشمیر یوسف خان کے پاس سفیر بنا کر بھیجا گیا۔ علاوہ بریں ہمیشہ اعلیٰ مناصب پر فائز رہے شہنشاہ معظم جلال الدین محمد اکبر بذات خود کئی مرتبہ ان کے مہمان رہے (بحوالہ تواریخ)

غرضکہ یہ حضرات جہاں بھی آباد ہوئے لقب مکانی نہ چھوڑا اور اپنے کو کنبوی ملتانی کنبوی دہلوی کنبوی الہ آبادی۔ کنبوی بریلوی۔ کنبوی مرٹھی۔ کنبوی امروہوی۔ کنبوی کشمیری۔ کنبوی سنبھلی وغیرہ۔ لکھتے رہے اور اسی طرح تواریخ میں تحریر ہیں۔ یہ کنبوی حضرات اپنی شجاعت۔ ذہانت۔ دیانت۔ سچائی اور اخلاق حمیدہ کے باعث ہر دور میں اونچے سے اونچے مقام پر فائز رہے۔ عالی نسب حضرات میں قدرتی طور پر اولوالعزمی۔ سچائی۔ وفاداری۔ حیا۔ حلم وکرم۔ امانت جیسے صفات ضرور ہوں گے دوسروں کو جن اخلاق کی تحصیل کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے وہ اعلیٰ نسب والوں میں طبعی طور پر موجود ہوتے ہیں عالی نسب حضرات میں انتظام اور تربیت کا عنصر دوسروں کی نسبت کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔ چنانچہ مطالعہ سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہ السلام ہمیشہ عالی نسب پائے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے انکو تمام امور میں اعلیٰ وافضل قرار دیا۔ کیونکہ اقوام کی رہنمائی حقیقتاً ایک پیغمبرانہ عمل ہے۔

رسول خدا کا فرمان ہے کہ اپنے نسب سے واقفیت حاصل کرو نسبی شرافت کے لئے حسبی شرافت لازمی ہے۔ حسب سے مراد صفاتِ ذاتی اور خاندانی سے ہے اور اسکا مدار حقیقتاً اطوار و خصائل حمیدہ پر ہے۔

مسلمانوں کے مختلف خاندانوں نے جب ہندوستان پر حکومت کی تو ہر زمانہ اور ہر عہد میں کنبوی حضرات کا نام اعلیٰ عہدوں پر نظر آتا

ہے۔ شاہی زمانہ میں اعلیٰ مناصب پر فائز رہے اس دور میں
ان کا ذریعہ معاش اعلیٰ عہدوں کی تنخواہیں تھیں یا بادشاہی معافیات و
املاک وجاگیریں۔ اعلیٰ مناصب کے علاوہ ان میں نامور مشایخ علماء۔
فضلا۔ شعراء۔ اطباء۔ کے نام بھی تواریخ میں بکثرت نظر آتے ہیں جب انگریزی
عملداری قائم ہوئی تو ملکی انتظام کے لئے قابل حضرات کی خاص ضرورت
تھی۔ لہذا یہ حضرات اپنی سابقہ عالی مقامی کے باعث اس دورِ حکومت
میں بھی اعلیٰ مناصب پر نظر آتے ہیں :۔ دیکھئے بنی فاطمہ پر خلفائے بنی
عباس کے مظالم بھی بنی امیہ کی بے رحمیوں سے کم نہ تھے ان خلفا کے دور
حکومت میں بھی جو واقعات پیش آچکے ہیں تواریخ کے اوراق میں محفوظ
ہیں۔ سرزمین بغداد گواہ ہے سادات کے خون کی ندیاں بہائی گئیں۔
مکانوں کی دیواروں میں زندہ چنوائے گئے سولی پر چڑھائے گئے۔ نہ جان
محفوظ تھی اور نہ مال۔ لہذا تحفظ جان ومال کی خاطر سرزمین ہند کی اسلامی
سلطنت کی طرف ہجرت کرتے رہے۔ اپنی سیادت چھپائی۔ طریق عبادت
ظاہری بدل کر حال وقال کی محفلیں جمائیں اور تبلیغ اسلام میں مشغول ہو گئے
صوفیائے کرام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں تقریباً
نوے فیصد حضرات سادات ہیں اور باقی وہ بزرگ حضرات ہیں جو ان کی
خدمت۔ عقیدت اور اپنی ریاضت کے باعث ان کے خلفا اور سجادہ
قرار پائے۔

بہت ممکن ہے کہ دنیائے دوں۔ نیرنگئ زمانہ سفلہ پرور بوقلموں
کے باعث ہی حضرتِ کمال الدین رحمتہ اللہ علیہ نے ملک سندھ کی طرف
ہجرت فرمائی ہو۔

جیسا کہ نوشتۂ ابو مخنف بن لوط بن خزائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت

بہاء الدین ذکریا سہروردی ملتانی - زبدۃ الاتقیا و خلاصۃ الاولیا۔ از مشائخ کبار است و ہند از غبار آستانِ او سر رفعت بر آسمان دارد:-

جد بزرگوارش حضرت کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ از مکہ معظمہ بخوارزم آمدہ بود و از آنجا قلعۂ الاسلام تشریف ارزانی فرمودہ ساکن گشت آما چون در کمال صلاح و تقویٰ بود اہل آن ہلدہ قدومش را بہ اعزاز و اکرام تلقی نمودند و مریدانہ پیش آمدند۔ اُو در انجا دختر مولانا سید حسام الدین ترمذی را کہ در مکارم اخلاق و وفور دانش شہرت یافتہ بہ عقد وجیہہ الدین آورد۔ سید حسام الدین ترمذی کہ در زمان چنگیز خان جلائے وطن شدہ در ہندوستان آمدہ و در قلعۂ کوٹ کرور کہ سلطان محمود غزنوی در مدتِ جہانگیری و کشور کشائی از مسخر ساختہ بُود توطن داشت الغرض چون بہاء الدین ذکریا دوازدہ سالہ شُد وجیہہ الدین برحمتِ حق پیوست و بہاء الدین ذکریا سفر خراسان اختیار کرد و انجا در صحبتِ بزرگان دین رسید و کسب فیوض نمودہ بہ بخارہ شتافت و بہ تحصیل علوم ظاہری پرداختہ بہ پلئے اجتہاد رسید۔ و شہرت عظیم یافتہ ابو مخنف بن لوط بن خزائی نے اپنی عبارت میں لفظ "مشائخ کبار" استعمال کیا ہے۔ مشائخ شیخ کی جمع ہے۔

لفظِ شیخ ان تمام بزرگ حضرات کے نام کے ساتھ جو مسندِ ہدایت اور سجادہ مشیخیت و طریقت پر متمکن ہوتے تھے خواہ وہ نسباً عربی النسل تھے یا عجمی الاصل۔ ہاشمی تھے یا غیر ہاشمی۔ فاطمی تھے یا غیر فاطمی۔ اکثر و بیشتر شیخ کا لقب مستعمل تھا۔ ایک ولیٔ کامل کے نام کے ساتھ شیخ کے لفظ کا استعمال نہ تو مشیخیت نسبی کا قطعی ثبوت ہے اور نہ عدم سیادتِ نسبی کو ظاہر کرتا ہے۔

حضرت بہاء الدین ذکریا سہروردی ملتانی کے صاحبزادے اور سجادہ نشین حضرت صدر الدین رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں آپ کے دو فرزندوں نے شہنشاہ ہند کی ملازمت اختیار کر لی تھی۔ اور اپنی بہادری قابلیت اور ستودہ صفات کے باعث شہنشاہ اکبر کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا۔

(۱) شہر اللہ (۲) کرم اللہ۔

شہر اللہ۔ عمدۃ الملک۔ رکن السلطنت۔ موتمن الدولہ نظام الدین نواب شہباز خاں کے نام سے مشہور ہوئے صوبہ۔ بہار بنگال کشمیر مالوہ اور دکن کے گورنر رہے اور سپہ سالار کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

سجع مہر یوں تھا۔

بر یمن عنایات صاحبقرانی۔ رسیدم خدمت بہ شہباز خانی (۲) عمدۃ الملک نواب کرم اللہ خان۔ ہمیشہ اعلیٰ مناصب پر فائز رہے شہنشاہ نے بادشاہ کشمیر یوسف خان کے پاس سفیر بنا کر بھیجا۔

غرضکہ اپنی اعلیٰ خدمات کے صلہ میں معافی کی جاگیر سے بھی سرفراز فرمائے گئے جو شہر دلی سے روہیلکنڈ ضلع بریلی منتقل کر دی گئی تھی۔ یہ جاگیر معافی حسب ذیل مواضعات پر مشتمل تھی۔

(۱) کھوجی پورہ (۲) رمپورہ (۳) تلسم پور (۴) میتا پور (۵) کلوا گانڈہ (۶) لبدھرن (۷) موندھیا جاگیر۔ بشمول دیگر سات گاؤں کے جو بعد میں ریاست رامپور کے زیر انتظام چلے گئے۔ جبکہ نواب صاحب رامپور کو برٹش گورنمنٹ نے ایک بہت بڑا علاقہ حاکم روہیلکنڈ نواب حافظ رحمت خان کے خلاف مدد کرنے پر عطا کیا

تھا۔ ان مواضعات کا روپیہ بعد منہائی اخراجات ریاست رامپور سے ہمارے بزرگوں کو ملتا رہتا تھا مگر جب نواب صاحب رامپور نے اپنے دربار میں حاضری کی شرط لگادی تو ہمارے بزرگوں نے انکار کر کے مواضعات سے دستبرداری دیدی۔ شہر بریلی میں نواب کرم اللہ خان کے تینوں فرزند

(۱) نواب عبدالرحیم عرف نواب عبدالحکیم خان (۲) نواب غلام حسین خان (۳) نواب محمد روشن خان۔ سکونت پذیر ہو گئے۔ اور یہ جاگیر معافی انکا ذریعہ معاش رہا۔ جو انکی اولادیں بہ حصہ شرعی تقسیم ہوتی رہی۔ کانگریس حکومت نے برسر اقتدار آتے ہی اپنے مفاد میں زمینداری ختم کر کے تمام ہندو مسلمان زمینداروں کو برائے نام میعادی شکل بانڈس اور کچھ نقد رقوم دیکر اس موروثی زمینداری اور تعلقداری کا خاتمہ کر دیا۔ مگر زمینداری ختم ہونے کے بعد بھی صحرائی خودکاشت آراضی۔ کھلیان۔ باغات وغیرہ ابھی موجود ہیں جو وطن میں مقیم حضرات کا ذریعہ معاش ہیں:۔ اس کے علاوہ بزرگوں کی وقف کردہ جائیداد کا روپیہ بھی حکومت ہند سے ملتا ہے جو امام بارگاہ اور نذر نیاز کے نام سے وقف کر دیا گیا تھا۔

یہ شجرہ جو اسوقت کتاب کی صورت میں آپ کے سامنے موجود ہے نواب کرم اللہ خان سے ان کی اولاد کو ملا جو دستی تحریر میں مسلسل آگے بڑھتا رہا مگر میرے نانا مرحوم کے چھوٹے بھائی جو میرے حقیقی پھوپا بھی تھے ۱۹۴۳ء میں انتقال فرما گئے۔ میرے یہ پھوپا نواب خورشید حسن خان تقریباً پچاس سال تک نواب کرم اللہ خاں کی اولادیں پیدا ہونے والوں کے نام کا اضافہ کرتے رہے۔ مگر ان کے بعد یہ سلسلہ بالکل ختم

ہوگیا تھا جب اس خانوادے کے لوگ پاکستان آگئے تو یہاں شجرے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ چنانچہ میں نے اپنے برادر عزیز نواب زادہ آفتاب حسین ابن نواب خورشید حسن خان مرحوم سے وہ دستی تحریری شجرہ منگوا کر نقل کیا۔ یہ شجرہ اس قدر بوسیدہ اور دیمک خوردہ ہوچکا تھا کہ بعض مقامات کی تحریر سمجھ میں نہ آسکی۔ صرف ضروری حصے نقل کر دیئے گئے ہیں تاکہ شجرے میں شامل حضرات کو اپنا سلسلہ نسب معلوم ہوسکے اس میں ہر ایک کا دادیہالی و ننھیالی سلسلہ موجود ہے۔

شامل شجرہ حضرات اپنا سلسلہ تلاش کرکے اس کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ سہولت کے واسطے اس کتاب میں سادہ صفحات کا اضافہ کر دیا گیا ہے یہ شجرہ اصل کی صحیح نقل ہے۔ جیسا لکھا ہوا ملا نقل کرکے کتابی صورت میں پیش کیا جارہا ہے۔ پھوپا مرحوم کے بعد میں نے اس میں چند ناموں کا اضافہ کر دیا ہے۔ اس شجرے کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ نواب کرم اللہ کا سلسلہ حضرت حسین اصغر کے ایک صاحبزادے سید عبداللہ اول مشہور بہ لقب عبداللہ اعرج سے ملتا ہے جناب حسین اصغر حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے فرزند تھے۔ بہرحال اس دیمک خوردہ شجرے سے جو کچھ ملا اور جس قدر ملا پیش نظر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب اس شجرے کے کتابی صورت میں پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں میرے اعزا نے جس خلوص کے ساتھ۔ قدمے۔ درمے مری حوصلہ افزائی فرمائی میں ان تمام محترم حضرات کا خلوص دل سے ممنون و مشکور ہوں۔ حقیقتاً یہ ان تمام اعزا کی کرم نوازی کا نتیجہ ہے

جو یہ کتابی صورت میں آپ کے سامنے موجود ہے۔ امید ہے کہ تمام اعزاء و اقربا اس شجرے کے مطالعہ کے ساتھ مجھ ناچیز کو بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔ فقط

والسلام

احقر

افتخار حسین نسیم المعروف اعظمؔ صاحب بریلوی
(علیگ)

متوطن و مقیم کراچی۔

پاکستان

۷۸۶

گذارشات

(۱) میں نے اس شجرہ مبارکہ کو تقابلی حیثیت سے موازنہ کر کے دیکھا اور صحیح پایا۔

(۲) لفظ کنبوہ کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے اس کی حیثیت محض سماعی اور افواہی ہے۔

(۳) حقیقت یہ ہے کہ یہ لفظ عربی زبان کا لفظ تھا۔ کثرت استعمال سے اس میں صوتی اور مکتوبی تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ یہ لفظ اپنے مادہ اور مصدر کی حیثیت سے آج بھی لغت (ڈکشنری) میں موجود ہے۔ اسکا تین حرفی مادہ ۔ک۔ن۔ ب ہے۔ اور اسکا مصدر "کَنَب" یا "کنباً" ہے۔ اسکا مذکر ماضی "کَنَبَ" ہے۔ معنی:

اور یہ تمام مصدری حکمرانی اور درشت مزاجی کے لئے بولے جاتے ہیں ......

وہ سخت و درشت ہو گیا
وہ آمیر و رئیس ہو گیا
کوئی چیز ذخیرہ کر لی۔
سخت دل۔ تنگ دل اور بے درد ہو جانا۔

مضارع۔ "یکنُبُ" یعنی۔ وہ رئیس و آمیر بنتا ہے۔ سخت جان اور درشت مزاجی اختیار کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

ابتدا میں اس کی فطری صورت "کَنَبَہٗ" تھی۔ یعنی وہ سردار بنا رئیس و حکمران بنا اور "کنبہٗ" ہی سے اس نے "کنبوہٗ" کی صورت اختیار کی جو فطری عربی صورت کے بالکل قریب ہے۔ ہوا یہ کہ ایک ہی لفظ کو دو ٹکڑوں میں "کن بُوہ" کر دیا گیا۔

(۴) یہ قریشی سازش تھی کہ خانوادہ رسولؐ کا شجرۂ نسب قیدار سے ملادیا گیا۔ حالانکہ قیداری نسل قبل مسیحؑ عرصہ دراز پہلے تباہ ہوگئی تھی۔

"تورت مرکز انسانیت"

(۵) حضرت علی علیہ السلام نے جواب میں فرمایا تھا کہ "آنا الکُوتی انَّبطی"

میں شہر کوث کا رہنے والا اور حضرت نابتؑ کی اولاد سے نسبطی ہوں۔

ارض القران جلد نمبر ۲ صفحہ ۵۸ - ۵۹

از علامہ السید سلیمان ندوی

لہٰذا ہم "نبتی یا نبطی" ہیں قیداری نہیں

(۶) حضرت عبدالمطلبؑ کے بیٹوں میں (۱) حضرت ابوطالبؑ (۲) حضرت عبداللہ (۳) حضرت حمزہؑ کے علاوہ باقی تمام جعلی اولاد نرینہ کو ساقط فرمادیں۔ یہ قریشی فراڈ ہے جو سب کے دلوں میں رچ گیا ہے۔

الفقیہ الحکیم ، سید محمد احسن زیدی۔ ایم ایس۔ سی
ڈاکٹر آف ریلیجیس سائنس

اظہار حقیقت

از قلم عالیجناب سید افضال حسین صاحب نقوی المعروف فضل فتحپوری۔

۷۸۶

جیساکہ محققینِ انساب اور علمائے لغاتِ عربی کا خیال ہے اور بجا طور پر بڑا صائب خیال ہے کہ لفظ "کنبوہ" پر جو کچھ بھی رطب و یابس لکھا گیا یا کہا گیا وہ محض سماعی اور افواہی ہے اور اس کی افسانوی اور آساطیری حیثیت سے زیادہ کوئی وقعت نہیں ہے۔ فی الحقیقت کثرت استعمال سے صوتی اور مکتوبی تبدیلیاں واقع ہوتی رہی ہیں۔ اپنے مادّہ اور مصدر کے لحاظ سے یہ لفظ عربی لُغت سے ماخوذ ہے جسکا مادّہ "ک۔ ن۔ ب" ہے۔ اسی مصدر سے مختلف صورتیں ظہور پذیر ہوئیں۔ مثلاً "کَنْبَہُ" نے "کنبوہ" کی صورت اختیار کر لی۔

"کَنْبَہُ" (یعنی وہ سردار بنا یا رئیس و حکمران بنا) اس خانوادے کے معزز و محترم حضرات چونکہ سرداری اور ریاست سے سرفراز ہوتے رہے ہیں لہٰذا یہی لفظ اس خانوادے کا امتیازی نشان بن گیا۔

یہی لوگ بعد میں۔ کمونہ۔ کنبوہ۔ کنبوی۔ کہلائے۔ کتاب مجالس المومنین تصنیف قبلہ نور اللہ شوستری رحمتہ اللہ علیہ "المعروف بہ شہید ثالث" نے یہ لفظ بھی کمونہ سے مستعار لیا ہے۔ ان کے سادات عالی درجات و صاحبِ القابہ و اقتدار اور سرزمین عراق کے معروف خاندان ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ سید فاضل میر محمد قاسم عالم علم انساب مختاری سبزواری کے بموجب سادات کوفہ مشہور بہ سادات کمونہ قبائلِ کوفہ میں سے تھے۔ اور زمانہ قدیم سے

نقابت و ریاست "سادات عراق" کی خصوصاً "سادات کوفہ" کی انہی کے خاندان میں رہی اور ان میں بڑے پائے کے علماء و فضلا بکثرت پیدا ہوئے۔ بنی کمونہ کے جد "کمکہ" عبداللہ رابع کی نسل سے تھے جن کا سلسلۂ نسب عبداللہ ثالث سے ملتا ہے اور ان کا سلسلۂ نسب عبداللہ ثانی تک پہنچتا ہے۔ اور ان کا سلسلۂ نسب عبداللہ اوّل تک پہنچتا ہے۔ جو حضرت حسین اصغر کی اولاد میں ہیں۔ اور حضرت حسین اصغر حضرت امام زین العابدین کی اولاد تھے۔ اس طرح کمونہ عابدی سید ہیں۔ البتہ ایک سوال یہ ضرور پیدا ہوتا ہے کہ بنی کمونہ نے آخر اپنے کو عابدی کیوں نہیں لکھا، تو شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ نقبائے عراق کے منصب کے لئے یہ لفظ اس مقتدر خانوادہ نے اپنے لئے مختص کر لیا ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔ بہر صورت یہ بات بغیر کسی تامل اور تردد کے ایک اٹل حقیقت ہے کہ علم و اقتدار اس خاندان کا امتیازی درجہ رہا ہے۔ اور ہر عہد اور ہر زمانہ میں علم و اقتدار ان کی میراث رہی ہے۔ اگر اقتدار ان کے ہاتھ سے چلا بھی گیا تو زمامِ علم ان کے ہاتھ سے کبھی نہیں چھوٹی۔

مجھے دورِ حاضر یعنی قیامِ پاکستان کے دوران اگر اس خانوادہ کے کسی مقتدر علمی شخصیت سے دوستی، شناسائی اور قلبی لگاؤ کا افتخار حاصل ہوا تو وہ میرے عزیز ترین دوست مرحوم حسین انور تھے۔ خداوندِ عالم حسین انور پر ابد الآباد تک اپنی رحمت کاملہ نازل کرے، بڑے نفیس، نستعلیق، شفیق اور باکمال انسان تھے۔ علم دوستی حسین انور کا طرۂ امتیاز تھا۔ سادات کی جو خوبیاں زبان زدِ خاص و عام ہیں وہ سب کی سب حسین انور میں موجود تھیں۔ حسین انور بڑے سچے، بھولے اور فرشتہ سیرت انسان تھے۔

حسین انور ایک کہنہ مشق صحافی، ایک خوبصورت ناول نگار اور ایک

بے بدل غزل گو تھے، مجتبیٰ حسین انور کی پچاس غزلوں کے مجموعے "دشتِ احساس" کو کتابی شکل دینے اور چھپوانے کا مجھ کو ہی افتخار حاصل ہے۔ "دشتِ احساس" جدید غزل کی آبرو ہے اور یہ جدید غزل گوئی کا وہ نقطۂ آخر اور نقطۂ کمال ہے جہاں تک کسی عہد کا کوئی بھی شاعر مشکل ہی سے پہنچ سکتا ہے۔

مجتبیٰ حسین انور کے بڑے صاحبزادے عزیزی اسد انور نے اپنے خاندان کا شجرہ لا کر مجھے دیا۔ میں نے مذکورہ شجرہ کو تقابلی حیثیت سے موازنہ کر کے دیکھا اور صحیح پایا۔ یہ چند سطور سپردِ قلم کر دیں تاکہ اظہارِ حقیقت کا موجب بن سکیں۔

احقر العباد
سید افضال حسین نقوی
فضل فتحپوری (ایم۔ اے)

۱۲ ۳/۸۴ ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخی کتب کی روشنی میں (اقتباسات)

بنی کمونہ

نقل تحریر از کتاب "مجالس المومنین"

تصنیف: جناب قبلہ ملا قاضی نور اللہ شوشتری رحمتہ اللہ علیہ

معروف بہ شہید ثالث (مدفون آگرہ)

بنی کمونہ: ان کو بنی عبد اللہ بھی کہتے ہیں۔ ان کا خاندان بہت بڑا ہے۔ یہ لوگ سادات عالی درجات، اور حسب و نسب میں مشہور ہیں۔ اپنی کثرت تعداد اور اقتدار کے لحاظ سے تمام سرزمین عراق میں معروف ہیں۔ دراصل ان کا نام "بنی کیلہ" ہے۔ یہ لوگ "شکر الاسود، بن جعفر النفس، بن ابی الفتح محمد نقیب کوفہ" کی اولاد ہیں۔

عوام نے ان کے نام میں تحریف کی اور یہ "بنی کمونہ" مشہور ہو گئے اور یہ لفظ مشہور غلطیوں میں سے ہے۔

سید فاضل میر محمد قاسم، عالم علم انساب، مختاری سبزواری (اپنی بعض کتابوں میں) لکھتے ہیں کہ سادات کوفہ مشہور یہ سادات کمونہ، نقیبہائے کوفہ میں سے تھے۔ اور زمانۂ قدیم سے نقابت و ریاست "سادات عراق" کی خصوصاً سادات

کوفہ کی۔ انہی کے خاندان میں تھی۔ اور ان میں علماء و فضلاء بکثرت تھے۔
"سید مرتضیٰ علم الہدیٰ" کے زمانے میں یہ لوگ اُن کی نیابت کرتے اور نقیب بغداد و
عراق ہوا کرتے تھے اور بڑے نقیبا میں ان کا شمار ہوتا تھا ہیں سے یہ بات ظاہر ہوتی
ہے کہ جناب سید مرتضیٰ علم الہدیٰ جن لوگوں کو ایسے مراہم کے قابل سمجھیں یہ لوگ
یقیناً عالی درجات ہوں گے۔ ان کے "جد مکرمہ" عبداللہ رابع کی نسل سے تھے کہ جن کا
سلسلۂ نسب عبداللہ ثالث تک اور اُن کا سلسلۂ نسب عبداللہ ثانی تک اور
ان کا سلسلۂ نسب عبداللہ اول تک پہنچتا ہے۔ جو حضرت حسین اصغر کی اولاد ہیں۔
اور حضرت حسین اصغر حضرت امام زین العابدینؑ کے فرزند تھے۔

عبداللہ ثالث! کہ جن کی ابو طیب نے اپنے دیوان کے پہلے قصیدہ میں
مدح سرائی کی ہے۔ اُن کے بیٹس فرزند تھے۔ جن میں سے آٹھ فرزند صاحب اولاد
ہوئے۔ جن کی اولادِ ذکور اب تک باقی ہے۔ یہ لوگ تمام کوفے کے مالک تھے،
چنانچہ ان کے واسطے مشہور ہے کہ:

اَلسَّمَاءُ وَالْاَرْضُ لِبَنِیْ عَبْدِ اللّٰہِ

یعنی زمین و آسمان سب اولادِ عبداللہ کا ہے۔ اور اس سے مراد "عبداللہ
ثالث ہیں"۔ اور عبداللہ اول: کہ جن کا لقب "عبداللہ اعرج" تھا نہایت مشہور و
معروف ہیں۔

ان کی حکایات میں مشہور ہے کہ یہ "ابوالعباس سفاح" خلیفہ عباسیان
کے پاس گئے تو اُس نے بہت تعظیم کی اور ایک علاقہ اُن کو بطورِ معافی نذر
کیا کہ جس کی سالانہ آمدنی اُس زمانہ میں (۸۰۰۰۰) اسی ہزار اشرفی تھی۔ جس کو وہ ہمیشہ
سادات اور فقراء پر تقسیم کیا کرتے تھے۔ نیز خراسان بھی گئے اور ابو مسلم خراسانی
نے اور تمام اہلِ خراسان نے بہت تعظیم و تکریم کی۔ اور ہر طرح سے آمادۂ خدمت

رہے۔
اِس خاندان کے متاخرین میں سے "سید محمد کمونہ" ہیں۔ مشہد نجف اشرف کے نقیب تھے۔ اور تمام شیعانِ عراق کے رئیس تھے۔
جس زمانے میں بادشاہ غفران پناہ۔ "شاہ اسمٰعیل صفوی" عراق عرب فتح کرنے کی غرض سے گئے تو بازنگ بیگ نے خوف کے سبب قلعہ بندی کا ارادہ کیا چونکہ وہ سید محمد کمونہ مذکور سے بدظن تھا۔ لہٰذا اُن کو اسیر کر کے قلعہ بند ہو کر لڑنا شروع کیا لیکن آخرکار جب اس نے دیکھا کہ یہاں کے رہنے والے شیعہ ہیں بالاتفاق اُس کی مخالفت کریں گے، تو وہ ڈر کر بھاگ گیا۔ اہلِ بغداد نے "سید محمد کمونہ" کو اُس اندھیرے کنوئیں سے نکالا۔ اور خطبہ وسکہ بادشاہ کے نام پر جاری کیا۔ جب بادشاہ ممدوح بغداد پہنچے تو سید صاحب کو عتباتِ عالیات کا متولی کیا۔
بہت سے سوار معہ پیادہ وطبل وعلم اُن کے ماتحت کئے۔ اب تک منصب اور تولیت اُن کی اولاد میں باقی ہے

افتخار حسین قسیم بریلوی

نام :۔ شہر اللہ نظام الدین ——— خطاب :۔ نواب شہباز خاں
ابتداً زہد وعبادت میں بسر کرتے رہے۔ بعدہٗ ملازمتِ شاہی اختیار کرلی۔ پہلے کوتوال" اُردوئے معلیٰ مقرر ہوئے۔ سولہویں سال جلوس اکبر بادشاہ میں لشکر خان ۔ میر بخشی، اپنے منصب سے سبکدوش ہوتے تو یہ تمام مناصب نواب شہباز خان کو دیئے گئے۔
بحوالہ منتخب التواریخ۔ سید شہر اللہ کنبوی کو شہباز خاں کا خطاب عطا کر کے "میر بخشی" کیا گیا اور مسجع مُہر لوگوں مقرر ہوا ہے"

بہ یمنِ عنایاتِ صاحبقرانی
رسیدم زخدمت بہ شہباز خانی

صاحبِ طبقاتِ اکبری لکھتے ہیں کہ " نواب شہباز خان کنبو از اُمرا ء دو ہزار وبست امروز حکومت بخشی گیری مالوہ دارد۔

پھر رفتہ رفتہ مناصب میں اضافہ ہوا اور سپہ سالاری کے عہدوں پر فائز رہے۔

تشریح لفظِ "کنبو، وکنبوی"

مولانا شیخ زین العابدین عرف شیخ تو ہن۔ جدا مجد مادری شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے " مصباح العارفین " میں تحریر کیا۔ کنبو، کنبوی، میں واؤ نسبت کا ہے۔ جیسا کہ " ہندو " میں یعنی منسوب " بہ کنہنب " جو مقام کا نام ہے۔

شمس العلماء۔ مولانا محمد حسین آزاد دہلوی بہ ضمنِ حالات " شیخ گدائی کنبوہ " تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے والدِ بزرگوار " شیخ جمالی " سکندر لودھی کے عہدِ حکومت میں شعراء باکمال میں شمار ہوتے تھے اور " شیخ جمالی کنبوی دہلوی " کہلاتے تھے۔

علامہ ابو الفضل، آئینِ اکبری میں پورا نام اس طرح تحریر فرماتے ہیں۔

" میر علی تقی عرف شیخ گدائی کنبو "

آگے چل کر کتاب کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ گدائی ساداتِ عظام سے تھے۔ مگر عبارت میں " لفظِ شیخ " اور " لفظ کنبو " بھی ہمرشتہ ہے۔

چونکہ شیخ گدائی دربارِ اکبری میں خاص مقام رکھتے تھے اور عہدۂ جلیلہ پر فائز تھے اس لئے خاص طور پر اُن کا ذکر موجود ہے۔

افتخار حسین عفی عنہٗ

از رسالۂ مبارک

(۱) نصیب خان مورخ (۲) حکیم ابو الفتح گیلانی (۳) نواب عبد الرحیم خان خانِ خاناں۔

ہم نے عرب و عجم کی کتابوں میں دیکھا ہے کہ حضرت عمر ابن خطاب کے عہدِ خلافت میں جب لشکرِ اسلام ممالکِ فارس و خراسان کی تسخیر کے لئے، زیرِ کمان پسرِ حضرت عبد اللہ ابن زبیر (حضرت رواح بن عبد اللہ) مامور ہوا تو حضرت علی نے باسوار و پیادہ ہائے بیشمار ولایتِ فارس کے فتح کرنیکا حکم دیا۔
چنانچہ حضرت رواح بن عبد اللہ نے ایک دریا کے کنارے جو کہ "سرزمین اور ملکِ عرب" کے درمیان حائل تھا چھاؤنی ڈالی۔ اور باشندگانِ سرزمین کو مشرف بہ اسلام کیا۔ حضرت رواح بن عبد اللہ اور اُن کے لشکری زبان فارسی سے ناواقف تھے اور باشندگانِ فارس زبانِ عربی سے نابلد تھے۔ اس لئے اہلِ فارس اُن کے وعظ و نصائح کے فہم سے عاجز رہتے۔ اور کہتے کہ ہم اس "مجلسِ کم گویاں" سے بہرہ نہیں رکھتے۔ ایک سردار نے ایک ترجمان کے ذریعے اِن سے فیض حاصل کیا۔ اور اِن بزرگوں کو خطابِ "کم گویان" سے مخاطب کیا۔ جب حضرت عبد اللہ ابن زبیر کو آگہی ہوئی تو آپ نے "کم گو" کے معنی سے مطلع ہو کر اپنی اولاد کو اس لقب کے استعمال کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ "کم گو" کا لفظ حضرت عبد اللہ ابن زبیر کی اولاد کا لقب مقرر ہو گیا۔ اُنھوں نے دریائے مذکور پر سکونت اختیار کر کے قصبہ جات آباد کرنا شروع کر دیئے۔ اطراف و جوانب سے لوگ وہاں آ کر آباد ہو گئے۔

اور علاوہ مسلمانوں کے غیر مسلم جو کسب معاش اور خدمت کے خیال آباد ہو گئے
وہ بھی اس لقب سے مشہور ہو گئے پھر یہ باعث تغیر و تبدل تصبجات ویران
ہو گئے اور لوگ مختلف مقامات پہ آباد ہو گئے۔ اور لفظ کم گو بمرور زمانہ "کنبوہ"
بن گیا۔ ان میں سے کچھ لوگ صاحب السیف سلطان محمود غزنوی کے ہمراہ ہندوستان
آئے اور بعد فتح و ظفر سرزمین ہند پہ آباد ہو گئے اور حسب ضرورت مختلف
مقامات پر سکونت پذیر ہوتے رہے اس کے بعد جب ترکان تاتار کا فتنہ اٹھا
تو وہ لوگ بھی جو غیر مسلم تھے ہندوستان میں چلے آئے اور لفظ کنبوہ کو ترک
نہ کیا۔

تحریر رسالۂ مبارک پر ایک نظر

حضرت خلیفہ ثانی کے عہد خلافت میں۔ رواح بن عبداللہ بن حضرت
زبیرکا۔ تسخیر فارس کے واسطے روانہ ہونا دریا کے کنارے اقامت اختیار کرنا اور
"کم گو" کے لقب سے مشہور ہونا خاص اہمیت رکھتا ہے جو رسالۂ مبارک میں
خاص طور سے پیش کیا گیا ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی سنہ ۶۳۴ء مطابق سنہ ۱۳ھ مسند
آرائے خلافت ہوئے اور ½ ۱۰ برس کی خلافت کے بعد سنہ ۶۴۴ء مطابق سنہ ۲۳ھ
شہید کر دیئے گئے (بحوالہ سنن اسلام صفحہ نمبر ۳۸ - ان کے عہد خلافت میں
ایران کامل طور پر مفتوح ہو گیا تھا۔ آخری لڑائی نہاوند یہ ہوئی جس میں یزد
گرد شہنشاہ ایران مغلوب ہو کر فرار اور بعد میں عدم پتہ ہو گیا۔

(سنین اسلام ص۲۰) ۶۴۲ء مطابق ۲۲ھ میں
جنگ نہاوند وقوع پذیر ہوئی جس کو "فتح الفتوح" کے نام سے یاد کیا گیا۔
(بحوالہ اولیۃ الکرام فی ذکر خلفا عرب دالاسلام در بیان حضرت عبداللہ ابن زبیر)
اگر کوئی لشکر رواح بن عبداللہ بن زبیر کے زیر کمان بھیجا گیا ہے تو وہ اس سال تک بھیجا جا چکا ہوگا۔ کیونکہ اس کے بعد ایران ممالک محروسہ میں شامل ہو چکا تھا۔

حضرت عبداللہ ابن زبیر ۷۳ھ میں ۷۲ سال کی عمر میں۔ ۹ برس کی پُرآشوب خلافت کے بعد شہید ہو گئے۔ یعنی حضرت عبداللہ ابن زبیر ۱ھ میں بمقام مدینہ پیدا ہوئے۔ (بحوالہ اولیۃ الکرام)

وہ سب سے پہلے مسلمان مولود تھے جو بعد ہجرت پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ولادت پر خاص طور پر سب کو اس لئے مسرت ہوئی تھی کہ یہودیان مدینہ نے مشہور کر دیا تھا کہ ہم نے مسلمانوں پر جادو کر دیا ہے۔ ان کے یہاں کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوگا۔ اس حساب سے حضرت عبداللہ ابن زبیر کی عمر جنگ نہاوند کے وقت اکیس برس کی ہوئی اور اگر فرض کر لیا جائے کہ ۱۸ برس کی عمر میں اُن کے یہاں سب سے پہلا لڑکا پیدا ہوا جو رواح تھا۔ تو اس حساب سے جنگ کے وقت رواح بن عبداللہ کی عمر ۳ سال ہوگی۔

اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ حضرت عبداللہ ابن زبیر کا بڑا فرزند یعنی "رواح" اس وقت پیدا ہوا جب کہ حضرت عبداللہ کی عمر ۱۶ سال کی تھی۔ تو اس حساب سے بھی رواح کی عمر جنگ نہاوند کے وقت پانچ (۵) سال کی نکلتی ہے۔ اگر بحث کی خاطر ہم کم سے کم عمر فرض کریں پھر بھی ۱۴ سال ضرور لئے جائیں گے۔ اس حساب سے جنگ نہاوند کے وقت رواح کی عمر سات سال کی قرار دی

جا سکتی ہے۔ کیا اس عمر کے بچے کو فوجِ گراں کا کمانڈر بنا کر تسخیرِ ملک کے واسطے بھیجا جا سکتا ہے۔

علامہ جرجی زیدان مصری۔ لکھتا ہے کہ قبلِ اسلام فوجوں کی سرداری عمر کی بڑائی پر منحصر تھی۔ بزرگ ترین انسان کو سردار بناتے تھے۔ چنانچہ اسی بنا پر حرب ابنِ اُمیہ کو سردار اور افسرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا تھا۔

(از تاریخِ تمدنِ اسلام حصہ اوّل)

علاوہ ازیں کتب و تواریخ میں مسلمان مؤرخوں نے اُن سردارانِ فوج، اور بہادرانِ جنگ آزماں کے نام نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ جن کی سرکردگی میں افواجِ اسلام تسخیرِ ممالک و اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے روانہ کی گئیں مگر عبداللہ ابنِ زبیر کے صاحبزادے "رداح" کا نام کسی تاریخ میں نظر نہیں آتا۔

اگر اس مجہول روایت میں "رداح" کے بجائے عبداللہ ابنِ زبیر" کو پیش کیا جاتا تو تردید کے واسطے بجائے چند سطور کے چند اوراق لکھنا پڑتے۔ مگر غنیمت ہے کہ راوی نے ہمارا بہت بڑا بوجھ ہلکا کر دیا۔

اگرچہ عبداللہ ابنِ زبیر کو بھی صرف "ولایت طرابلس الغرب" اور شمالی افریقہ" فتح کرنے کا قابلِ امتیاز فخر حاصل ہے نہ کہ "ولایت ایران کا"۔

اُن کے کوئی صاحبزادے اس قابل نہیں تھے۔ کہ ان ایام میں تسخیرِ ممالک پر مامور کئے جاتے۔ نہ ہی ان کا نام "کم گو" ہوا۔ اور نہ "کنبو" کی یہ وجہِ تسمیہ ہے۔ بعض حضرات سلسلۂ نسب "مصعب ابنِ زبیر سے ملاتے ہیں۔

(۲) منشی فیض احمد صاحب کنبو ماہروی۔ مصنف "المشاھیر" نے نواب محمد مبارک علی خاں صاحب کی رائے سے اختلاف فرماتے ہوئے لفظ "کنبو"

کی وجہ تسمیہ یہ فرمائی کہ "کنبو" میں واؤ نسبتی ہے یعنی منسوب "بہ کنبب" جس کی سکونت کے باعث یہ نام مشہور رہا۔ آگے چل کر تحریر فرماتے ہیں: "کنباہ" ایک دریا ہے اُس کے کنارے کچھ حصہ زمین کو کنباہ کہتے ہیں۔ جہاں قدما عرب اور بغداد سے آکر آباد ہوئے پھر جہاں جہاں گئے لقب "کنبو" ساتھ ساتھ رہا۔

(۳) "مؤلف سلسلہ عالیہ" زبیری کنبو ہیں۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ مسلمانوں نے سندھ پر غلبہ پاکر "کنباہ" گجرات میں سکونت اختیار کی، جس کے باعث وہ بھی ہندوؤں کی طرح "کنبو" کے نام سے موسوم ہو گئے۔ ورنہ ان میں باہمی کوئی تعلق نہیں ہے۔ (سلسلہ عالیہ صفحہ ۱۹۱)

غرضکہ اس قسم کی مختلف روایات ملتی ہیں۔ مگر اِن جملہ دعاوی میں سے کسی کا کوئی ثبوت معتبر درج نہیں کیا گیا۔

اگر کسی قصبہ یا دریا کے نام سے "کنبوہوں کو" منسوب تصوّر کیا جائے۔ جیسا کہ دعویٰ کیا جاتا ہے تو اُن کا نام "کنبی" "منسوب بہ کنبب" یا "کنبوی" ہونا چاہیے۔

---

(۱) اکبر نامہ (۲) تاریخ فرشتہ۔ اور (۳) آئینِ اکبری۔ میں کنبو اُمراء کے نام کے بعد صاف طور پر "لفظ کنبو" لکھا ہوا ہے۔ مثلاً "شہباز خاں کنبو، شیخ گدائی کنبو، شیخ جمالی کنبو" غرضکہ جن کنبو اُمراء کا ذکر ان کتابوں میں آتا ہے وہاں اُن کے نام کے ساتھ کنبوی کے بجائے "کنبوہ" تحریر ہے۔ زبیری بزرگوں میں سے سب سے پہلے جن بزرگ کا ذکر کتب و تواریخ میں درج ہونا بیان کیا جاتا ہے وہ جناب قبلہ شیخ سماء الدین رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔

نوشتۂ آبو مخنف بن لوط ابن یحییٰ خزاعی رحمۃ اللہ علیہ
(ذکر داخل شُدن مشائخ)

حضرت ذکریا سہروردی ملتانی زبدۃ الاتقیا و خُلاصۃ الاولیا از مشائخ کبار است و ہندراز غبار آستانِ اُو سر رفعت بر آسمان دارد۔ جدّ بزرگوارش سید کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ از مکۂ معظمہ بخوارزم آمدہ و از آنجا بقبۃ الاسلام تشریف ارزانی فرمودہ ساکن گشت۔ آنجا چون در کمالِ صلاح و تقویٰ بود۔ اہل بلدہ قدو مخش را بہ اعزاز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اِکرام تلقی نمودند و مرید نیز بیش گشتند۔ اُو در آنجا دختر مولا سید حسام الدین ترمذی را کہ در مکارمِ اخلاق و وفورِ دانش شہرت یافتہ بہ عقد۔ سید وجیہ الدین آورد۔ الغرض چوں سید بہار الدین ذکریا دوازدہ سالہ شد۔ سید وجیہہ الدین برحمتِ حق پیوست۔ و سید بہار الدین ذکریا سفرِ خراسان اختیار کرد۔ و آنجا در صحبتِ بزرگانِ دین رسیدہ۔ کسبِ فیوض نمودہ بہ بخارہ شتافت بہ تحصیلِ علومِ ظاہری پرداختہ بہ پائے اجتہاد رسید و شہرتِ عظیم یافتہ۔

لفظِ شیخ

اس سے، شیخ۔ سید۔ مغل۔ پٹھان مُراد نہیں ہے بلکہ لفظ شیخ ہمیشہ محترم و بزرگ حضرات کے واسطے احتراماً استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح انبیاء میں حضرت نوح نبی اللہ کو "شیخ الانبیاء" کہا جاتا ہے۔ اور شیخ کی جمع مشائخ ہے۔ صوفیائے کرام کے ساتھ "شیخ اور خواجہ" کے الفاظ ہمیشہ احتراماً استعمال ہوتے رہے ہیں۔ اسی طرح حضرت بہار الدین ذکریا سہروردی ملتانی کے واسطے "ذکر داخل شدن مشائخ" احتراماً استعمال ہوا ہے۔

کیونکہ وہ سرزمینِ ہند پر وہ بزرگ ترین صوفیائے کرام میں شمار ہوتے ہیں۔
حضرت معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ ساداتِ عظام میں سے تھے۔ مگر
تحریر کردہ فارسی عبارت ملاحظہ فرمائیے لفظ "خواجہ" ہم شتہ ہے۔ جو
احتراماً استعمال ہوا ہے۔

عبارت فارسی

حضرت خواجہ معین الدین چشتی حسنی الحسینی رحمتہ اللہ علیہ

پورِ غیاث الدین حسین از ساداتِ حسینی است در پانصد و سی و ہفت (۵۳۷ھ) در
قصبۂ سنجر متولد شد، و در پانزدہ سالگی پدر آن جانی شد۔ در ماہ رجب
المرجب بروز شنبہ سال ششصد و سی و سہ (۶۳۳ھ) (۲۱ مئی ۹۲۹ء) بہ ملک تقدس
فراش فرمود۔

خواجہ صاحب برائے تبلیغ ۵۰۵ھ میں اجمیر تشریف لائے۔ جب کہ یہاں
راجپوت حکومت تھی۔ آپ کی دعا کی برکت سے شہاب الدین محمد غوری
نے راجپوتوں کو شکست دے کر دہلی اور اجمیر پر قبضہ کر لیا۔

(آپ کی والدہ ماجدہ کا نام۔ ملکہ تھا)

(برائے تفصیل: سیر الاقطاب و خزینۃ الاصفیا ملاحظہ ہو)

شہنشاہ جلال الدین اکبر
کا فرمان
شہباز خان کے نام

(اُردو ترجمہ)

جب سے خدائے بے نیاز کی درگاہ کا میانہ روی کو اختیار کرنے والا۔ اور عدل و انصاف کی نیت اور ارادہ رکھنے والا یہ نیاز مظہر خدا کے سایہ کی طرح تختِ شاہی پر سایہ فگن ہوا ہے۔ تمام رعایا باشندے اور جملہ مخلوق جو خدا کی بہترین امانت اور اُس کی قدرتِ کاملہ کے عجیب و غریب نمونے ہیں اس بادشاہ کے عدل اور مہربانی کے سایہ میں خوش حال اور آزاد ہیں۔ اور خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ خدا کا شکر ادا کرنے سے نعمت میں ہمیشگی ہوتی ہے۔ اور سعادت و نیکی میں ہمیشگی ہو جاتی ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ روز بروز اس قسم کے حالات خاطر خواہ قوت سے فعل کی طرف آتے جاتے ہیں۔ خالص دل رکھنے والے امیر، عدل و انصاف کی فطرت رکھنے والے حاکم، جن کے معاملات قبولیت کی کسوٹی پر مقبول و مشرف ہوتے ہیں۔ مسلسل ملک کے تمام اطراف میں عدل کی شاہراہ پر چلتے ہیں اور انصاف کی داد دیتے ہیں۔ اور اپنی پسندیدہ خدمات کی وجہ سے منظورِ نظر ہو کر بلند مرتبوں اور اُونچے اُونچے عہدوں پر ترقی پاتے ہیں۔

چونکہ شہباز خاں بادشاہ کا مزاج دان، بادشاہ کی خاص نظرِ کرم کا مرکز اور سلطنتِ مغلیہ کا مقرب ترین شہباز رہا ہے۔ ابتدائے ملازمت سے انتہا تک جو

کام بھی سپرد کیا گیا ہمیشہ مرضی کے مطابق بڑی خوبی سے انجام دیا۔ سچائی، سعادتمندی اور صالحانہ خدمات کی وجہ سے وہ ممتاز ہے۔ لہٰذا ہم نے انتہائی عنایت و کمال مہربانی کے طور پر حکم صادر کیا اور صوبہ مالوہ کی حکومت اس کا دوبست، مجملہ ملکی امور، جاگیرداری، زمینداروں کے اموال کا ضبط کرنا، اور انھیں عطا کرنا، وغیرہ وغیرہ امور شہباز خاں کو سونپ دیئے۔ تاکہ وہ شہروں کے بسانے، گاؤں آباد کرنے، بندوبست کرنے، سپاہیوں کی حفاظت، ٹوٹ پھوٹ کی مرمت رعایا کی دیکھ بھال، فتنہ برپا کرنے والوں کی بربادی، سرکشوں کی سرکوبی، کمزوروں کی مدد، ظالموں کی تنبیہہ، مظلوموں کی تائید، خستہ حال لوگوں کی درستی میں پوری پوری کوشش کرے، اور اس طرح پر امور مملکت انجام دے کر سپاہیوں تابعداروں اور امیروں کا کھانا، اور عہدے داروں کا مقررہ جس طرح بادشاہ کی طرف سے معین ہے۔ وقت کے مطابق بغیر کسی کوتاہی کے اُن کو پہنچاتا ہے اس صوبے کے تمام زمینداروں، جاگیرداروں، امیروں اور مہاجنوں کو چاہیئے کہ شہباز خان کو مستقل حاکم صوبہ جان کر اس کی رائے کے مطابق عمل کریں۔ اور اس کے حکم کے خلاف نہ چلیں، جب بھی وہ طلب کرے بغیر کسی تاخیر کے اس کی خدمت میں حاضر ہوں تاکہ بادشاہ کا حکم جاری ہو اور جو کوئی شہباز خان کے صلاح و مشورے پر عمل نہ کرے اس کی جاگیر کو بدل کر بادشاہ کی اعلیٰ درگاہ میں اطلاع دے تاکہ اس کی جگہ کسی دوسرے مخلص و فرماں بردار آدمی کا تقرر کیا جائے۔ کیونکہ سلطنت کا انتظام اور عالم کو سجانے کا تعلق ہم سے وابستہ ہے۔ اس طرح تمام شاہی احکام اور قوانین پر سلطنت و خلافت کی بنیاد قائم ہے۔ ان پر ثابت قدم رہ کر اُن آئین کی اشاعت میں پورا پورا اہتمام کرے۔ اور اس میں اپنی سعادت اور بہبودی جان کر ہمیشہ طرح طرح کی روز

بروز بڑھنے والی مہربانیوں کا امیدوار بنے۔

چونکہ آج کل شاہی لشکر دکن کی طرف متوجہ ہے کہ وہاں کے حاکموں نے غافل ہو کر ظلم و ستم اور دست درازی شروع کر دی ہے اور شاہی عنایتوں کی قدر نہیں کی اور اطاعت چھوڑ دی ہے۔ شہباز خان کو چاہیئے کہ بہت جلد صوبہ دکن پہنچ کر اس کام کو اس طرح انجام دے کہ تعریف کا سبب بنے۔ جب اقبال کے جھنڈے گوالیار میں شکار کے لئے کوچ کریں گے تو شہباز خان کو صوبہ مالوہ کے تمام جاگیرداروں کے ساتھ روانگی کا حکم صادر ہوگا کہ دکن جا کر اس علاقے کی دیکھ بھال کرے۔ اور دکن کے باشندوں کی بھلائی و آرام، اور فوج کی اچھائی کے لئے کوشش کرے۔ جو کوئی عقیدت کے طور پر بے جبینی کا اظہار کرے اس کو (ظل الٰہی) بادشاہ کی مہربانیوں کا امیدوار بنائے۔ کیونکہ ہماری مقدس اور پاکیزہ ذات بخشش اور درگزر کرنے والی ہے۔

مہر شہنشاہ معظم

سلسلۂ نسب حضرت محمد مصطفٰےؐ خاتم الانبیاء

۱۔ بحوالہ حیات القلوب۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

۲۔ تاریخ گلزار شمس تبریز رحمتہ اللہ علیہ۔

جناب محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن مغیرہ المعروف، بن عبدالمناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن حزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اُدس بن آدد بن الہمع بن الیسع بن ہلموع بن سلامان بن ثابت بن جمال بن قیدار بن حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ بن تارخ بن ناخور بن ساروغ بن آرغو بن قالع بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن حضرت نوح علیہ السلام بن فلک بن برکہل بن متوشلخ بن اخنوخ بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن آنوش بن شیث علیہ السلام بن حضرت آدم علیہ السلام

جناب عبدالمناف کے پانچ فرزند

(۱) ہاشم (۲) مطلّب (۳) ذہیب (۴) نوفل (۵) عبدالشمس اُمیّہ

حضرت ہاشم کی اولاد :- (۱) شیبۃ الحمد عرف عبدالمطلبؑ (۲) ابو صیفی (۳) اشعث (۴) آسد (۵) رقیّہ (۶) جلاوہ (۷) صفیہؓ

حضرت عبدالمطلب کی اولاد :- (۱) حضرت ابوطالب (۲) حضرت حمزہ (۳) حضرت عبداللہؑ بعض حضرات نے ان بزرگوں کے علاوہ حسب ذیل نام بھی اولاد میں شامل کیے ہیں (۴) عباس (۵) زبیر (۶) حارث (۷) حجل (۸) غیداق (۹) ضرار (۱۰) مقوّم (۱۱) ابولہب (۱۲) عبدالکعبہ (۱۳) قشم (۱۴) مبّرہ (۱۰) اُروے دختر (۱۶) آمیمیہ دختر (۱۷) عاتکہ دختر (۱۸) صفیہؓ دختر (۱۹) اُم الحکیم دختر

حضرت عبداللہؑ بن حضرتِ عبدالمطلب کی اولاد :- جناب رسولخداؐ محمد مصطفےٰؐ

حضرت رسولخداؐ کی اولاد :- (۱) حضرت فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا (۲) حضرت ابراہیم (۳) حضرت عبداللہؑ ملقب بہ طیّب و طاہر (۴) حضرت قاسم (فرزندان صغیر سن فوت شد)

حضرت فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا :- زوجہ حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام

اولاد :- (۱) حضرت حسنؑ (۲) حضرت حسینؑ (۳) حضرت محسنؑ در بطنِ مادر شہید شد (۴) حضرت زینب سلام اللہ علیہا (۵) حضرتِ اُمِ کلثوم سلام اللہ علیہا۔

حضرتِ علی المرتضیٰ۔ بن حضرتِ ابوطالب بن حضرت عبدالمطلب۔ کی اولاد از جنابہ فاطمۃ الزہرہ اُوپر ملاحظہ فرمائیں و دیگر ازواج کی اولاد حسب ذیل ہے۔ (۶) جناب ابوالقاسم محمد حنفیہ (۷) حضرتِ

عباس علیہ السلام شہید کربلا۔ (۸) حضرت عبداللہؓ اصغر شہید (۹) حضرت عثمان اکبر شہید (۱۰) حضرت محمدؓ اصغر شہید (۱۱) حضرت ابوعبداللہؓ جعفر شہید (۱۲) حضرت عون شہید (۱۳) ابو محمد عبداللہؓ اکبر شہید (۱۴) عبداللہؓ ابو علی (۱۵) ابوالحسینؓ یحییٰ (۱۶) محمدؓ اوسط (۱۷) ابوالقاسم عمرؓ و (۱۸) عباس اصغر (۱۹) جعفر اصغر (۲۰) عثمان اصغر (۲۱) زینب کبریٰ (۲۲) زینب صغریٰ (۲۳) اُمِ کلثوم صغرا (۲۴) ام کلثوم کبریٰ (۲۵) فاطمہ (۲۶) اُمِ الحسن (۲۷) اُمِ ہانی (۲۸) خدیجہ (۲۹) امامہ (۳۰) اُمِ جعفر (۳۱) اُمِ الکرام (۳۲) رملہ کبرا (۳۳) میمونہ (۳۴) رقیہؓ کبرا (۳۵) اُمِ سلمہ (۳۶) رملہ صغرا (۳۷) اُمِ کلثوم صغرا (۳۸) رقیہؓ صغرا زوجہ حضرت مسلم شہید۔

حضرت امام حسنؑ۔ ابن علیؑ بن ابوطالبؑ۔

تعداد ازواج از اقوال مختلف تعدادی ۴۶ تا ۳۰۰ =

تعداد اولاد از بطنِ مختلف :۔ (۱) حضرت قاسم شہید کربلا (۲) حضرتِ عبداللہؓ اکبر شہید (۳) حضرتِ عبداللہؓ اصغر شہید۔ (۴) ابوبکر (۵) عمرؓ (۶) احمد (۷) حسین آشرم (۸) زید کثیر النسل (۹) عبدالرحمٰن (۱۰) محمد اصغر (۱۱) جعفر (۱۲) علی اصغر (۱۳) علی اکبر (۱۴) طلحہ معروف بہ جواد (۱۵) محمد اکبر (۱۶) حسن اصغر (۱۷) عقیل ...... (۱۸) حسنِ مثنیٰ شوہر فاطمہ بنت الحسینؑ (۱۹) یعقوب (۲۰) اسمٰعیل (۲۱) حمزہ (۲۲) فاطمہ (۲۳) اُمِ الحسنِ (۲۴) اُمِ الحسین (۲۵) اُمِ الخیر (۲۶) اُمِ عبدالرحمٰن (۲۷) سکینہ (۲۸) رملہ (۲۹) رقیہؓ (۳۰) فاطمہ زوجہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام (۳۱) اُمِ سلمہ (۳۲) اُمِ عبداللہ۔

حضرتِ امام حسین علیہ السلام۔ تعداد ازواج علاوہ کنیزان

ازواج : (۱) حضرت شہر بانو بنت یزدگرد شہنشاہ ایران (۲) حضرت اُمِّ لیلیٰ (۳) حضرت اُمِّ رباب (۴ - ۵) دیگر خوردہ تھے۔

اولاد: امام زین العابدین سید سجاد علیہ السلام۔

(۲) حضرت علی اکبر ہمشکلِ پیغمبر شہید کربلا۔ (۳) حضرتِ علی اصغر شہید کربلا۔ (۴) جعفر۔ (مَاتَ فی حیاتِ آبیہ) (۵) محمد (۶) سکینہ (۷) زینب (۸) فاطمہ زوجۂ حضرتِ حسنِ مثنیٰ ابنِ حضرت امام حسن علیہ السلام (۹) صغرا۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بن حضرت امام حسینؑ علیہ السلام۔

اولاد - از بطنِ جنابۂ فاطمہ بنت حضرت امام حسنؑ و ازواج دیگر۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام (۲) حضرت زید شہید در زمانِ ہشام بن عبدالملک شہید شد (۳) عمر (۴) عبداللہ (۵) حسن (۶) حسین اکبر (۷) حسین اصغر (۸) عبدالرحمٰن (۹) سلیمان (۱۰) محمد اصغر (۱۱) علیؑ فطس (۱۲) خدیجہ (۱۳) فاطمہ (۱۴) اُمِّ کلثوم (۱۵) ملیکہ (۱۶) قاسم (۱۷) اُمِّ الحسن (۱۸) اُمِّ الحسین (بحوالۂ مظہر العجائب)۔

حضرتِ حسین اصغر بن حضرتِ امام زین العابدین علیہ السلام (- کی اولاد)۔

اولاد :- بحوالہ کنز الانساب و تاریخ گلزار شمس تبریزی۔

(۱) نام سید علی سجاد خطاب سید علی دستگیر۔ اِن سے سلسلہ نسب سادات بلگرامی سادات قصبہ داعی پور۔ سادات سانڈی پالی وغیرہ وغیرہ۔

(۲) سید ابو محمد الحسن ملقب بہ سید الحسن ؛۔ ان سے سلسلۂ نسب سادات جلگانہ سادات دہلی۔ سادات آگرہ۔ سادات پنڈورودوری وغیرہ وغیرہ

(۳) سید عبداللہ اول مشہور بہ لقب عبداللہ اعرج - ان سے سلسلہ نسب

سادات میرٹھ۔ امروہہ۔ سنبھل۔ ماہرہرہ۔ زنگی پور۔ لکھنؤ۔ لاہور بریلی وغیرہ وغیرہ۔

سید علی سجاد بخطاب سید علی دستگیر :۔ کی اولاد۔

(۱) سید احمص بن سید علی دستگیر۔ سید موسیٰ بن سید احمص سید حسین احمص بن سید موسیٰ۔ سید محمدؐ عرف شاہ ناصر ترمذی بن سید حسین۔ سید حسن بن سید محمدؐ۔ سید حسین ثانی بن سید حسن۔ سید احمد شحنہؒ بن سید حسن ثانی ؛ سید عمرؓ علی بن سید احمد شحنہؒ سید ابوبکر علی بن سید عمرؓ علی۔ سید حمزہ بن سید ابوبکر علی سید احمد زاہد بن سید حمزہ۔

سادات داعی پور تحصیل میرانکی۔ ضلع فرخ آباد۔

سید احمد ترمذی :۔ عہد سلطان محمود غزنوی میں ہندوستان تشریف لائے اور قصبہ سیانہ میں سکونت پذیر ہوئے نسب انکا حضرت حسن اصغر سے بدین طور تحریر ہے۔

سید احمد زاہد بن سید حمزہ بن سید ابوبکر علی بن سید احمد تحنہؒ مثالِ رسولؐ بن علی کعکی بن سید حسین کعکی ثانی بن سید حسن بن سعد محمد عرف شاہ ناصر ترمذی بن سید حسین محقق بن سید موسیٰ بن سید احمص بن سید علی دستگیر بن حضرت حسین اصغر پسران سید احمد زاہد۔

(۱) سید حسین (۲) سید حامد (۳) سید زید۔ بحوالۂ تحفۃ الانساب کنز الانساب۔ انکی اولاد حسب ذیل مقامات پر آباد ہے۔ (۱) ساڈھورہ۔ سیانہ۔ غازی پور۔ تحصیل راجپورہ ریاست پٹیالہ۔ علی پور۔ چھوڑہ ۔ کالپی۔ وغیرہ وغیرہ۔

سید المحسن کی اولاد :۔ (۱) سید محمدؐ الملقب بالسلق سید محمدؐ الملقب بالسلق بن سید المحسن۔ کی اولاد۔

(۱) سید عبد اللہ بن سید محمدؒ۔ سید علی المرعش بن سید عبد اللہؒ

سید حمزہ بن سید علی المرعش۔ سید ابی علی بن سید حمزہ۔ سید محمد بن سید ابی علی۔ سید الحسین بن سید محمدؒ۔ سید یحییٰ بن سید الحسین۔ ابراہیم بن سید یحییٰ۔ سید ابی طالب بن سید ابراہیم۔ سید احمد بن سید ابی طالب۔ سید علی بن سید احمد۔ ابی۔ المفاخر بن سید علی سید محمدؒ بن سید ابی المفاخر۔ سید الحسین بن سید محمدؒ۔ سید الحسن بن سید الحسین۔ سید احمد بن سید الحسین۔ سید محمود بن سید احمد۔ سید نجم الدین بن سید محمودؒ و سید الحسین بن سید نجم الدین سید مبارز الدین بن سید الحسینؒ۔ سید محمد شاہ بن سید مبارز الدین سید ضیا الدین نور اللہ بن سید محمد شاہ۔ سید شریف بن سید ضیا الدین بن نور اللہ سید قاضی نور اللہؒ بن سید شریف شوشتری۔

سید عبد اللہ اول مشہور بہ لقب عبد اللہ اعرج بن حضرت حسینؑ اصغر بن امام زین العابدین کی اولاد: (۱) سید احمد (۲) سید عبد اللہ ثانی

(۱) سید احمد۔ کی اولاد۔ حسب ذیل ہے۔

(۱) سید حسین بن سید احمد۔ سید یحییٰ ثانی بن سید حسین۔ سید حسین فارس (۳) بن سید یحییٰ ثانی (۴) سید اسمٰعیل بن سید حسین فارس (۵) سید حسین زاہد بن سید اسمٰعیل (۶) سید رحمتہ اللہ بن سید حسین زاہد (۷) سید محسن بن سید رحمتہ اللہ (۸) سید علی بن سید محسن (۹) سید آسد اللہ بن سید علی (۱۰) سید عبد اللہ طوسی بن سید آسد اللہ (۱۱) سید عمر بن سید عبد اللہ طوسیؒ (۱۲) سید حسین طوسی بن سید عمر (۱۳) سید یوسف بن سید حسین طوسیؒ (۱۴) سید حسن بن سید یوسف (۱۵) سید مصطفیٰ پشاوری بن سید حسن (۱۶) سید مجتبیٰ دہلوی بن سید مصطفیٰ پشاوری (۱۷) سید احمد دہلوی بن سید مجتبیٰ دہلوی (۱۸) سید محمد سہروردی بن سید احمد دہلوی۔

(۲) سید عبداللہ ثانی بن سید عبداللہ اول

عبداللہ ثالث بن عبداللہ ثانی سید عبداللہ رابع بن عبداللہ ثالث
سید لمکہ بن سید عبداللہ رابع۔ سید ابی الفتح محمد بن سید لمکہ۔ سید جعفر النفس
بن سید ابی الفتح محمد۔ سید شکر الاسود بن سید جعفر النفس سید محمد کمونہ بن
سید شکر الاسود۔ سید فضل اللہ بن سید محمد کمونہ۔ سید عبداللہ بن سید فضل اللہ
سید تبارک اللہ بن سید عبداللہ۔ سید داؤد بن سید تبارک اللہ۔ سید محمود
بن سید داؤد سید ادریس محمد بن سید محمود۔ سید دانیال بن سید ادریس محمد
سید سلیمان بن سید دانیال سید یعقوب بن سید سلیمان۔ سید آدھم بن سید یعقوب
سید احمد پارسا بن سید آدھم سید عبدالملک زاہد بن سید احمد پارسا۔ سید شہاب الدین
بن سید عبدالملک زاہد سید معز الدین بن سید شہاب الدین۔ برہان الدین بن
سید معز الدین۔ سید کمال الدین بن سید برہان الدین سید جمال الدین بن سید
کمال الدین۔ سید وجیہہ الدین بن سید جمال الدین ......
سید بہاالدین سہروردی بن سید وجیہہ الدین۔ سید صدرالدین بن سید بہاالدین
ذکریا سہروردی۔

سید کمال الدین بن سید برہان الدین ہندوستان تشریف لائے۔

فرزند ← جمال الدین

فرزند ← وجیہہ الدین = دخویش سید حسام الدین ترمذی کہ در
زمان چنگیز خان جلائے وطن شدہ و بہ ہندوستان
آمدہ و در قلعۂ کوٹ کروڑ کہ سلطان محمود غزنوی
در مدت جہانگیری و کشور کشائی آنرا مسخر ساختہ
بود توطن داشت

(فرزند) سید بہاالدین ذکریا سہروردی ملتانی

فرزند سید صدرالدین سہروردی ملتانی

فرزند (۱) سید شہر اللہ نظام الدین نواب شہباز خان - موتمن الدولہ رکن السلطنت - عمدۃ الملک (۲) سید کرم اللہ - نواب - عمدۃ الملک -

(نوٹ) فرزندان سید صدرالدین سہروردی میں سے صرف دو فرزندوں کو پیش کیا جارہا ہے جو جلال الدین محمد اکبر شہنشاہ ہند کے دور حکومت میں اعلیٰ عہدوں پہ فائز رہے - اور اپنی بہادری و اعلیٰ خدمات کے باعث خطابات و جاگیر سے نوازے گئے - ان میں سے نمبرا - کی اولاد سب حنفی المذہب ہے اور نمبر ۲ کی تمام تر اولاد مذہب شیعہ اثنا عشری کی پیرو ہے - آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں -

(۱) احوال سید شہر اللہ نظام الدین نواب شہباز خان - بن صدرالدین ابتدا بطور اپنے آباؤ اجداد کے زہد و عبادت میں بسر کرتے رہے - پھر بادشاہ کی ملازمت قبول کر لی - اول - اول کوتوال اردوے معلیٰ مقرر ہوئے معاملات و مقدمات ایسی دور اندیشی - ہوشیاری اور احتیاط سے کیے کہ منظور نظر حضرت جلال الدین محمد اکبر شہنشاہ ہند ٹھہرے اور مرتبہ امارت پہ فائز ہوئے فہرست اسمائے امرائے کبارین لکھتے ہیں کہ نواب شہباز خان کنبوہ امروز حکومت بخشی گیری مالوہ دارد -

اکبر نامہ جلد دوئم - میں مرقوم ہے کہ جب شہنشاہ اکبر نے براہ دریا دیار مشرق کا سفر کیا - تو علاوہ مخدرات کے مشاہیر مقربان بھی ہمراہی میں تھے - جن کی تفصیل حسب ذیل ہے -

(۱) شیخ عبدالنبی صدرالصدور (۲) حکیم عین الملک (۳) صادق خان (۴) راجہ مان سنگھ (۵) شہر اللہ نواب شہباز خان -

جب اکبر اپنے بھائی کا فتنہ دفع کرنے کے واسطے کابل تشریف

رہ گئے۔ اس وقت نواب شہباز خان نے بنگالہ و بہار میں معصوم خان کو شکست دیکر علاقہ کو باغیوں سے بالکل صاف کر دیا۔ اور حسب الحکم شاہی آگرہ پہنچ کر بادشاہ کی غیبت میں دار السلطنت کی حفاظت پر مصروف رہے۔ سفر کشمیر میں شہباز خان بادشاہ کے ہمراہ رہے بادشاہ نے تمام فوج اور اردوئے معلی پر بہ نیابت خود حاکم مقرر کیا۔ کشمیر سے مراجعت کے وقت "ملک سوات" کی فتح کے لئے نواب شہباز خان کو روانہ کیا۔ جس کو جاتے ہی مسخر کر لیا۔

نواب شہباز خان کی زوجہ کا اسم گرامی پڑھنے میں نہ آسکا۔ چونکہ شجرہ بہت بوسیدہ اور دیمک خوردہ ہو چکا ہے۔ اس لئے بہت کچھ تحریر نہ ہو سکا۔

اولاد:۔ (۱) نواب نیاز اللہ خان (از امرائے شاہجہاں شہنشاہ ہند) (۲) نواب امام اللہ خان (۳) دختر۔ در عقد محمد ماہر ہروی (۴) دختر۔ در عقد زین الدین نواب شہباز خان کی اولاد کا تفصیلی حال شجرہ کی خستگی کے باعث تحریر کرنے سے رہ گیا۔ جس کے سبب ہم معذرت خواہ ہیں۔

اس کتاب میں جہاں تفصیل نہ مل سکی وہاں ہم کو معذور سمجھیں۔ دیمک خوردہ اور بوسیدہ ہونے کے باعث یہ شجرہ بڑی حد تک نقل ہو سکا جس کا بہت افسوس ہے۔

(فرزند دوم)۔

(۲) نواب سید کرم اللہ خان۔ عمدۃ الملک جاگیردار شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر۔

اولاد:۔ نواب سید عبدالحکیم خان عرف عبدالرحیم خان

(۲) نواب سید محمد روشن خان۔

(۳) نواب سید غلام حسین خاں۔ ص ۹۱ تا ص ۹۸
سکونت پذیر شہر بریلی روہلکھنڈ۔

(پسران)

نواب سید عبدالحکیم خان عرف عبدالرحیم خان بن نواب سید کرم اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاء الدین ذکریا سہروردی ولی راستی بیگم۔ زوجہ :۔ مبارک بانو۔ دختر ابراہیم خان بن دین محمد خان بن محبت خان بن آسد خان بن داؤد خان بن سید شنشہ میاں۔

اولاد :۔ (۱) نواب سید رمضان علی خاں
(۲) نواب سید بشارت علی خان ص ۵۰
(۳) نواب سید نجف علی خان ص ۶۴
(۴) بی کرامت بانو در عقد سید نور علی
(۵) بی امامت بانو۔ در عقد سید نذر علی

نواب سید رمضان علی خان بن نواب سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خاں۔

زوجہ :۔ بی نورالنساء بیگم۔

اولاد :۔ (۱) سید نثار علی خان (۲) سید فضل علی عرف غلام علی خان

نواب سید نثار علی خان بن نواب سید رمضان علی خان بن نواب سید عبدالحکیم خان۔

زوجہ :۔ بی امام النساء دختر سید غلام حسین عرف علی حسن خان۔
(ہمشیرہ نواب تاج الدین حسین خان وزیر آودھ)

اولاد :۔ سید محمد حسن خان (۲) سید محمد عسکری خان۔ سید دلدار علی خان
(۴) سید صادق حسین خان (۵) بیگم۔ در عقد سید کاظم علی خان (۶) شرف النساء

در عقد سید حسین علی خان۔

سید محمد حسن خان :۔ بن سید نثار علی خاں بن سید عبد الحکیم خان بن نواب سید کرم اللہ
زوجہ :۔ عنایت فاطمہ دختر سید شرف الدین بن سید صدر الدین پسر بی عظیماً
دختر سید خیرات علیؒ اولاد :۔ (۱) سید عنایت حسین خان عرف میاں جان۔ (۲)
سید ہادی حسن خان عرف محمدؐ سجاد (۳) سید ابرار حسینؒ از بطن زوجہ دوئم نواب

سید عنایت حسین خاں۔ بن سید محمد حسن خان بن سید نثار علی خاں
زوجہ بی ولی النساء :۔ دختر خورد فضل علی عرف غلام علی خاں اولاد :۔ (۱) سید علی جان
(۲) بی حسن جان در عقد سید محمد علی نقی سید علی جان خان :۔ بن سید عنایت حسین
بن سید محمد حسن بن سید نثار علی خان زوجہ۔ عباسی جان عرف صاحبزادی۔ دختر
سید عاشق حسین اولاد :۔ سید ولی جان عرف نواب (جوان العمر فوت شدہ)
(۲) ہدایت فاطمہ۔ در عقد نواب سید رشید حسن خان بن نواب سید امیر حسن خان

ہدایت فاطمہ :۔ دختر سید علی جان و عباسی بیگم۔
زوجہ۔ نواب سید رشید حسن خان بن نواب سید آمیر حسن خان
اولاد :۔ سید جمیل حسن خاں (۲) سید کبیر حسن خان (۳) سید محبوب حسن خان
(۴) راضیہ بیگم عرف رفتو۔ در عقد سید طاہر حسن بن سید طاہر حسین بن سید ذاکر حسین

بی حسن جان :۔ دختر سید محمد عنایت حسین عرف میاں جان سید محمد حسن خان
زوجہ :۔ سید محمد علی نقی بن سید عاشق حسین۔
اولاد :۔ سید سردار حسین (۲) نگن جان۔ در عقد سید امجد حسین شاہ بن سید فتح علی
شاہ (۳) اصغری جان۔ زوجہ سید کربلائی حسین بعد شادی جواں العمر لاولد فوت
شد) (۴) بی طاہرہ جان۔ زوجہ ثانی سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین
(۵) بی اکبری جان :۔ در عقد نواب سید سعید حسن خان بن نواب سید آمیر حسن
خان۔ سید ہادی حسن خان عرف محمد سجاد :۔ بن سید محمد حسن خان زوجہ اول :۔

بی فِضہ جان دخترِ نواب سید کاظم حسین خان بن نواب سید تاج الدین حسین
(اولاد) لاولد فوت شد

زوجۂ دوم :۔ بی رقیّہ جان۔

اولاد :۔ سید تصدق حسین۔ سید تجمل حسین۔ سید قربان حسین سید شوکت حسین
سید عابد حسین۔ قبل شادی فوت شد۔ اُمۃ الزینب۔ اُمۃ الزہرہ عرف
عابدہ (مقیم گولہ گنج لکھنؤ) سید محمد عسکری خان :۔ بن سید نثار علی خاں۔

زوجہ :۔ آمیر بیگم۔

اولاد :۔ شیفتہ جان۔ درعقد واجد علی بن باقر علی (لاولد فوت شد)

بی بیگم :۔ دختر سید نثار علی خان بن سید رمضان علی خاں بن سید عبدالحکم خان

زوجہ :۔ نواب سید کاظم علی خاں بن نواب سید امجد علی خاں۔

اولاد :۔ نواب سید احمد جان خان

بی شرف النساء۔ دختر سید نثار علی خاں بن سید رمضان علی خاں

زوجہ :۔ سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید رمضان علی خاں

اولاد :۔ (۱) سید محمد جان خان (۲) حاجی سید باقر حسین۔

سید دلدار علی خان ابن سید نثار علی خاں بن سید رمضان علیخاں بن سید عبدالحکیم خانؒ

زوجۂ :۔ شمس النساء۔ دختر سید فضل علی عرف سید غلام علی خاں۔

اولاد :۔ سید اعجاز حسین۔ مومنہ جان درعقد سید کلب حسین۔

(۳) کاظمی جان۔ درعقد سید رضا حسین

(۱) سید اعجاز حسین۔ قبل شادی فوت شد

(۲) بی مومنہ جان :۔ دختر سید دلدار علی خاں بن سید نثار علی خان

زوجہ :۔ سید کلب حسین بن سید محمد جعفر۔ لاولد فوت شد۔

کاظمی جان :۔ دختر سید دلدار علی خان بن سید نثار علی خان۔

زوجہ :- سید رضا حسین بن سید بن سید مہدی حسن۔

اولاد :- شجرہ برائے تفصیل اولاد ملاحظہ فرمائیں۔

نواب سید صادق حسین خان - بن سید نثار علی خان بن سید رمضان علی خان

زوجہ :- بی انجم النساء - دختر سید عنایت حسین و بی حمیدالنساء لکھنوی

اولاد :- (۱) بی احمدی جان - درعقد سید باقر حسین (۲) بی کبرا جان - در عقد سید علی حسن (۳) نواب سید نادر حسین بی احمدی جان :- دختر نواب سید صادق حسین بن نواب سید نثار علی خان

زوجہ :- حاجی سید باقر حسین۔

اولاد :- سید ذاکر حسین - سید اقبال حسین - سید ناصر حسین سید کربلائی حسین (۵) سید بہادر حسین - قبل شادی فوت شد - (۶) اقبال فاطمہ در عقد سید شبر علی خان (۷) اشرف النساء در عقد سید خورشید حسن خاں۔

بی کبرا جان :- دختر نواب سید صادق حسین بن سید نثار علی خاں۔

زوجہ :- سید علی حسن بن سید مہدی حسن۔

اولاد :- سید محمود الحسن عرف شبن صاحب - سید شمس الحسن عرف بالو مولوی سید ابوالحسن عرف چھٹن (۴) محمودی جان درعقد سید محب حسین بن سید رضا حسین (۵) سانولی جان :- درعقد سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین (۶) محسن جان درعقد ریاض المحسنین بن احمد حسین بن تاج الدین سکنہ مرسٹھ

نواب سید نادر حسین :- ابن نواب سید صادق حسین بن نواب سید نثار علی خان

زوجہ :- حبیب النساء - دختر نواب سید مظفر حسین خاں بن نواب سبحان علیخاں وزیر اودھ

اولاد :- (۱) نواب سید ابوجعفر - جوان العمر فوت شد (۲) انجمنۃ الزہرہ عرف آمش - درعقد فتحیاب علی سکنہ مرسٹھ (۳) نواب سید اصغر حسین خان

اُمّ الزہرہ :۔ دختر نواب سید نادر حسین بن نواب سید صادق حسن
زوجہ :۔ فتحیاب علی سکنہ مرٹھ
اولاد :۔ (۱) سید محراب علی عرف آمیر میاں (۲) عشرت زہرہ عرف ننھی بیگم
درعقد انتخاب علی سکنہ مرٹھ
عشرت زہرہ عرف ننھی بیگم :۔ دختر اُمّ زہرہ عرف آمن بنت نواب
سید نادر حسین خان ۔ بن نواب سید صادق حسین خان بن نواب سید نثار علی خاں
زوجہ :۔ انتخاب علی عرف اچھے میاں بن اشفاق علی سکنہ مرٹھ ۔
اولاد :۔ عزت زہرہ عرف حسینہ بیگم ۔ درعقد نواب سید اکبر حسین بن نواب
سید اصغر حسین ۔
عزت زہرہ :۔ دختر عشرت زہرہ و انتخاب علی بن اشفاق علی سکنہ مرٹھ
زوجہ :۔ نواب سید اکبر حسین خان عرف مُنّو میاں بن نواب سید اصغر حسین
اولاد :۔ ہاشم زہرہ عرف شمّو ۔ درعقد حسن نواب آفندی بن محمد مجتبیٰ
آفندی (۲) ریحان اکبر عرف گڈو میاں (۳) جاوید اکبر (۴) سجاد اکبر ۔
نواب سید اصغر حسین خان :۔ بن نواب سید نادر حسین خان بن نواب
سید صادق حسین خان
زوجہ :۔ شمیم جہاں ۔ دختر سید احمد حسین زیدپوری
اولاد :۔ (۱) نواب سید اختر حسین خان ۔ (۲) نواب سید انور حسین خان
(۳) نواب سید اکبر حسین خان ۔ (۴) نواب سید افسر حسین خان (۵) کنیز صدیقہ
عرف حسنہ بیگم :۔ درعقد سید ضامن رضا جعفری بن سید ضامن رضا جعفری
نواب سید اختر حسین معہ اہل و عیال لکھنؤ میں مقیم ہیں ۔
نواب سید انور حسین :۔ بن نواب سید اصغر حسین ۔
زوجہ :۔ عالمہ خاتون ۔

اولاد:۔ تسنیم زہرہ عرف منّو بیگم۔ درعقد سید ریحان اکبر عرف گڈو میاں

ہاشم زہرہ عرف شنّو:۔ دختر نواب سید اکبر حسین عرف منّو میاں۔

زوجہ:۔ حسن نواب آفندی بن محمد مجتبیٰ آفندی۔

اولاد:۔ ارشد حسن عرف پپّو (۲) عنزہ حسن عرف منّونا۔

ریحان اکبر گڈو میاں۔ بن نواب سید اکبر حسن بن نواب سید اصغر حسین۔

زوجہ:۔ منّو بیگم۔ دختر نواب سید انور حسین بن نواب سید اصغر حسین۔

اولاد:۔ (۱) علی ریحان

جاوید اکبر:۔ ابن نواب سید اکبر حسین عرف منّو میاں۔

زوجہ:۔ مہناز۔

اولاد:۔ (۱) یاسمین (۲) ذیشان اکبر۔

سجاد اکبر:۔ بن نواب سید اکبر حسین بن نواب سید فسّی حسین۔

زوجہ:۔ زیب خاتون۔

نواب سید اصغر حسین:۔ ابن نواب سید اصغر حسین۔

زوجہ:۔ شاداب دلہن۔ سکنہ ہالینڈ

اولاد:۔ (۱) نواب سید اطہر حسین خان (۲) شیریں بیگم۔

نواب سید فضل علی خاں عرف غلام علی خان۔ ابن نواب سید رمضان علی خان

زوجہ:۔ بی امام النساء۔ دختر سید نذر برکات ماہر ہروی۔

اولاد:۔ (۱) نواب سید آمان علی خاں (۲) نواب سید خیرات حسن خان (۳)

شرافت النساء:۔ درعقد سید مہدی حسن خان

(۴) صغیر النساء:۔ درعقد سید محمد صادق۔

(۵) موتی جان:۔ درعقد سید خیرات حسین خاں

(۶) شمس النساء:۔ درعقد سید دلدار علی خان

(۷) ولی النساء :۔ درعقد میاں جان ۔

نواب سید آمان علی خان پسر اول نواب سید فضل علی خان ۔ نے شادی نہیں کی ۔

نواب سید خیرات حسین خاں ۔ ابن نواب سید فضل علی خاں بن سید رمضان علی

زوجہ :۔ بی نثار فاطمہ :۔ دختر نواب سید تاج الدین حسین خاں ۔ وزیر اودھ

اولاد :۔ (۱) نواب سید یعقوب الحسن خان (۲) نواب سید شبیر علی خان (۳) نواب سید شبر علی خان (۴) نواب سید خورشید حسن خان (۵) بی حسینی جان :۔

(۵) بی حسینی جان :۔ درعقد سید عیوض علی ۔

(۶) بی تصدق فاطمہ :۔ درعقد سید ارشاد علی خان نبیرہ نواب تاج الدین حسین خان ۔

نواب سید یعقوب الحسن خان ۔ بن نواب سید خیرات حسن خان ۔

زوجہ :۔ احمدی جان دختر سید سجاد علیخاں خویش نواب تاج الدین حسین خاں ۔

اولاد :۔ اقتدار فاطمہ :۔ درعقد حکیم سید ناصر حسین بن حاجی سید باقر حسین

(۲) بی مبارک فاطمہ :۔ درعقد سید ریاض الحسن بن سید ارشاد علی خاں

اقتدار فاطمہ :۔ بنت سید یعقوب الحسن خان ۔

زوجہ :۔ حکیم سید ناصر حسین بن حاجی سید باقر حسین

اولاد :۔ (۱) افتخار حسین نسیم المعروف آغن صاحب

دیگر آٹھ بچے فوت ہو گئے ۔

بی مبارک فاطمہ :۔ بنت سید یعقوب الحسن بن سید خیرات حسن خان

زوجہ :۔ سید ریاض الحسن بن سید ارشاد علی خان ۔

اولاد :۔ عزیز فاطمہ ۔ درعقد سید مجاور حسین المعروف ڈاکٹر حسینی ۔

(۲) سید حیدر عباس ۔ ایم ۔ اے ۔ پرنسپل اسلامیہ کالج جمشید روڈ ۔ کراچی ۔

افتخار حسین نسیم۔ ابن حکیم سید ناصر حسین و اقتدار فاطمہ۔

زوجہ :۔ ساجدہ بیگم۔ دختر سید شبیر علی خان بن سید خیرات حسن خان۔

اولاد :۔ (۱) سید انوار حسین (۲) سید ابرار حسین (۳) سید شبیہ الحسن

سید شبیر علی خان :۔ فرزند دوئم نواب سید خیرات حسن خاں۔

زوجہ :۔ صغرا جان۔ دختر نواب سید سجاد علی خاں خویش نواب تاج الدین حسین خان۔

اولاد :۔ آٹھ بچے کمسن فوت ہو گئے۔

نواب شبر علی خان :۔ پسر سوئم نواب سید خیرات حسن خان

زوجہ :۔ اقبال فاطمہ :۔ دختر حاجی سید باقر حسین

اولاد :۔ (۱) سید صابر حسین (۲) سید مقصود حسین (۳) آمنہ بیگم۔ در عقد سید ابوالحسن زیدی سکنہ مظفر نگر (۴) ساجدہ بیگم۔ در عقد سید افتخار حسین نسیم المعروف اعن صاحب۔

نواب سید خورشید حسن خان :۔ پسر چہارم نواب سید خیرات حسن خان۔ خویش نواب سید تاج الدین حسین خان۔

زوجہ :۔ اشرف النساء عرف ذکیہ جان۔ دختر حاجی سید باقر حسین۔

اولاد :۔ (۱) نواب سید آفتاب حسین خان (۲) نواب سید حسن مہدی (۳) کنیز حسین۔ در عقد نایاب علی ابن فتحیاب علی سکنہ مرٹھ (۴) زیب النساء در عقد سید شفیق علی بن سید قمر علی

بی حسینی فاطمہ۔ دختر نواب سید خیرات حسین خان بن نواب سید فضل علیخاں

زوجہ :۔ سید صیوحن علی۔ لاولد فوت شد

بی تصدق فاطمہ :۔ دختر خیرات حسین خان بن نواب سید فضل علی خان

زوجہ۔ سید ارشاد علی خان بنیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان وزیر اودھ

اولاد :- سید ریاض الحسن ۔ (۲) رضیہ بیگم درعقد فتحیاب علی سکنہ مرٹھ
(۳) نظیر فاطمہ ۔ درعقد حکیم سید ابوالحسن بن حاجی سید علی حسن ۔
بی شرافت النساء ۔ دختر سید فضل علی خان بن سید رمضان علی خان بن سید
عبدالحکیم خان ۔
زوجہ :- سید مہدی حسین خان بن سید نجف علی خان
اولاد :- (۱) سید نیاز حسین خان (۲) حاجی سید علی حسن خان (۳) سید
رضا حسین خان (۴) کنیز فاطمہ درعقد سید کلب حسین
(۵) رضی النساء :- درعقد سید مرتضیٰ حسین
بی صغیر النساء :- دختر سید فضل علی بن سید رمضان علی
زوجہ :- سید محمد صادق بن سید اصغر علی خان
اولاد :- سید کاظم حسین خان ۔

بی موتی جان (زوجہ سید خیرات حسین خان مارہروی)
دختر سید فضل علی عرف غلام علی خان بن سید رمضان علی خاں۔ بن سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خاں عرف سید اکرام اللہ۔ بن سید صدرالدین بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریا سہروردی ملتانی۔

اولاد:۔ ۱ سید نواب حسن خان مارہروی ۲ سید وزیر حسن خاں مارہروی

بی شمس النساء: (زوجہ سید دلدار علی خاں ولد سید نثار علی خان)
دختر سید فضل علی خان عرف غلام علی خان بن سید رمضان علی خان۔ بن سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ خاں عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاء الدین ذکریا سہروردی ملتانی۔

اولاد: سید اعجاز حسین خان۔ بی مومنہ جان (در نکاح سید کلب حسین خان)
بی کاظمی جان (در نکاح سید رضا حسین)

بی ولی النساء: (زوجہ سید عنایت حسن خان عرف محمد میاں جانی خان)
دختر سید فضل علی خان عرف غلام علی خان بن سید رمضان علی خاں بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خاں بن سید صدر الدین۔ بن سید بہاؤالدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب

اولاد :۔ سید علی جان خاں۔ بی حسن جان (در نکاح سید محمد علی نقی)

سید بشارت علی خان : ولد سید عبدالحکیم خان عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان۔ بن سید صدرالدین بن سید بہاء الدین ذکریا سہروردی ملتانی۔

فرزند دوم

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب :-

زوجہ :- بی وزیر النساء ۔ دختر سید غلام حسین خان

اولاد :- (۱) سید اکبر علی خان (۲) سید احمد علی خان

(۳) سید حسین علی خان (۴) بی امام النساء (در نکاح سید

ذوالفقار علی خاں)

زوجہ دوئم :- گلاب خانم حرم = باپ کا نام معلوم نہ ہو سکا۔

اولاد : ۱ سید باقر علی خان

زوجہ سوئم : راجو خانم

اولاد : ۱ سید محمد جواد

سید اکبر علی خان : ولد سید بشارت علی خاں ۔ بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خاں بن سید کرم اللہ خاں عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین سُہروردی بن سید بہاء الدین ذکریا سُہروردی مُلتانی بن سید وجیہہ الدین ۔ بن سید جمال الدین بن سید کمال الدین بن سید بُرہان الدین ۔ بن سید معزّ الدین مخاطب بہ صدرِ جہان

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب

زوجہ :- بی بُلاق النساء (دختر سید نجف علی خان)

اولاد :- سید محمد مہدی خان ۲ بی صغرا جان ۔ (در نکاح محمد ہادی) بن سید عبدالعلی۔

سید محمد مہدی خان = پسر سید اکبر علی خان بن سید بشارت علی خاں ۔ قبل شادی جواں عمر فوت ہو گئے ۔

بی صغرا جان : (زوجہ سید محمد ہادی بن سید عبد العلی) و دختر سید اکبر علی خاں۔ بن سید بشارت علی خان۔ لاولد فوت ہوئیں۔

سید احمد علی خاں :۔ ولد سید بشارت علی خاں۔ بن سید عبد الحکیم خان عرف عبد الرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ خان عرف اکرام اللہ خان۔ بخشی و دیوان افواج شاہی۔ بن سید صدر الدین بن مخدوم بہاء الدین ذکریا سُہروردی مُلتانی۔

زوجہ :۔ بی خیر النساء۔ دختر سید نور علی خاں

اولاد :۔ (۱) سید محمد اصغر خان

(۲) بی کلثوم النساء (در نکاح سید محمد جان خان)

(۳) بی مشہدی جان (در نکاح سید مظہر حسن خان)

(۴) بی پیاری جان (در نکاح سید کاظم حسین خان)

سید محمد اصغر خان : ولد سید احمد علی خان بن سید بشارت علی خان۔ بن سید عبد الحکیم خان عرف سید عبد الرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین۔ بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریا سُہروردی مُلتانی۔

زوجہ :۔ بی مقبول النساء۔ دختر سید مظفر علی خاں۔ (کوئی اولاد نہیں ہوئی)

بی کلثوم النساء : دختر سید احمد علی خاں۔ بن سید بشارت علی خاں۔ بن سید عبد الحکیم خان عرف عبد الرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ خان عرف اکرام اللہ۔ بن سید صدر الدین۔ بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریا سُہروردی۔ مُلتانی۔

بی مشہدی جان :۔ (زوجہ سید مظہر حسین ولد سید مظہر علی خان)

دختر سید احمد علی خاں بن سید بشارت علی خان بن سید عبد الحکیم خان عرف سید عبد الرحیم خان بن سید کرم اللہ خاں عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین

بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریا سہروردی - جو بچے ہوئے وہ فوت ہوگئے ۔

بی بیاری جان: (زوجہ سید کاظم حسین خان ولد سید محمد صادق) لاولد فوت ہوگئیں۔
دختر سید احمد علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن سید بہاء الدین ذکریا سہروردی ۔

سید حسین علی خان:۔ ولد سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی بن سید وجیہہ الدین بن سید جمال الدین بن سید کمال الدین سید برہان الدین بن سید معزالدین مخاطب بصدجہاں ۔

دیکھو سلسلۂ نسب

زوجہ:۔ بی شرف النساء ۔ دختر سید نثار علی خاں: بن سید رمضان علی خان بن سید عبدالحکیم خاں عرف عبدالرحیم خان ۔

اولاد:۔ سید محمد جان خان[۱] - حاجی سید باقر حسین خان[۲]

سید محمد جان خان:۔ ولد سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان ۔

دیکھو سلسلۂ نسب ۔

زوجہ:۔ بی کلثوم النساء دختر سید احمد علی خان بن سید بشارت علی خان ۔

اولاد:۔ ایک دختر ہوئی جو کمسنی میں فوت ہو گئی ۔

حاجی سید باقر حسین ۔ ولد سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن
سید عبدالحکیم خاں عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف
سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین ۔ بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی

دیکھو سلسلۂ نسب

زوجہ ۔ بی احمدی جان دختر سید صادق حسین خان بن سید نثار علی خان
بن رمضان علی خان
اولاد ۔ حکیم سید ذاکر حسین خاں ۔ سید اقبال حسین خان ۔ حکیم سید
ناصر حسین خاں ۔ سید بہادر حسین خاں (جوان فوت شد) سید محمد سعید حسن خان
عرف کربلائی حسین خانؔ ۔ بی اقبال فاطمہ (درنکاح سید شبر علی خاں نبیرۂ
نواب تاج الدین حسین خاں ۔ بی اشرف النساء عرف ذاکیہ جان (درنکاح
سید خورشید حسن خان نبیرۂ نواب تاج الدین حسن خاں ۔

حکیم سید ذاکر حسین خان ۔ ولد سید باقر حسین بن سید حسین علی خان
(پسر بی احمدی جان دختر سید صادق حسین) بن سید بشارت علی خان ۔ بن سید عبدالحکیم خان
عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید
صدرالدین بن مخدوم سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی ۔ بن سید وجیہ الدین
بن سید جمال الدین ۔ بن سید کمال الدین بن سید برہان الدین سید فخرالدین
مخاطب بصدر جہاں ۔

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب

زوجہ ۔ بی احمدی جان دختر سید احمد حسین خان ولد سید دلاور حسین خان
اولاد :۔ سید شاکر حسین (جوان العمر قبل شادی فوت ہو گیا ۔

سید طاہر حسین۔ بی حبیب النساء عرف حتی جان عرف یاقوتی جان۔
بی نعمت جان۔ (زوجہ رضی الحسنین پسر احمد حسین) امروہوی۔
سید شاکر حسین خان۔ پسر سید ذاکر حسین خان (قبل شادی فوت ہو گئے)
سید طاہر حسین خان۔ ولد حکیم سید ذاکر حسین بن حاجی سید باقر حسین بن
سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم خان
بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان
زوجہ:۔ بی ام سلمہ عرف بوٹا جان دختر سید شمشاد حسین بن سید عباس حسین
اولاد:۔ سید ماہر حسین خان۔
سید ماہر حسین:۔ پسر سید طاہر حسین خان بن سید ذاکر حسین خان بن حاجی
سید باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید
عبد الحلیم خان عرف سید عبد الرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ
زوجہ:۔ رضیہ بیگم دختر رشید خان صاحب پسر نواب سید امیر حسن
خانصاحب) بریلوی کا۔
اولاد:۔ سید ذیشان حسین۔
حبیب النساء۔ یاقوتی جان عرف حتی بیگم۔ دختر سید ذاکر حسین پسر
سید باقر حسین زوجہ مولوی منہال حسین پسر سید اقبال حسین بن حاجی سید
باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید
عبد الحکیم خان عرف عبد الرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان
اولاد:۔ سید عالم حسنین خان۔ سید حمید حسنین خان۔ سید کامل حسنین خان
سید ذائر حسنین خان۔ سید اظہار حسنین خان۔ بی امیر بانو (زوجہ حسن مہدی
پسر خورشید حسن خان)۔ بی اختر بانو (زوجہ سید آفتاب حسین خان پسر سید

خورشید حسن خاں۔ بی افسر جہاں (زوجہ سید آل حسن پسر سید علی محمد) الہ آبادی۔

بی نعمت جان:- (زوجہ رضی الحسن عرف آچھی میاں پسر سید احمد حسین) بن تاج الدین لکھنوی۔ دختر سید ذاکر حسین بن حاجی سید باقر حسین۔ بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں۔ بن سید عبد الحکیم خاں عرف عبدالرحیم خاں۔ بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خاں۔

دیکھو سلسلۂ نسب

اولاد:- ۱۔ شوکت جہاں۔ (در عقد حمید حسین خاں پسر مولوی منہال حسین خاں بن سید اقبال حسین خاں)۔

۲۔ حشمت جہاں۔ (در عقد سید کامل حسین خاں پسر مولوی منہال حسین خاں بن سید اقبال حسین خاں)

۳۔ عشرت جہاں۔ (زوجہ مبارک حسین پسر انتظار حسین میرٹھی)

۴۔ عترت جہاں عرف منی بیگم (زوجہ مظاہر حسین بن سبط الحسنین بن سید احمد حسین

۵۔ روشن جہاں۔ زوجہ اطہر حسین بن انتظار حسین

۶۔ شریف الحسنین عرف موتی میاں ۷۔ شبیہ الحسین عرف شبن صاحب

سید اقبال حسین۔ ولد حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید عبد الحکیم خاں عرف عبدالرحیم خاں بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خاں۔

زوجہ:- بی قمر النساء دختر سید رضا حسین ولد سید مہدی حسن خاں

اولاد:- ۱۔ مولوی سید منہال حسین خاں۔ ۲۔ سید عارف حسین عرف ابوذر۔ ۳۔ بنت زہرہ (در نکاح سید محمد حسن عرف شہزادے میاں پسر محبت حسین بن سید رضا حسین۔

مولوی سید منہال حسین = پسر سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خاں بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ۔
زوجہ = حبیب النساء یا قوتی جان عرف حبتی بیگم (دیکھو تفصیل اولاد دختر ذاکر حسین)

سید عارف حسین پسر دوئم = سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین بن حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خاں۔
زوجہ = محمد فاطمہ عرف آنی بیگم دختر سید ممتاز حسین پسر سید مرتضی حسین خاں
اولاد = لاولد۔

بنت الزہرا = (زوجہ سید محمد حسین عرف شہزادے میاں پسر محبت حسین بن رضا حسین)
دختر سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید عبدالحکیم خاں عرف سید عبدالرحیم خاں بن سید کرم اللہ عرف اکرام اللہ خاں

اولاد = (۱) علی نواب (۲) حسن نواب (۳) حسین نواب
(۴) شمیم آرا۔ زوجہ نہال حیدری۔ بدایونی۔
(۵) نسیم آرا - زوجہ سید ابوطاہر بن سید ابوالحسن زیدی سادات بارہ
(۶) جمال آرا - زوجہ معراج بن سید ساجد حسین بن سید زائر حسین عرف جدن۔

حکیم سید ناصر حسین خان = ولد حاجی سید باقر حسین بن سید محسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی

زوجہ = بی اقتدار فاطمہ عرف متی بیگم - دختر سید یعقوب الحسن خان بن سید خیرات حسین خان۔

اولاد = آٹھ بچے فوت ہو گئے۔

۱۔ سید افتخار حسین المعروف اغن صاحب نسیم۔ ولد حکیم سید ناصر حسین بن سید باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی۔

زوجہ = (ساجدہ بیگم دختر سید شبر علی خان - نبیرہ نواب تاج الدین حسین خان وزیر اودہ)

اولاد = پانچ بچے کمسن فوت ہو گئے۔

۱۔ سید انوار حسین ۲۔ سید ابرار حسین عرف ابن صاحب

۳۔ سید شبیہ الحسن عرف شبن صاحب۔

سید انوار حسین = ولد سید افتخار حسین المعروف اغن صاحب نسیم۔ پسر حکیم سید ناصر حسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی۔

زوجہ = زھرہ جبیں عرف ٹمو بیگم۔ دختر سید ابو الحسن زیدی عُرف ڈھومی میاں) از سادات بارہا۔

اَولاد = (۱) عالمہ خاتون عرف ہما در عقد سید جاوید مہدی ابن سید حسن مہدی رضوی)

(۲) حِنا انوار (۳) سید علی عمران۔

(۴) سید اختر حسن عرف علی کامران۔

سید ابرار حسین عرف ابنّ صاحب = ولد سید افتخار حُسین المعروف اغنّ صاحب نسیم۔ بن حکیم سید ناصر حُسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خان۔ بن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی۔

زوجہ = افسر جہاں بنت سید مظہر حُسین ابن سید ارشاد علی خان۔ بن سید سجاد علی خاں۔

اَولاد = (۱) امبر خاتون (۲) مبین فاطمہ (۳) علی محسن۔

سید شبیہہ الحسن عرف شبن صاحب = ولد سید افتخار حُسین المعروف اغن صاحب نسیم۔ پسر حکیم سید ناصر حُسین بن حاجی سید باقر حُسین بن سید حُسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید الحکیم خان عرف سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی مُلتانی۔

زوجہ = زہرہ جبیں بنت سید شمیم احمد بن سید ریاض الحسن بن سید احمد حُسین امروہوی۔

اولاد = سید کاشف عباس۔ حارہ خاتون عرف اُجالا بیگم۔

سید بہادر حسین = ولد سید باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خاں۔۔۔ ۔۔۔ (قبل از شادی فوت شد)

سید سعید حسین عرف کربلائی حسین خان = ولد حاجی سید باقر حسین خان بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین۔بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

زوجہ اول = بی اصغری جان عرف چھٹن دختر سید علی نقی بعد شادی لاولد فوت ہو گئیں۔

زوجہ دوئم = بی طاہرہ جان۔ دختر سید علی نقی۔

اولاد = ۱۔ بی شاہجہاں بیگم (در عقد سید شمس الحسن زیدی۔ پسر غازی الدین حسین خان)

۲۔ بی کشور جہاں بیگم (در عقد سید سعید حسن خان پسر نواب امیر حسن خان بن سید مہدی قلی خان)

۳۔ بی سطوت جہاں بیگم (در عقد سید آفتاب حسین خان (جو جوان العمر فوت ہو گئے)

۴۔ بی حسن آرا بیگم (در عقد سید مرتضیٰ حسین عرف ننھو صاحب پسر حکیم سید سردار حسین صاحب)

۵۔ بی حضور آرا بیگم (در عقد سید محمد حسین انور، پسر مولوی امداد حسین بن سید عباس حسین۔

بی نواب آرا بیگم (در عقد شبیہہ الحسن پسر عباس حیدر رضا) ساکن سونی پت۔

سید علی قدیر: ولد سید سعید حسین عرف سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خاں بن سید بشارت علی خاں بن سید عبد الحکیم خاں عرف عبد الرحیم خاں بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن سید بہار الدین ذکریا سہروردی ملتانی۔

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب:

سید علی قدیر: نام زوجہ: شفیق فاطمہ (دختر محمد رفیع میرٹھی)

اولاد: بابر قدیر۔ نیلوفر۔ سیما نگار

بی شاہجہاں بیگم: زوجہ سید شمس الحسن زیدی بن شمشاد علی خان بن سید سجاد علی خاں۔

اولاد: (۱) ضیاء الحسن زیدی (۲) نزہت بانو زیدی

سید ضیاء الحسن زیدی۔ بن مولوی سید شمس الحسن زیدی۔

زوجہ: طاہرہ بیگم بنت سید حیدر مہدی رضوی۔

اولاد: سراج الحسن۔ مسعود الحسن۔ رضوان الحسن۔ وصی حیدر۔ فرخ زرین معصومہ ضیاء۔ نورین فاطمہ۔ عظمت فاطمہ۔

۱۔ نزہت بانو: دختر شاہجہاں زوجۂ مشیر حسن خان بن سعید حسن خان بن امیر حسن

اولاد (۱) رباب مشیر (۲) احسن سعید (۳) ندائے زہرہ۔

بی اقبال فاطمہ: دختر حاجی سید باقر حسین بن سید حسن علی خاں بن سید بشارت علی خان۔

۲۔ زوجہ سید شبر علی خان: بن سید عبد الحکیم خان عرف سید عبد الرحیم بن سید کرم اللہ عرف اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین مخدوم سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

ملاحظہ ہو سلسلۂ اولاد - پسران نواب سید خیرات حسین خان۔

بی اشرف النساء عرف ذاکیہ جان (درعقد سید خورشید حسن خان نبیرۂ نواب تاج الدین -)

دختر حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم

عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین

بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی

ملاحظہ ہو اولاد - سلسلۂ نسب نواب سید خیرات حسین خان۔

بی امام النساء - (درعقد سید ذوالفقار علی خان پسر سید نذر علی خان)

دختر سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خان بن سید

کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین سہروردی بن مخدوم سید بہاء الدین

ذکریہ سہروردی ملتانی

اولاد - سید محمد باقر خان

سید باقر علی خان - از بطن زوجۂ دوم سید بشارت علی خان ولد سید عبدالحکیم خان

عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان پسر سید صدرالدین

بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

اولاد - سید ذاکر علی خاں۔ سید جعفر علی خان سید واجد علی خان۔

بی ام بتول بی آبادی خانم بی عباسی خانم

سید ذاکر علی خان پسر باقر علی خاں - بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان

عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین

بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی - (شادی نہیں کی سن رسیدہ ہوکر فوت ہوگئے)

سید جعفر علی خان پسر باقر علی خان - بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم

عرف عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن

سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

زوجہ دوم :- لاولد فوت ہوگئیں

نواب سید مظفر حسین خان

زوجہ اول زہرا جان،

پسر مولوی سبحان علی خان۔

اولاد :- سید کاظم حسین خاں کنیز فضہ عرف کلّن۔ طاہرہ جان۔

کنیز فضہ عرف کلّن :- (زوجہ سید اعظم حسین خان الہ آبادی پسر سید احمد جان خان۔ دختر سید جعفر علی خان بن سید باقر علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف عبدالرحیم خان بن کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین۔ بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

اولاد :- ان کے کُل سولہ بچے ہوئے۔ جن میں سے کچھ صغر سنی میں فوت ہوگئے۔

(۱) دختر مبارک بانو (در عقد سید شفقت حسین خان عرف اچھن پسر سید کربلائی حسین خاں

(۲) دختر اُمّ الحسن (در عقد سید محمد علی موسوی ساکن کاظمین)

(۳) دختر اُمّ الحسین

(۴) سید محمد جعفر عرف علی نواب۔

سید واجد علی خان پسر سید باقر علی خان۔ بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی۔

زوجہ اول :- شوکت النساء (دختر نواب مظفر حسین خان پسر مولوی سبحان علیخاں

اولاد :- سید زائر حسین خان عرف جدن میاں۔

زوجہ دوئم :- شیفتہ جان (لاولد فوت ہوئیں)

زوجہ سوئم کی اولاد :- سید اکبر حسین خاں۔ سید اظہر حسین خاں

سیدزائرحسین خان عرف جدن میاں ولد سید واجد علی خاں بن سید باقر علی خان بن سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم خان عرف سید عبدالرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ خان عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین۔ بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

زوجہ = بسم اللہ جان (دختر خورد سید احمد جان)

اولاد = سید زیارت حسین عرف زتن۔ سید بشارت حسین خان عرف لشن۔ سید ساجد حسین خان عرف ججو میاں۔

سید محمد جواد = ولد سید بشارت علی خان بن سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ عرف اکرام اللہ خاں۔ بن سید صدرالدین۔ بن سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

سید نجف علی خان پسر سید عبدالحکیم خان

زوجہ = بی جمیل النساء (دختر سید محمد روشن بن نواب سید کرم اللہ خان)

اولاد = سید محمد تقی خان۔ سید مہدی حسین خان۔ بی بلاق النساء بی محجوب النساء۔ بی مجید النساء

سید محمد تقی خان = پسر سید نجف علی خاں۔ بن سید عبدالحکیم عرف سید عبدالرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدرالدین سہروردی۔ بن مخدوم سید بہاءالدین ذکریہ سہروردی ملتانی

زوجہ = بی سلیم النساء (دختر سید ظہور علی خاں)

اولاد = (۱) سید محمد ذکی عرف عاشق حسین خاں۔ (۲) بی ذکیۃ النساء (در نکاح سید نیاز حسین خاں)

زوجہ دوئم = دلاری خانم۔

اولاد :- (۱) محبوبہ جان (در عقد سید فرزند علی) (۲) مزاجی خانم (در نکاح سید معز الدین حسین خان)

سید محمد ذکی عرف عاشق حسین :- پسر سید محمد تقی خان بن سید نجف علی خان بن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم خان بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین خان بن سید صدر الدین سہروردی بن سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

زوجہ :- بی اُمیدی (دختر سید مہدی حسین خان)

اولاد :- (۱) سید محمد علی نقی (۲) سید محمد رضی (۳) سید سلطان حسین خان۔

سید محمد علی نقی :- پسر سید محمد ذکی عرف عاشق حسین بن سید محمد تقی خان بن سید نجف علی خان۔ بن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم خان۔ بن سید کرم اللہ عرف سید اکرام اللہ خان بن سید صدر الدین بن مخدوم سید بہاء الدین ذکریہ سہروردی ملتانی۔

زوجہ :- بی حسن جان (دختر عنایت حسین خان عرف میاں جان خان)

اولاد :- سید محمد افضل حسین بعمر ۲ سال فوت شد۔ حکیم سید سردار حسین۔ بی بگو جان (زوجہ امجد حسین) بی اصغری جان عرف چھٹن (زوجہ سید کربلائی حسین پسر سید باقر حسین) بی طاہرہ جان (زوجہ دوئم سید کربلائی حسین پسر سید باقر حسین) بی اکبری جان عرف مجو (زوجہ سید سعید حسن عرف بھندن پسر سید امیر حسن خان)

حکیم سید سردار حسین :- پسر سید محمد علی نقی بن سید محمد ذکی عرف سید عاشق حسین

" " " " تا سید بہاء الدین ذکریہ

ملاحظہ ہو سلسلۂ نسب

زوجہ :- سردار فاطمہ (دختر سید محمد رضی خان۔

اولاد = سید ارتضیٰ حسین عرف بنبو صاحب
بی بگن جان = (دختر محمد علی نقی بن سید محمد فدکی عرف سید عاشق حسین)۔
زوجہ امجد علی شاہ متولی امام باڑہ فتح علی شاہ۔
اولاد = بی عزیز جان (در نکاح سید حفظ الحسین پسر سید احمد حسین) امروہوی
گوری بی (در نکاح سید افعال حسین

نُورجہاں :- درعقد انتظار حسین سکنہ مرٹھ۔

بی اصغری جان عرف چھٹن دختر سید محمد علی نقی بن سید محمد ذکی عرف سید عاشق حسین۔ بعد شادی جلد فوت ہو گئیں۔

بی طاہرہ جان :- دختر سید محمد علی نقی بن سید محمد ذکی عرف عاشق حسین۔

زوجہ۔ سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین۔

اولاد :- شاہجہاں بیگم۔ درعقد مولوی سید شمس الحسن بن سید غازی الدین حسین۔

(۲) کشور جہاں :- زوجۂ دوئم سید سعید حسن بن سید امیر حسن خان۔

(۳) سطوت جہاں :- درعقد سید آفتاب حسین بن سید خورشید حسن خاں (بعد شادی جوانعمر فوت ہو گئیں)۔

(۴) حسن آرا :- درعقد سید ارتضٰی حسین بن حکیم سید سردار حسین بن سید محمد علی نقی۔

(۵) حضور آرا :- درعقد سید محمد حسنین النور بن مولوی سید امداد حسینؒ۔

(۶) نواب آرا :- درعقد شبیہہ الحسن بن عباس حسین حیدر سکنہ سونی پت۔

(۷) سید محمد علی قدیر۔

اکبری جان عرف مُنّو بیٹا :- دختر سید محمد علی نقی بن سید محمد ذکی۔

زوجۂ اول :- سید سعید حسن بن سید آمیر حسن۔

اولاد :- (۱) سید نصیر حسن (۲) سید نسیم حسن عرف منجھلے صاحب۔

کشور جہاں :- زوجۂ دوئم۔ سید سعید حسن خان بن سید آمیر حسن خاں۔

اولاد :- (۱) کوثر جہاں درعقد سید احمد حسنین بن سید احمد حسین امروہوی سکنہ مرٹھ۔

(۲) سید مشیر حسن خاں (۳) ضمیر حسن خاں (۴) نکہت جہاں۔ درعقد
محسن عسکری بن عسکری حسین ایڈوکیٹ۔
(۵) وسیم حسن خاں۔
بی عزیزجان :۔ دختر سید امجد حسین شاہ متولی امام بارگاہ فتح علیشاہ۔
زوجہ :۔ سید حفظ الحسنین بن سید احمد حسین امروہوی سکنہ مرٹھ۔
اولاد :۔ (۱) ظفر بانو درعقد محمد شفیق بن محمد رفیع سکنہ مرٹھ (لاولد)
(۲) قمر بانو :۔ درعقد سید شمیم احمد بن سید ریاض الحسنین بن سید
احمد حسین امروہوی سکنہ مرٹھ۔
(۳) سید تہذیب الحسنین (۴) سید مظفر عباس۔
قمر بانو :۔ بنت سید حفظ الحسنین و عزیزجان دختر سید امجد حسین شاہ۔
زوجہ :۔ سید شمیم احمد بن سید ریاض الحسنین بن سید احمد حسین امروہوی
سکنہ مرٹھ۔
اولاد :۔ (۱) ریاض احمد (۲) کلیم احمد (۳) تنویر احمد (۴) تسلیم احمد
(۵) ندیم احمد (۶) زہرہ خاتون۔
(۷) زبیدہ خاتون (۸) کوثر جہاں۔ (۹) سلمہ شاہین۔
سید تہذیب الحسنینؒ۔ ابن سید حفظ الحسنین بن سید احمد حسین امروہوی
سکنہ مرٹھ۔
زوجہ اول :۔ افسر جہاں دختر محمد علی بن اشفاق علی سکنہ مرٹھ۔
اولاد :۔ (۱) تاج الحسنین (۲) افشاں ناہید۔ درعقد آل احمد حکیم بن
سید شمیم احمد بن سید ریاض الحسنینؒ۔
زوجہ دوم :۔ ممتاز بانو۔ دختر سید الطاف حسین سکنہ چکوال۔
اولاد۔ (۱) شرانہ

سید مظفر عباس :- ابن سید حفظ الحسنین بن سید احمد حسین امروہوی۔
سکنہ مرٹھ۔
زوجہ :- منور جہاں دختر منور عباس ایڈوکیٹ بن تجمل حسین خان
سکنہ مرٹھ۔
اولاد :- (۱) تصویر زہرہ (۲) تنویر زہرہ (۳) توقیر زہرہ (۴) تطہیر زہرہ
(۵) صائمہ عباس (۶) مبشر عباس۔
سید نصیر حسن خان :- ابن سید سعید حسن خاں بن سید آمیر حسن خاں۔
زوجہ :- سکندر جہاں۔ دختر سید صابر حسن بن سید شبر علی خان بن سید
خیرات حسن خان۔
اولاد :- (۱) نجمہ خاتون درعقد سید حسن رضا بن سید مقصود حسین بن
سید شبر علی خان۔
(۲) سلمہ خاتون (۳) راحت سلیمان۔
سید نسیم حسن خان :- ابن سید سعید حسن خان بن سید آمیر حسن خاں۔
زوجہ۔ آمیر بانو۔ دختر عسکری حسین بن تقی حسین بن واجد علی
بن قنبر علی بن ولایت علی بن احسان علی۔
اولاد (۱) عمرانہ نسیم (۲) صبیحہ نسیم (۳) خرم سعید (۴) بشرا نسیم (۵)
شازیہ نسیم۔
سید محمد رضی :- ابن سید محمد ذکی عرف عاشق حسین بن سید محمد تقی بن
سید نجف علی۔
زوجہ :- بی اچھی جان :- دختر سید کلب حسین۔
اولاد :- (۱) سردار فاطمہ درعقدِ حکم سید سردار حسین ابن سید
محمد علی نقی۔

سید سلطان حسین عرف منّے صاحب :۔ ابن سید محمد ذکی بن عرف عاشق حسین۔

زوجہ :۔ تسلیم النسار۔ دختر سید مرتضیٰ حسین (بعد شادی جلد بیوہ ہوگئیں)

بی ذکیہ النسار :۔ دختر سید محمد تقی بن سید نجف علی بن سید عبدالحکیم خاںؒ

زوجہ :۔ سید نیاز حسین خان بن سید مہدی حسین خان بن سید نجف علی خاں بن سید عبدالحکیم خان۔

(برائے تفصیل شجرہ ہی ملاحظہ فرمائیے)

سید مہدی حسین خان :۔ ابن سید نجف علی خاں بن سید عبدالرحیم عرف عبدالحکیم خان بن نواب سید کرم اللہ خان۔

زوجہ :۔ بی شرافت النساء دختر سید فضل علی عرف غلام علی۔

اولاد :۔ سید نیاز حسین ۔ حاجی سید علی حسن ۔ سید رضا حسین ۔ بی اسدی بیگم ۔ بی کنیز فاطمہ ۔ بی رضی النساء ۔

سید نیاز حسین خان :۔ ابن سید مہدی حسین خان بن سید نجف علی خان بن سید عبدالرحیم خان ۔

زوجہ :۔ بی ذکی النساء دختر سید محمد تقی خان بن سید نجف علی خاں ۔

اولاد :۔ سید عبدالحسین خان ۔

زوجہ دوئم :۔ بی چھما جان دختر سید محمد جعفر خان ۔

(نوٹ) ان کے بطن سے ایک بیٹی ہو کر فوت ہو گئی ۔

سید عبدالحسین خان :۔ ابن سید نیاز حسین خان بن سید مہدی حسین خان

زوجہ :۔ بی حسین باندی :۔ دختر سید دلبر علی (ساکن پٹنہ عظیم آباد)

اولاد :۔ سید وحید حسن خان عرف جھنٹو میاں ۔ سعید حسن عرف بنٹو میاں ۔ امیر بیگم عرف منّی در عقد سید محمود الحسن عرف نبٹن صاحب بن سید علی حسن ۔ وزیر جان عرف چھنی بیگم :۔ قبل شادی فوت شد ۔

سید وحید حسن عرف جھنٹو :۔ ابن سید عبدالحسین بن سید نیاز حسین ۔

زوجہ :۔ بی بشیر فاطمہ عرف پھدی بیگم دختر سید عباس حسین ۔

اولاد :۔ منور جہاں (در عقد سید لیاقت حسن بن حاجی سید علی حسن ۔

بی شفیق فاطمہ (در عقد سید مقصود حسین بن سید شبیر علی خان ۔

بی ملیکہ خاتون (در عقد سید محمد محسن بن سید مصطفےٰ حسین پیارے ۔

بن سید کربلائی حسین بن سید محمد جعفر۔
بی امیر بیگم عرف منی بیگم :۔ دختر سید عبدالحسین بن سید نیاز حسین۔
زوجہ :۔ سید محمود الحسن عرف نبّن صاحب پسر حاجی سید علی حسن۔
حاجی سید علی حسن خان :۔ ابن سید مہدی حسن خان بن سید نجف علیخاں۔
زوجہ :۔ بی کبرا جان :۔ دختر سید صادق حسین بن سید نثار علی خان۔
اولاد :۔ (۱) سید محمود الحسن۔ (۲) سید شمس الحسن (۳) حکیم مولوی سید ابوالحسن
(۴) محمودی جان (درعقد سید محب حسین بن سید رضا حسین۔
(۵) صغرا جان سالو بی :۔ (درعقد سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین خان۔
(۶) طلیثہ جان کلن (درعقد ریاض الحسن بن احمد حسن امروہوی)
سید محمود الحسن عرف نبّن صاحب ابن حاجی سید علی حسن بن سید مہدی حسن بن سید نجف علی۔
زوجہ :۔ بی امیر بیگم عرف منی بیگم۔ دختر سید عبدالحسین۔
سید شمس الحسن عرف بالو :۔ ابن سید علی حسن بن سید مہدی حسن بن سید نجف علی۔
زوجہ :۔ بی یعقوب فاطمہ امیری بیگم۔ دختر سید رضا حسین۔
اولاد :۔ سید نور الحسن (انکی زوجہ اور تمام اولاد ہندوستان میں ہیں)
مولوی سید ابوالحسن :۔ ابن حاجی سید علی حسن بن سید مہدی حسن۔
زوجہ اول :۔ نظیر فاطمہ دختر سید ارشاد علی خان بن سید سجاد علی خان۔
اولاد :۔ (۱) رفعت فاطمہ۔ (درعقد سید الفت حسین بن سید محب حسین)
(۲) شفقت فاطمہ (درعقد سید محمود الحسن زیدی بن سید شمشاد علی)۔
زوجہ دوئم :۔ منور جہاں بنت سید وحید حسن خان بن سید عبدالحسین خاں
اولاد :۔ رحمت فاطمہ۔ درعقد سید تلمید حسن لکھنوی۔

حمیدہ خاتون۔ در عقد سید شکیل حسین بن سید معصوم حسین۔

افضال فاطمہ۔ سید ظہور الحسن عرف کجن صاحب۔

سید غیور الحسن۔

بی محمودی جان:۔ دختر سید علی حسن بن سید مہدی حسن۔

زوجہ:۔ سید محب حسین بن سید رضا حسین بن سید مہدی حسن۔

اولاد:۔ (۱) سید محمد حسین عرف شہزادے (۲) سید الفت حسین عرف پیارے۔

بی صغرا جان عرف سانولی:۔ دختر حاجی سید علی حسن۔

زوجہ:۔ سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین۔

اولاد:۔ نمبر ا رئیس الحسن۔ سید زاہد حسین۔

نمبر ۳ ثریا بیگم در عقد سید ولایت حسین بن سید ممتاز حسین۔

نمبر ۴۔ دلبری جان۔ در عقد سید ظہور الحسن بن سید ابو الحسن۔

بی طیبہ جان عرف کلن:۔ دختر حاجی سید علی حسن۔

زوجہ:۔ سید ریاض الحسین بن سید احمد حسین امروہوی بن سید تاج الدین

اولاد:۔ نمبر ا سید محمد حسنین۔ نمبر ۲ سید ذکی حسین۔ نمبر ۳۔ احمد حسنین۔

نمبر ۴ ریاض فاطمہ۔ در عقد ضیا الدین بن زین الدین۔

تفصیل اولاد ریاض فاطمہ:۔

(۱) ظہیر رضا (۲) خرم رضا (۳) صدف ضیاء۔ ارم ضیاء۔

سید رضا حسین خان:۔ ابن سید مہدی حسن خان بن سید نجف علی خان۔

زوجہ:۔ بی کاظمی جان۔ دختر سید دلدار علی ولد سید نثار علی خان۔

اولاد:۔ (۱) بی ہاشمی جان۔ در عقد سید ممتاز حسین بن سید مرتضیٰ حسین

(۲) بی قمر النساء۔ در عقد سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین (۳)

بی یعقوب فاطمہ آمیر جان۔ در عقد سید شمس الحسن بن سید علی حسن۔ (۴)

(۴) سید محب حسین خان۔

سید محب حسین خان ۔ ابن سید رضا حسین خان بن سید مہدی حسین خان

زوجہ :- بی محمودی جان۔ دختر حاجی سید علی حسن بن سید مہدی حسین خان

اولاد :- (۱) سید محمد حسین عرف شہزادے (۲) سید الفت حسین۔

بی ہاشمی جان :- دختر سید رضا حسین بن سید مہدی حسین بن سید نجف علی۔

زوجہ :- سید ممتاز حسین بن سید مرتضی حسین۔

اولاد :- (۱) سید ولایت حسین (۲) لوٹن میاں۔ قبل شادی فوت شد۔ (۳) نیازی جان۔ درعقد سید امداد حسین بن سید عباس حسین۔

(۴) محمد فاطمہ :- درعقد سید عارف حسین بن سید اقبال حسین۔

بی قمر النساء بیگم۔ دختر سید رضا حسین بن سید مہدی حسین۔

زوجہ :- سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین بن سید حسین علی خان

اولاد :- (۱) مولوی سید منہال حسین (۲) سید عارف حسین۔

(۳) بنت زہرہ۔ درعقد سید محمد حسین عرف شہزادے میاں۔

بی آمیری جان یعقوب فاطمہ :- دختر سید رضا حسین بن سید مہدی حسین۔

زوجہ :- سید شمس الحسن بن حاجی سید علی حسن۔

اولاد :- (۱) سید نور الحسن (ان کے اہلیہ اور بچے ہندوستان میں ہیں)۔

بی امیدی جان :- دختر سید مہدی حسین بن سید نجف علی بن سید عبد الرحیم۔

زوجہ :- سید محمد ذکی عرف عاشق حسین بن سید محمد تقی۔

اولاد :- (۱) سید محمد علی نقی (۲) سید محمد رضی (۳) سید سلطان حسین۔

(۴) عباسی جان۔ درعقد سید علی جان خان۔

بی کنیز فاطمہ :- دختر سید مہدی حسین خان۔ بن سید نجف علی خان۔

زوجہ :- سید کلب حسین بن سید محمد جعفر۔

اولاد :- (۱) بی اچھی جان۔

(۲) بی طیبہ جان :- در عقد سید رجب حسین بن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر۔

بی رضیۃ النساء :- دختر سید مہدی حسین بن سید نجف علی بن سید عبدالرحیم۔

زوجہ :- سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر۔

اولاد :- (۱) حکیم سید ممتاز حسین (۲) سید رجب حسین (۳) سید محبوب حسین۔ (۴) بی تسلیم النسا بیگم۔

بی بلاقی النساء :- دختر سید نجف علی خاں بن سید عبدالرحیم خاں بن سید کرم اللہ خاں۔

زوجہ :- سید اکبر علی خاں بن سید بشارت علی خاں۔

اولاد :- (۱) سید محمد مہدی (۲) بی صغرا جان در عقد سید محمد ہادی۔

بی مجیب النساء :- دختر سید نجف علی خان بن سید عبدالرحیم خاں۔

زوجہ :- سید منظفر علی خان بن سید نور علی خاں۔

اولاد :- (۱) مقبول النساء (۲) محبوب النساء۔

بی مجید النساء :- دختر سید نجف علی خاں بن سید عبدالرحیم خاں۔

زوجہ :- سید محمد جعفر بن سید امام علی خاں۔

اولاد :- (۱) سید کلب حسین (۲) سید مرتضیٰ حسین (۳) سید کربلائی حسین

(۴) بی عنایتی جان۔ در عقد سید بندہ حسن۔

(۵) جعفری بیگم چھٹا :- در عقد سید نیاز حسین۔

(۶) ممتاز فاطمہ چھٹن :- در عقد سید احمد حسین بن سید دلاور حسین

(۲) نواب سید محمد روشن خان

ابن نواب سید کرم اللہ خاں ۔ جاگیر دار شاہی ۔ شہنشاہ ہند جلال الدین اکبر
نام زوجہ :۔ فاطمۃ النساء عرف مینا جان ۔ دختر محمد عامل بن محمد کامل
بن محمد فاضل بن خیر اندیش خان اول نواب محمد خان بن نواب محبت خان
بن نواب آسد خاں بن نواب دادن خان بن نواب سید مشتبہ میاں ۔
اولاد :۔ سید ظہور علی خاں ۔ سید عبد العلی خاں ۔ (۳) سید نور علیخان
(۴) جمیل النساء :۔ در عقد سید نجف علی خاں بن سید عبدالرحیم خان ۔ ص ۸۳
(۵) فہیم النساء :۔ در عقد سید امام علی خان المعروف آماں خان ۔
(۱) سید ظہور علی خان :۔ ابن سید محمد روشن بن نواب سید کرم اللہ خان
بن سید صدر الدین رحمۃ اللہ علیہ ۔
(۱) زوجہ :۔ نظیر النساء دختر سید غلام حسین خاں بن نواب سید کرم اللہ خاں
اولاد :۔ سید محمد حسین خاں عرف مولانا (۲) سید علی حسین خان (۳)
سلیم النساء بیگم ۔
زوجہ دوم :۔ امیرن النساء عرف آمیرن ۔ اولاد :۔ سید محمد احسان حسین
خاں ۔
نمبر ۳ زوجہ سوم :۔ ہدایت بیگم عرف ہیرا ۔ اولاد ۔ مولوی سید نجم الدین حسین خاں
سید محمد حسین خاں عرف مولانا :۔ ابن سید ظہور علی خان بن نواب سید محمد روشن خان
زوجہ :۔ وجیہہ النساء ۔ دختر سید عبد العلی خاں ۔ لاولد فوت شد ۔
سید علی حسین خاں :۔ ابن سید ظہور علی خاں بن نواب سید محمد روشن ۔ بن
نواب سید کرم اللہ خان ۔
زوجہ :۔ رحیم النساء بیگم :۔ دختر سید نذر علی خاں ۔
اولاد :۔ (۱) سید نثار حسین خاں (۲) سید فدا حسین خان ۔
(۳) آخوند سید بندہ حسن خاں ۔

سید نثار حسین خان ۔ ابن سید علی حسین خان بن سید ظہور علی خاں ۔ بن نواب سید محمد روشن ۔

زوجہ :۔ عمدۃ النساء بیگم ۔ دختر سید اصغر علی خان ۔

اولاد :۔ (۱) سید زوار حسین قبل شادی فوت شد ۔

(۲) نثارو جان :۔ در عقد سید مہدی قلیخان عرف ہادی حسن ۔

نثارو جان :۔ دختر سید نثار حسین بن سید علی حسین بن سید ظہور علی بن سید محمدؐ روشن ۔

زوجہ :۔ سید مہدی قلیخان عرف ہادی حسن بن سید بندہ حسن خان ۔

اولاد :۔ (۱) سید امیر حسین عرف محمدؐ قلیخان (۲) کنیز بتول فوت شد ۔

سید فدا حسین خان :۔ ابن سید علی حسین خاں بن سید ظہور علی خان بن سید محمدؐ روشن ۔

زوجہ اول :۔ نام پڑھنے میں نہیں آیا ۔ لاولد فوت ہو گئیں ۔

زوجہ دوئم :۔ کاغذ بوسیدہ ہونے کے باعث پڑھا نہ جا سکا ۔

اولاد :۔ سید عابد حسین (۲) سید حامد حسین ۔

سید عابد حسین ۔ لاولد فوت شد ۔

سید حامد حسین ۔ ابن سید فدا حسین ابن سید علی حسین بن سید ظہور علی خاں ۔

زوجہ اول :۔ جعفری بیگم از قصبہ سنبھل ضلع بریلی ۔

اولاد :۔ سید فیاض حسین جوان العمر فوت شد ۔

(۲) حمید فاطمہ عرف بٹن ۔ در عقد سید زائر حسین الہ آبادی ۔ لاولد ۔

زوجہ دوئم سید حامد حسین :۔ بی ممتاز بانو دختر سید غلام حیدر شکوہ آبادی ۔

اولاد :۔ سید لیاقت حسین (۲) صغیر فاطمہ۔

سید لیاقت حسینؒ :۔ ابن سید حامد حسین بن سید فدا حسین بن سید علی حسین بن سید ظہور علی۔

صغیر فاطمہ :۔ دختر سید حامد حسین بن سید فدا حسین بن سید علی حسین بن سید ظہور علی۔

زوجہٗ :۔ اصغر حسین عظیم ابادی۔

اولاد :۔ رفاقت جہاں۔ در عقد سید یوسف حسین۔

آخوند سید بندہ حسن خان :۔ ابن سید علی حسین خان بن سید ظہور علی خان بن سید محمد روشن خان۔

زوجہٗ :۔ عنایتی جان :۔ دختر سید محمد جعفر۔

اولاد :۔ (۱) سید نوروز حسین عرف مجتبیٰ حسین ۔ (۲) مبارک فاطمہ۔ در عقد سید عباس حسین بن سید دلاور حسین۔

سید نوروز حسین :۔ ابنِ اخوند بندہٗ حسن بن سید علی حسین بن سید ظہور علی۔

زوجہٗ :۔ اکرام فاطمہ۔ لاولد فوت شد۔

مبارک فاطمہ :۔ دختر اخوند سید بندہ حسن بن سید علی حسین بن سید ظہور علی۔

زوجہٗ :۔ سید عباس حسین بن سید دلاور حسین۔

اولاد :۔ (۱) سید شمشاد حسین (۲) سید امداد حسین۔

(۳) شہزادی جان :۔ در عقد سید مشتاق حسین بن سید احمد حسین۔

(۴) ستارہ بیگم :۔ در عقد سید مصطفیٰ حسین عرف پیارے ابن سید کربلائی حسین۔

(۵) بشیر فاطمہ :۔ درعقد سید وحید حسن ابن سید عبد الحسین۔
بی سلیم النساء :۔ دختر سید ظہور علی بن نواب سید محمد روشن۔
زوجہ :۔ سید محمد تقی بن سید نجف علی بن سید عبد الرحیم۔
اولاد (۱) سید محمد ذکی عرف عاشق حسین خان۔
(۲) بی ذکیہ النساء۔
مولوی سید احسان حسین خان :۔ از بطن آمیر جان زوجہ دوئم سید ظہور علی خان۔
کا غذ بوسیدہ ہونے کے باعث زوجہ اور اولاد کے نام مفقود ہو گئے ہیں۔
مولوی سید نجم الدین حسین خاں :۔ از بطن بدات فاطمہ زوجہ سید ظہور علی۔
زوجہ :۔ شریف النساء عرف شربتی بیگم۔
اولاد :۔ سید معز الدین حسین (۲) سید قمر الدین حسین۔ (۳) سید ضیاء الدین حسین (۴) سید حیدر حسین (۵) بہو بیگم (۶) لطیف بیگم عرف لطیفاً
سید معز الدین حسین :۔ ابن مولوی سید نجم الدین حسین بن سید ظہور علی بن سید محمد روشن۔
زوجہ :۔ مزاجی خانم :۔ دختر سید محمد تقی بن سید نجف علی بن سید عبد الرحیم۔
اولاد :۔ (۱) سید حبیب حسن جوان العمر فوت شد۔
(۲) انوری خانم :۔ درعقد زوار حسین بن مہدی علی خان۔ (۳) خدیجہ بیگم۔ درعقد سید نعمت حسین جونپوری۔
انوری خانم :۔ دختر سید معز الدین حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین۔
زوجہ :۔ زوار حسین بن مہدی علی امروہوی۔

اولاد :- (۱) محمد میاں (۲) احمد میاں (۳) وزیر جان (۴) خورشید جہاں (۵) دلبر جہاں۔

محمد میاں :- ابن زوار حسین بن مہدی علی امروہوی۔

زوجہ :- ثریا بیگم بنت سید نعمت حسین زیدی از سادات بارہا بود۔

اولاد :- عباس۔ ناہید۔ ارجمند مہ جبین۔ بشرہ۔ عصمت فاطمہ۔

احمد میاں :- ابن زوار حسین بن مہدی علی خاں۔

زوجہ :- پروین انجم بنت سید شریف الحسن۔

اولاد :- (۱) فیاض حسین (۲) قمر انجم (۳) فیض الحسن پپیٹو۔ (۴) علی فاطمہ۔

خدیجہ بیگم :- دختر سید معز الدین حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین

زوجہ :- سید نعمت حسین زیدی از سادات بارہا۔

اولاد :- (۱) ثریا بیگم در عقد محمد میاں ابن زوار حسین بن مہدی علی خاں۔

سید قمر الدین حسین :- ابن مولوی سید نجم الدین حسین بن سید ظہور علی۔

زوجہ :- کنیز بتول۔ دختر باقر علی خاں۔

اولاد :- (۱) مولوی سید مصداق حسین (۲) سید مبارک حسین (۳) سید محمد حسین (۴) کنیز زہرہ در عقد منشی ذاکر حسین (۵) اصغری بیگم زوجہ دوم منشی ذاکر حسین۔ (۶) عابدہ بیگم۔ در عقد ابو سید شمس الحسن۔

مولوی سید مصداق حسین :- ابن سید قمر الدین حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین۔

زوجہ اول :- نرجس خاتون بنت سید حیدر حسین بن مولوی

سید نجم الدین حسین۔

اولاد:۔ (۱) سید صداقت حسین عرف قدنی۔

صداقت حسین:۔ ابن مولوی سید مصداق حسین۔

زوجہ:۔ ریحانۃ النور دختر سید معظم حسین۔

زوجۂ دوم:۔ صاحبزادی بیگم دختر سید محمد عباس جرولی۔

اولاد:۔ (۱) مشبر حسین (۲) مصدق حسین (۳) تصدق حسین (۴) شہزادی بیگم۔

کنیز زہرہ:۔ دختر سید قمر الدین حسین۔ زوجہ منشی ذاکر حسین۔

اولاد:۔ (۱) سید شفیق حسین۔

افسری بیگم:۔ دختر سید قمر الدین حسین۔ زوجہ دوم منشی ذاکر حسین

اولاد:۔ سطاہر حسین عرف للن (۱) جعفر حسین۔

عابدہ بیگم:۔ دختر سید قمر الدین حسین۔

زوجہ:۔ بابو سید شمشاد حسین لکھنوی۔

اولاد:۔ النور جہاں درعقد سید مظاہر حسین للن ابن منشی ذاکر حسین (۲) جمشید علی (۳) ارشاد علی (۴) مہر جہاں (۵) محمود علی (۶) منصور علی (۷) شمیم علی۔

مبارک حسین:۔ ابن سید قمر الدین حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین

زوجہ:۔ اعجاز فاطمہ بنت محمد حیدر ساکن بارہ بنکی صوبۂ اودھ۔

اولاد:۔ مصطفیٰ حسین۔

محمد حسین عرف منے میاں:۔ ابن سید قمر الدین حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین۔

زوجہ:۔ بٹو بیگم دختر محمد حیدر ساکن بارہ بنکی۔

اولاد :۔ (۱) جاوید حسین (۲) شہناز فاطمہ۔

سید ضیا الدین حسین کربلائی :۔ ابن مولوی سید نجم الدین حسین۔

زوجہ :۔ بی چھٹن۔ دختر سید محسن علی بریلوی۔

اولاد :۔ (۱) سید اختر حسین (۲) سید شکیل حسین (۳) رفیق بانو عرف شدا۔ در عقد سردار حسین۔ (۴) رئیس بانو۔ در عقد سید شبیر حسین بن سید حیدر حسین بن مولوی سید نجم الدین حسین۔

اختر حسین :۔ ابن سید ضیاء الدین حسین کربلائی۔

زوجہ :۔ ارتضائی بیگم۔ دختر سید حسین ساکن ضلع پیلی بھیت۔

اولاد :۔ شمیم حیدر (۲) کنیز زہرہ۔

کنیز زہرہ :۔ دختر سید اختر حسین بن سید ضیاء الدین حسین کربلائی۔

زوجہ :۔ سید اقبال حسین ابن سید شکیل حسین بن سید ضیاءالدین حسین

اولاد :۔ (۱) محمد علی (۲) عمران۔

سید شکیل حسین :۔ ابن سید ضیاء الدین حسین کربلائی۔

زوجہ :۔ خورشید اختر۔ دختر زوار حسین امروہوی ساکن مرٹھ۔

اولاد :۔ (۱) سید اقبال حسین (۲) سید شوکت حسین (۳) سید شاہد حسین۔ (۴) سید سرور حسین (۵) سید ریاست حسین (۶) ریحانہ بیگم (۷) پروین اختر۔

اقبال حسین :۔ سید شکیل حسین بن سید ضیاء الدین حسین کربلائی۔

زوجہ :۔ کنیز زہرہ :۔ اولاد :۔ (۱) محمد علی (۲) عمران۔

سید حیدر حسین :۔ ابن مولوی سید نجم الدین حسین بن سید ظہور علی۔

زوجہ :۔ ارشاد فاطمہ۔ دختر شمشاد فاطمہ و عبدالکریم بن غلام علی بریلوی۔

اولاد :- سید شبیر حسین (۲) نرجس خاتون ۔

نرجس خاتون :- دختر سید محمد حیدر ابن مولوی سید نجم الدین حسین ۔

زوجہ :- مولوی سید مصداق حسین بن سید قمر الدین حسین ۔

اولاد :- سید صداقت حسین عرف قدسی ۔

لطیف النساء :- دختر مولوی سید نجم الدین حسین بن سید ظہور علی ۔

زوجہ :- محمد علی جان اولاد :- سید شبیر حسین ۔

سید عبد العلی :- ابن سید محمد روشن جاگیر دار بن نواب کرم اللہ خان ۔

زوجہ :- نعیم النساء بیگم ۔ دختر سید غلام حسین ۔

اولاد :- (۱) سید محمد رضا عرف نواب :- لاولد رفت (۲) سید محمد ہادی .... لاولد رفت (۳) بی وجیہہ النساء بیگم لاولد رفت ۔

سید محمد رضا :- ابن سید عبد العلی بن نواب سید محمد روشن جاگیر دار ۔

زوجہ :- بی سکینہ بیگم ۔ دختر سید اصغر علی ۔ لاولد رفت ۔

سید محمد ہادی :- بن سید عبد العلی بن نواب سید محمد روشن جاگیر دار ۔

زوجہ :- بی صغرا جان ۔ دختر سید اکبر علی ۔ لاولد رفت ۔

بی وجیہہ النساء ۔ دختر سید عبد العلی ۔

زوجہ :- سید محمد حسین عرف مولانا ۔ لاولد رفت ۔

سید نور علی :- ابن سید محمد روشن بن نواب سید کرم اللہ جاگیر دار ۔

زوجہ :- بی کرامت بانو ۔ دختر نواب سید عبد الرحیم عرف سید عبد الحکیم جاگیر دار ۔

اولاد :- سید اصغر علی خان ۔ سید مظفر علی خان ۔ سید مظہر علی خان ۔

بی خیر النساء بیگم ۔ در عقد سید احمد علی خان ۔

سید اصغر علی خان :- بن سید نور علی خان بن نواب سید محمد روشن خان ۔

زوجہ :- بی نیاز النساء - دختر سید نذر برکات -

اولاد :- سید محمد صادق - سید محمد قاسم - سید دلاور حسین (۴)

بی سکینہ بیگم - درعقد سید محمد رضا عرف نواب (۵) بی نجف النساء

درعقد نواب سید بندہ حسن (۶) بی محمدی بیگم :- درعقد سید تفضل حسین۔

(۷) بی عمدۃ النساء :- درعقد سید نثار حسین -

(۸) بی کریم النساء :- درعقد سید غلام مہدی -

سید محمد صادق :- ابن سید اصغر علی بن سید نور علی -

زوجہ :- بی صغیر النساء - دختر سید فضل علی عرف غلام علی -

اولاد :- سید کاظم حسین خان -

سید کاظم حسین خان :- ابن سید محمد صادق بن سید اصغر علی -

زوجہ :- بی پیاری جان - دختر سید احمد علی - لاولد رفت -

سید محمد قاسم :- ابن سید اصغر علی خان بن نور علی خان قبل شادی

فوت شد -

سید دلاور حسین - ابن سید اصغر علی بن سید نور علی -

زوجہ :- بی محبوب النساء بیگم - دختر سید مظفر حسین خان -

اولاد :- سید احمد حسین (۲) سید عباس حسین (۳) سید فرزند حسین

عرف محمد ادریس ساکن ادریس گنج ضلع ہردوئی - از بطنِ زوجہ دویم

جن کا نام پڑھا نہ جا سکا -

سید احمد حسین :- ابن سید دلاور حسین بن سید اصغر علی -

زوجہ :- ممتاز فاطمہ عرف چھٹو - دختر سید محمد جعفر -

اولاد :- (۱) بی احمدی جان (۲) مشتاق حسین (۳) مشتاق فاطمہ

(۴) اشفاق حسین -

بی احمدی جان :- دختر سید احمد حسین بن سید دلاور حسین۔
زوجہ :- حکیم سید ذاکر حسین ابن حاجی سید باقر حسین۔
اولاد :- بی یاقوتی جان ۔ درعقد مولوی سید جینال حسین ابن اقبال حسین (۲) بی نعمت جان ۔ درعقد رضی الحسنین بن احمد حسین امروہوی (۳) سید طاہر حسین۔
سید مشتاق حسین :- ابن سید احمد حسین بن سید دلاور حسین بن سید اصغر علی۔
زوجہ :- شہزادی جان :- دختر سید عباس حسین ۔ لاولد فوت شد۔
مشتاق فاطمہ چھوٹی بی :- دختر سید احمد حسین بن سید دلاور حسین۔
زوجہ :- سید شمشاد حسین ابن سید عباس حسین۔
اولاد :- ام سلمہ عرف بوٹا بیگم ۔ درعقد سید طاہر حسین بن سید ذاکر حسین۔
اشفاق حسین :- ابن سید احمد حسین بن سید دلاور حسین۔
زوجہ :- بشیر فاطمہ دختر سید یعقوب علی متولی درگاہ حضرت عباس۔
اولاد :- (۱) بٹو بیگم ۔ درعقد حشمت حسین ابن الفت حسین امروہوی ساکن میرٹھ (۲) منی بیگم ۔ درعقد دلدار حسین ابن امداد علی بن یعقوب علی (۳) عسکری حسین (۴) ناظم حسین (۵) کاظم حسین۔ (۶) ہاشم حسین۔
سید عباس حسین :- ابن سید دلاور حسین بن سید اصغر علی۔
زوجہ :- مبارک فاطمہ ۔ دختر اخوند سید بندہ حسن۔
اولاد :- (۱) سید شمشاد حسین (۲) سید امداد حسین۔

(۳) شہزادی بیگم۔ درعقد سید مشتاق حسین بن سید احمد حسین (لا ولد)
رفت (۴) ستارہ جان۔ درعقد سید مصطفیٰ حسین بن سید کربلائی حسین
(۵) بشیر فاطمہ :۔ درعقد سید وحید حسن بن سید عبد الحسین۔
شمشاد حسین۔ ابن سید عباس حسین بن سید دلاور حسین۔
زوجہ :۔ مشتاق فاطمہ۔ بنت سید احمد حسین بن سید دلاور حسین۔
اولاد :۔ ام سلمہ۔ درعقد سید طاہر حسین ابن حکیم سید ذاکر حسین۔
ام سلمہ عرف بٹیا :۔ دختر سید شمشاد حسین ابن سید عباس حسین۔
زوجہ :۔ سید طاہر حسین ابن حکیم سید ذاکر حسین بن حاجی سید
باقر حسین۔
اولاد :۔ (۱) سید ماہر حسین۔
سید امداد حسین :۔ ابن سید عباس حسین بن سید دلاور حسین۔
زوجہ :۔ نیازمی جان :۔ دختر سید ممتاز حسین ابن سید مرتضیٰ حسین
اولاد (۱) سید محمد حسین انور (۲) خدیجہ بانو عرف قدّو۔
سید محمد حسین انور :۔ بن سید امداد حسین بن سید عباس حسین۔
زوجہ :۔ حضور آرا :۔ دختر سید کربلائی حسین بن حاجی سید
باقر حسین۔
اولاد :۔ (۱) سید آصد انور (۲) سید اظہر انور (۳) سید ارشد انور۔
(۴) سید افضل انور (۵) ناہید انور۔
سید اسد انور :۔ ابن سید محمد حسین انور بن سید امداد حسین بن
سید عباس حسین۔
زوجہ :۔ شمشاد بیگم :۔ دختر سید راحت حسین بن
سید زاہد حسین۔

اولاد :- (۱) شرمین غزل (۲) فرزانہ ارم۔

سید اظہر النور :- ابن سید محمد حسین النور بن سید امداد حسینؒ۔

زوجہ :- گل ناز　　　　اولاد :- شیرین بیگم۔

ناہید النور :- دختر سید محمد حسینؒ النور بن سید امداد حسین۔

زوجہ :- سید مسعود عالم ابن سید عالم حسین بن مولوی سید منہال حسین۔

اولاد :- (۱) آمنہ خاتون (۲) محمود عالم۔

شہزادی بیگم :- دختر سید عباس حسین ابن سید دلاور حسین۔

زوجہ :- سید مشتاق حسین ابن سید احمد حسین لاولد رفت۔

بی ستارہ بیگم :- دختر سید عباس حسین ابن سید دلاور حسین۔

زوجہ :- سید مصطفیٰ حسین پیارے ابن سید کربلائی حسین۔

اولاد :- دلبری جان :- درعقد سید ساجد حسین ابن نواب جان الہ آبادی (۲) سید محمد محسنؒ۔

بشیر فاطمہ عرف مہندی بیگم :- دختر سید عباس حسین ابن سید دلاور حسین۔

زوجہ :- سید وحید حسن ابن سید عبدالحسینؒ۔

اولاد :- (۱) منور جہاں :- درعقد حکیم مولوی سید ابوالحسنؒ بن سید علی حسن۔

(۲) شفیق فاطمہ :- درعقد سید مقصود حسین ابن سید شبیر علی خان

(۳) ملیکہ خاتون :- درعقد سید محمد محسن ابن سید مصطفیٰ حسین پیارے۔

سکینہ بیگم :- دختر سید اصغر علی بن سید نور علی بن سید محمد روشن۔

زوجہ :- سید محمد رضا عرف نواب ابن سید عبدالعلی۔ لاولد

رفت۔

بی نجف النساء:۔ دختر سید اصغر علی بن سید نور علی۔

زوجہ:۔ نواب سید بندہ حسن بن مولوی سبحان علی خان وزیر

آودھ۔

اولاد:۔ نواب سید مہدی قلیخان (۲) نواب سید زین العابدین۔

لاولد۔

بی محمدی بیگم:۔ دختر سید اصغر علی بن سید نور علی۔

زوجہ:۔ سید تفضل حسین خان۔

اولاد:۔ (۱) شمس العلماء۔ خان بہادر سید رضا حسین زبیر منشی

گورنر یو۔پی۔

(۲) ممتاز فاطمہ:۔ درعقد مولوی سید فدا حسین ایڈوکیٹ۔

بی عمدۃ النساء:۔ دختر سید اصغر علی بن سید نور علی۔

زوجہ:۔ سید نثار حسین خان۔

اولاد:۔ نثار وجان:۔ درعقد سید مہدی قلیخان عرف ہادی حسین۔

(۲) سید زوار حسین۔

بی کریم النساء:۔ دختر سید اصغر علی بن سید نور علی۔

زوجہ:۔ سید غلام مہدی:۔ لاولد فوت شد۔

سید مظفر علی خان:۔ ابن سید نور علی خاں بن نواب سید محمد درخشاں۔

زوجہ:۔ مجیب النساء بیگم۔ دختر سید نجف علی خان۔

اولاد:۔ مقبول النساء:۔ (۲) محبوب النساء۔

بی مقبول النساء:۔ دختر سید مظفر علی خاں بن سید نور علی خان۔

زوجہ:۔ سید محمد اصغر بن سید احمد علی خان:۔ لاولد فوت شد۔

محبوب النساء :۔ دختر سید مظفر علی خاں بن سید نور علی خان ۔
زوجہ :۔ سید دلاور حسین ابن سید اصغر علی خان ۔
اولاد :۔ (۱) سید احمد حسین (۲) سید عباس حسین ۔
سید مظہر علی خان :۔ ابن سید نور علی خان بن نواب سید محمد درخشاں ۔
زوجہ :۔ نصیر النساء بیگم :۔ دختر ظفر علی شاہ بن فتح علی شاہ ۔
متولی امام بارگاہ بریلی ۔
اولاد :۔ سید مظہر حسین (۲) سید محمد عباس عرف مُغّل ۔

سید مظہر حسین خان :۔ ابن سید مظہر علی خاں بن سید نور علی خاں بن نواب سید محمد روشن خان۔

زوجہ :۔ بی مشہدی جان :۔ دختر سید احمد علی جان خان۔

اولاد :۔ بی زہرہ جان۔ قبل شادی فوت ہوگئیں۔

زوجۂ دوئم :۔ لئیق جان :۔ دختر میر محمد باقر لکھنوی (تمام بچے فوت ہو گئے)۔

سید محمد عباس عرف مغل :۔ ابن سید مظہر علی خاں بن سید نور علی خاں۔

زوجہ :۔ بی محبت فاطمہ۔ دختر سید صفدر علی شاہ متولی امام باڑہ بریلی (لاولد)۔

خیر النساء بیگم۔ دختر سید نور علی بن نواب سید محمد روشن جاگیر دار شاہی۔

زوجہ :۔ سید احمد علی جان۔

اولاد :۔ (۱) کلثوم فاطمہ۔ درعقد سید محمد جان (۲) مشہدی جان درعقد سید مظہر حسن خان (۳) پیاری جان۔ درعقد سید کاظم حسن خان (۴) سید محمد اصغر۔

جمیل النساء بیگم :۔ دختر سید محمد روشن جاگیر دار ابن نواب سید کرم اللہ خاں جاگیر دار۔

زوجہ :۔ سید بخت علی خان بن سید عبدالرحیم عرف عبدالحکیم خان۔ بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار شہنشاہ ہند۔

اولاد :۔ (۱) سید محمد تقی خان (۲) سید مہدی حسین خان

(۳) بلاق النساء :۔ درعقد سید اکبر علی خاں

(۴) مجیب النساء :۔ درعقد سید مظفر علی خان۔

(۵) مجید النساء :- درعقد سید محمد جعفر

بی فہیم النساء :- دختر نواب سید محمد روشن بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار۔

زوجہ :- سید امام علی خان بن سید غلام حسین خان عرف علی حسن خان۔

اولاد :- سید محمد جعفر خان۔

فرزند سوم

نواب سید غلام حسین خان ابن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار شہنشاہ ہند۔ جلال الدین محمد اکبر :-

زوجہ :- امیر النساء المعروف طوطی جان :- دختر محمد عامل بن محمد کامل ... بن محمد فاضل عرف میاں جان۔

اولاد :- سید نذر علی خان ۔ سید امام علی خان ۔ سید نیاز علی خان ۔ وزیر النساء ۔ نعیم النساء ۔ نظیر النساء

سید نذر علی خان :- ابن سید غلام حسین خان بن نواب سید کرم اللہ خاں۔

زوجہ :- امامت بانو دختر نواب سید عبد الرحیم خان جاگیر دار۔

اولاد :- سید ذو الفقار علی خاں۔

زوجہ دوم :- حبیب النساء بیگم :- از امروہہ ۔ اولاد :- رحیم النساء بیگم

زوجہ سوم :- گلزار بیگم المعروف گنّا بی :- باپ کا نام پڑھا نہ جا سکا۔

اولاد :- سید محمد احسن خان ۔ سید محمد محسن خاں ۔ بیگم جان ۔ رقیہ جان

سید ذو الفقار علی خان :- ابن سید نذر علی خاں بن سید غلام حسین خاں

زوجہ :- بی امام النساء ۔ دختر سید بشارت علی خان بن سید عبد الرحیم خاں

اولاد :- سید محمد باقر جوان العمر فوت شد

رحیم النسار :۔ دختر سید نذر علی خان بن سید غلام حسین خان بن
نواب سید کرم اللہ خان۔
زوجہ :۔ سید علی حسین خان ابن سید محمد ظہور علی خان۔
اولاد :۔ سید نثار حسین خان ۔ سید فدا حسین خان ۔ اخوند سید
بندہ حسن خان۔
سید محمد احسن خان :۔ ابن سید نذر علی خان بن سید غلام حسین خان۔
زوجہ :۔ کربلائی خانم لکھنوی = لاولد فوت شد۔
سید محمد محسن خان :۔ ابن سید نذر علی خان بن سید غلام حسین خان۔
جوان العمر قبل شادی فوت ہو گئے۔
سید امام علی خان :۔ بن سید غلام حسین خان بن نواب سید کرم اللہ خان
زوجہ :۔ فہیم النساء۔ دختر نواب سید محمد روشن جاگیر دار شاہی۔
اولاد :۔ سید محمد جعفر
سید محمد جعفر :۔ ابن سید امام علی خان بن سید غلام حسین خان۔
زوجہ :۔ مجید النسار۔ دختر سید نجف علی بن نواب سید عبدالرحیم خان
اولاد :۔ عنایتی جان :۔ درعقد اخوند سید بندہ حسن بن سید علی حسن خان
(۲) جعفری بیگم پچھا :۔ درعقد سید نیاز حسین خان۔
(۳) ممتاز فاطمہ عرف چھٹو :۔ درعقد سید احمد حسین خان بن سید
دلاور حسین خان۔
(۴) سید کلب حسین خان (۵) سید مرتضیٰ حسین خان (۶) سید
کربلائی حسین خان۔
سید کلب حسین خان کربلائی :۔ ابن سید محمد جعفر بن سید امام علی خان
بن سید غلام حسین خان۔

۲
فرزند دوم

زوجہ اول :۔ مومنہ جان عرف زمرد :۔ دختر سید دلدار علی خان لاولد فوت شد۔

زوجہ ثانی :۔ کنیز فاطمہ :۔ دختر سید مہدی حسین خان۔

اولاد :۔ (۱) اچھی جان (۲) طیّب جان

اچھی جان :۔ دختر سید کلب حسین بن سید محمد جعفر بن سید امام علیخان

زوجہ :۔ سید محمد رضی ابن سید محمد ذکی عرف عاشق حسین۔

اولاد :۔ سردار فاطمہ۔ درعقد حکیم سید سردار حسین ابن سید محمد تقی۔

طیّب جان :۔ دختر سید کلب حسین بن سید محمد جعفر بن سید امام علیخان

زوجہ :۔ سید رجب حسین بن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر۔

اولاد :۔ (۱) لیئق فاطمہ :۔ درعقد مولوی سید امداد حسین بن سید عباس حسین۔

(۲) انصار فاطمہ نصرت :۔ درعقد سید رئیس الحسن بن سید محبوب حسین) لاولد۔

سید مرتضیٰ حسین :۔ ابن سید محمد جعفر بن سید امام علی خان بن سید غلام حسین خاں۔

زوجہ :۔ رضی النساء۔ دختر سید مہدی حسین خاں۔

اولاد حکیم سید ممتاز حسین۔ سید رجب حسین۔ سید محبوب حسین۔

ممتاز فاطمہ تسلیمؔ :۔ درعقد سید سلطان حسین منشی لاولد رفت

حکیم سید ممتاز حسین :۔ ابن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر بن سید امام علی خان۔

زوجہ :۔ ہاشمی جان :۔ دختر سید رضا حسین خان۔

اولاد :۔ نیازی جان : درعقد مولوی سید امداد حسین بن سید عباس حسینؑ۔

(۲) آنی بیگم محمدؐ فاطمہ درعقد سید عارف حسین ابوذر غفاری ۔

لاولد (۳) بوٹن جوان العمر فوت شد (۴) سید ولایت حسین ۔

نیازمی جان :۔ دختر حکیم سید ممتاز حسین بن سید مرتضیٰ حسین ۔

زوجہٗ :۔ مولوی سید امداد حسین بن سید عباس حسین ۔

اولاد :۔ سید محمد حسین انور (۲) بتول سیدہ خاتون عرف قدّو

سید ولایت حسین :۔ ابن حکیم سید ممتاز حسین بن سید مرتضیٰ حسینؑ

زوجہٗ :۔ ثریا بیگم :۔ دختر سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین

اولاد :۔ (۱) عصمت جہاں (۲) عفت جہاں (۳) نگہت جہاں (۴) طلعت جہاں (۵) کلب حسین عرف فرید میاں (۶) فرحت جہاں

سید رجب حسینؑ :۔ ابن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر ۔

زوجہٗ :۔ طیب جان :۔ دختر سید کلب حسین

اولاد :۔ لعیق فاطمہ (۲) انصار فاطمہ عرف نصرت جہاں ۔

لعیق فاطمہ دختر سید رجب حسین بن سید مرتضیٰ حسین ۔

زوجہٗ :۔ سید امداد حسین بن سید عباس حسین ۔

اولاد :۔ سید الیاس حسین (۲) سید الماس حسین شفقّن میاں

نصرت جہاں :۔ دختر سید رجب حسین :۔ زوجہٗ سید رئیس الحسن

لاولد ۔

سید محبوب حسینؑ :۔ ابن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر ۔

زوجہٗ :۔ بی صغرا جان عرف سانولی ۔ دختر حاجی سید علی حسن ۔

اولاد :۔ سید رئیس الحسن (۲) سید زاہد حسین (۳) ثریا بیگم (۴) دلبری بیگم عرف ڈُلّو

سید رئیس الحسن :- ابن سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر۔

زوجہ :- انصار فاطمہ عرف نصرت بیگم دختر سید رجب حسین (لاولد)

سید زاہد حسین :- ابن سید محبوب حسین بن سید مرتضیٰ حسین بن سید محمد جعفر۔

زوجہ :- روشن آرا بیگم۔ دختر سید اشتیاق حسین

اولاد :- (۱) محمد علی (۲) رضا علی (۳) نقی حیدر۔

ممتاز فاطمہ عرف قلیماً :- دختر سید مرتضیٰ حسین زوجہ سید سلطان حسین۔ لاولد فوت شد۔

سید کربلائی حسین خان :- ابن سید محمد جعفر بن سید امام علی خان۔

زوجہ :- صغرا جان :- دختر سید احمد جان۔

اولاد :- سید مصطفےٰ حسین عرف پیارے (۲) سید شفقت حسین عرف اچھن (۳) بی بھلن جان

سید مصطفےٰ حسین :- ابن سید کربلائی حسین بن سید محمد جعفر بن سید امام علی خاں۔

زوجہ :- عزیز فاطمہ عرف ستارہ جان۔ دختر سید عباس حسین

اولاد :- سید محمد محسن (۲) بی دلبری جان۔ سید شفقت حسین۔

عرف اچھن :- ابن سید کربلائی حسین بن سید محمد جعفر۔

زوجہ دوئم :- بی خاتون۔ دختر بالیور رضا حسین ساکن میرٹھ۔

سید شفقت حسین ۔ عرف اچھن ابنِ کربلائی حسین

اولاد :۔ ہدایت حسین ۔ عرف ضیاء عباس ۔

دختران ۔ ١۔ کنیز زہرا ۔ ریاض خاتون ۔ نفیس خاتون

نجمہ خاتون ۔

ہدایت حسین ولد شفقت حسین ولد کربلائی حسین ۔

اولاد :۔ جعفر حسین ۔ دختر عالیہ حسین ۔

بی بی ہٹلن جان :۔ دختر سید کربلائی حسین بن سید محمد جعفر ۔

زوجہ :۔ سید علی محمد خاں بن سید یوسف حسین خاں بن سید

الطاف حسین خان ۔

اولاد :۔ سید آل حسن ۔ سید ظفر حسن ۔ سید عابد حسین ۔

سید آل حسن :۔ ابن سید علی محمد خان بن سید یوسف حسین خان

بن سید الطاف حسین خان ۔

زوجہ :۔ افسر جہاں ۔ دختر مولوی سید منہال حسین بن سید

اقبال حسین ۔

اولاد :۔ فرمان رضا ۔ قمر رضا ۔ اسد رضا ۔ نسیم رضا ۔ عباس رضا

شاہد رضا ۔ ہاشم رضا ۔ آل رضا ۔ مہدی رضا ۔ فرحت جہاں ۔ عندلیب زہرہ

زرینہ ۔ بیگم ۔ ارم ۔ نورین ۔

سید ظفر حسن :۔ ابن سید علی محمد بن سید یوسف حسین بن سید

الطاف حسین خان ۔

زوجہ :۔ پروین ۔ دختر عمار مہدی ۔

اولاد :۔ محمد رضا رومی ۔ عروج ۔ عظمیٰ ۔ نومی حسن ۔ حسین ۔

بینا ۔ گڑھیا ۔

ابوالقاسم۔ عرف بنّے پسر یوسف حسینؑ بن الطاف حسینؑ

اولاد :۔ رضا حسین عرف شہزادے۔ پسر ابوالقاسم
پسر یوسف حسین

دختران :۔ للن۔ متبن۔ چھنن

رضا حسین عرف شہزادے ابن ابوالقاسم
ابن یوسف حسین۔

اولاد : حیدر۔ دختر بے بی۔

سید عابد حسین۔ ابن سید علی محمد بن سید یوسف حسین۔ مولوی
سید نیاز علی خاں :۔ ابن سید غلام حسین بن نواب سید کرم اللہ خان
جاگیر دار۔

زوجہ :۔ بی حفیظ النساء بیگم۔

اولاد :۔ مولوی سید محمد ابراہیم علی خان عرف سید ضامن علی
مولوی سید محمد ابراہیم علی خاں :۔ ابن سید نیاز علی خان سید غلام حسین
خان بن نواب سید کرم اللہ خاں جاگیر دار۔

زوجہ :۔ بی سلیم النساء۔ دختر نصرت علی سکنہ امروہہ
لاولد فوت شد۔

بی وزیر النساء :۔ دختر سید غلام حسین بن نواب سید کرم اللہ
خان جاگیر دار۔

زوجہ :۔ سید بشارت علی خان بن سید عبدالرحیم عرف
عبدالحکیم خاں بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار۔

اولاد :۔ سید اکبر علی خان۔ سید احمد علی خاں۔ سید حسن علیخاں۔

بی امام النساء :۔ در عقد سید ذوالفقار علی خان۔

بی نعیم النسار :۔ دختر سید غلام حسین بن نواب سید کرم اللہ

خان جاگیردار

زوجہٗ :۔ سید عبد العلی خان بن نواب سید محمد روشن جاگیردار

اولاد :۔ سید محمد رضا عرف نواب ۔ (۲) سید محمد ہادی

(۳) وجیہہ النسار :۔ در عقد سید محمد حسین عرف مولانا۔

بی نظیر النسار :۔ دختر سید غلام حسین بن نواب سید کرم اللہ خان

جاگیردار۔

زوجہ :۔ سید ظہور علی خان بن نواب سید محمد روشن خاں۔

اولاد :۔ سید محمد حسین خان عرف مولانا۔ (۲) سید علی حسین خان

بی (۳) سلیم النسار :۔ دختر سید ظہور علی خاں بن نواب سید

محمد روشن۔

زوجہٗ :۔ سید محمد تقی خاں بن سید نجف علی خان ۔ ۶۴

سید عبد اللہ خان عرف گلشن صاحب گنتوی الحسینی

بخطاب

نواب خیر اندیش خاں ۔ رسالدار والا شاہی

مورثِ خاندان ریاست درسہنگہ و زنگی پور :۔

سید عبد اللہ خان عرف گلشن صاحب

زوجہٗ :۔ کاغذ دیمک خوردہ تھا اس لئے معلوم نہ ہو سکا۔

اولاد :۔ (۱) سید گل محمد خاں (۲) گلزار محمد خاں چھجو میاں ۔ ۱۳۳

(۱) سید گل محمد خان ۔ ابن سید عبد اللہ خان

زوجہٗ :۔ نام دیمک خوردہ تھا۔ معلوم نہ ہو سکا۔

اولاد (۱) سید حسین علیخاں (۲) سید حسین علی خان ۔ ۱۱۲

(1) سید حسن علی خاں :- ابن سید گل محمد خان بن سید عبید اللہ خان

زوجہ :- کاغذ دیمک خوردہ تھا معلوم نہ ہو سکا۔

اولاد :- سید غلام حسن خان۔

سید غلام حسن خاں :- ابن سید حسن علی خاں بن سید گل محمد خاں۔

زوجہ :- نام پڑھا نہ جا سکا۔

اولاد :- مولوی حسین علی خاں (۲) مولوی سبحان علی خان وزیر اودھ۔

(۳) مولوی ولایت علی خاں (۴) کنیز بتول۔

(1) مولوی سید حسین علی خاں :- ابن سید غلام حسن خاں بن حسن علی خان

اولاد :- بی حسینی بیجان :- درعقد قدرت علی خان

(۲) نواب مولوی سید سبحان علی خان وزیر اودہ بن سید غلام حسن خان

زوجہ :- بتول النساء عرف علیم النسا بیگم

اولاد :- امداد حسن خاں۔ احسان حسین خان۔ مظفر حسین خاں۔ رضا حسین۔ بندہ حسین خان۔ فدا حسین خاں۔

(۷) بی حاجی :- درعقد باقر علی خاں

(۸) بی جانی :- درعقد نور الحسن خاں

(۹) بی چھبیاں :- درعقد نور الحسین خان

نواب سید امداد حسین خاں :- ابن نواب مولوی سید سبحان علیخاں وزیر اودہ

اولاد :۔ ریپارے صاحب ۔ لاولد فوت شد

مولوی سید احسان حسین خاں ۔ ابن مولوی سید سبحان علی خان
وزیر آگرہ

لاولد فوت شد

نواب سید مظفر حسین خان ۔ ابن مولوی سید سبحان علی خان وزیر آگرہ
زوجہ :۔ اول ۔ کنیز فاطمہ عرف بی چھچھی ۔ دختر نواب تاج الدین
حسین خان ۔

اولاد :۔ کنیز کہ حسین ۔ درعقد سید الطاف حسین خان ۔

(۲) کنیز کہ حسن :۔ لاولد فوت شد

(۳) نواب احمد حسین خان ۔

زوجہ :۔ دویم ۔ بی چھنی بیگم ۔ زوجہ سوئم نجیب النساء عرف
ننھا بیگم

اولاد زوجہ دوئم ۔ وزوجہ سوئم

(۴) نواب سید رجب حسین خان (۵) نواب سید لو محمد خان
(۶) نواب سید لو علی خان ۔

(۷) افضل النساء بیگم :۔ درعقد سید احمد جان بن سید کاظم علی خاں ۔

(۸) حبیب النساء بیگم :۔ درعقد نواب سید نادر حسین خان بن سید
صادق حسین خان ۔

(۹) شوکت النساء :۔ درعقد سید جعفر علی خاں بن سید باقر علی خان ۔

(۱۰) زہرہ جان :۔ درعقد سید واجد علی بن سید باقر علی ۔

نواب سید احمد حسین خاں ۔ ابن نواب سید مظفر حسین خان ۔

اولاد زوجۂ اول :۔ غلام حسین خان عرف وزیر جان (۲) حسن علیخاں عرف حسن جان (۳) نیاز حسن خان (۴) محمد حسین خان (۵) سروری جان درعقد عابد حسین خان (۶) عسکری جان درعقد غضنفر حسین خان (۷) احمدی جان درعقد علی حسن خان۔

اولاد زوجۂ ثانی :۔ (۸) طاہر حسین (۹) انوری جان

نواب سید غلام حسین خان :۔ ابن نواب سید احمد حسین خان بن نواب سید مظفر حسین خان۔

اولاد :۔ علی احمد خاں۔ مہدی حسین خان درعقد اشفاق حسین خان احمدی جان۔

نواب سید علی احمد خان :۔ ابن سید غلام حسین خان عرف وزیر جان۔ جوان العمر فوت شد۔

نواب سید مہدی حسین خان :۔ ابن سید غلام حسین خان عرف وزیر جان

زوجۂ :۔ عاشق فاطمہ دختر شائق علی خان۔

نواب سید حسن علی خان عرف حسن جان خان :۔ ابن نواب سید احمد حسین خان

اولاد :۔ اصغری جان :۔ درعقد نواب سید محمد صادق عرف آغا طیبی میاں

نواب سید نیاز حسن خان :۔ ابن نواب سید احمد حسین خان (لاولد)

نواب سید محمد حسین خان :۔ ابن نواب سید احمد حسین خان۔

زوجۂ :۔ سرفراز فاطمہ۔

اولاد :۔ مبارک حسین خان عرف پیارے نواب (۲) سردار حسین خان (۳) سردار فاطمہ (۴) مظفر حسین خان (۵) چھوٹے نواب (۶) حسن فاطمہ۔

نواب سید رجب حسین خان :۔ ابن نواب سید مظفر حسین خان۔
(لاولد رفت)
نواب سید ابو محمد خان :۔ ابن نواب سید مظفر حسین خان (لاولد رفت)
نواب سید لٹو علی خان عرف حسین جان خان :۔ ابن نواب سید مظفر حسین خان
اولاد :۔ (۱) محمد علی خان (۲) ذکی حسین خاں (۳) جعفر حسین خان۔
(۴) کنیز کبرا عرف کبٹن :۔ درعقد ڈاکٹر محمد حسین خاں ابن سکندر علی بریلوی۔
(۵) راضیہ بیگم :۔ درعقد سید صادق حسین عرف مچھن ابن محمد ادریس سکنہ ہردوئی۔
(۶) مرضیہ بیگم :۔ درعقد اچھن میاں ابن سید محمد ادریس بن سید دلاور حسین خان۔
نواب سید محمد علی خان :۔ ابن نواب لٹو علی خان۔
زوجہ :۔ بوبن جان عرف گوٹیا :۔ دختر سید محمد ادریس بن سید دلاور حسین خان
اولاد :۔ مبارک حسین عرف محمد نواب۔
زوجہ ثانی :۔ ننھی بیگم :۔ اولاد :۔ (۱) محمد حسن خان (۲) محمد حسین خان
نواب سید ذکی حسن خان :۔ ابن نواب سید لٹو علی خان عرف حسین جان خاں
زوجہ :۔ مقصود فاطمہ۔ دختر یعقوب علی خان بن سکندر علی خان بریلوی
اولاد :۔ نواب بیگم درعقد محمد نواب ابن نواب محمد علی خان
وزیر بیگم :۔ درعقد زوار حسین ابن اقبال حسین۔
بادشاہ بیگم :۔ درعقد محراب علی عرف امیر میاں ابن فتحیاب علی سکنہ مرٹھ۔

نواب سید جعفر حسین خان :- ابن سید نور علی خان عرف حسین جان خان (غیر شادی شدہ فوت شد)۔

بی افضل النساء :- دختر نواب سید مظفر حسین خان ۔ بن نواب سید سبحان علی خان۔

زوجہ :- سید احمد جان خان ابن کاظم علی خان۔

اولاد :- (۱) نواب سید اعظم حسین خان۔ صغرا جان بسم اللہ جان

نواب سید اعظم حسین خان۔ ابن سید احمد جان خان۔

زوجہ :- کنیز فضہ ۔ دختر سید جعفر علی خاں۔

اولاد :- مبارک فاطمہ در عقد سید شفقت حسین ابن سید کربلائی حسین (لاولد فوت شد)

(۲) علی نواب (۳) مسرت جہاں (۴) امداد جہاں ۔ در عقد سید طاہر نقوی ابن سید مصطفےٰ علی نقوی۔

امداد جہاں زوجہ سید طاہر نقوی ابن سید مصطفےٰ النقوی۔

اولاد (۱) سید حسین نقوی (۲) سید محسن نقوی (۳) سید علی نقوی۔

نواب محمد جعفر عرف علی نواب پسر اعظم حسینؑ
ابن احمد جان خان ابن کاظم علی خان

اولاد :- شکیل حیدر ۔ کمال حیدر ۔ جمال حیدر ۔ طلعت جہاں نزہت جہاں ۔ عفت جہاں ۔

بی صغرا جان :- دختر سید احمد جان ابن کاظم علی خان۔

زوجہ:۔ نواب سید کربلائی حسین خاں بن نواب سید محمد جعفر جاگیردار بریلوی۔

اولاد:۔ سید مصطفیٰ حسین خان پیارے (۲) سید شفقت حسین خان اچھن (۳) بی بُہلن:۔ درعقد سید علی محمد خان

سید مصطفیٰ حسین خان:۔ ابن نواب سید کربلائی حسین خاں بن نواب سید محمد جعفر جاگیردار۔

زوجہ:۔ عزیز فاطمہ عرف ستارہ بیگم ۔ دختر سید عباس حسین بن سید دلاور حسین جاگیردار۔

اولاد:۔ دلبری جان:۔ درعقد سید ساجد حسین ابن نواب جبڈن (۲) سید محمد محسن

نواب سید شفقت حسین خان:۔ ابن نواب سید کربلائی حسین خان بن سید محمد جعفر جاگیردار بریلوی۔

زوجہ:۔ ثانی:۔ خاتون دختر منشی رضا حسین سکنہ مرٹھ

بی بہلن:۔ دختر نواب سید کربلائی حسین بن نواب سید محمد جعفر بن نواب سید امام علی خان ۔ بن نواب سید غلام حسین خاں بن نواب سید کرم اللہ خان ۔ جاگیردار شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر۔

زوجہ:۔ نواب سید علی محمدؒ پسر نواب سید یوسف حسین خاں و کنیز فاطمہ عرف منجھو بیگم۔

اولاد:۔ (۱) سید آل حسن (۲) سید ظفر حسن (۳) سید عابد حسین

سید آل حسن:۔ ابن سید علی محمد بن نواب سید یوسف حسین خان بن نواب سید الطاف حسین خان۔

زوجہ:۔ اقسر جہاں ۔ دختر مولوی سید منہال حسین بن سید

اقتبال حسین۔

اولاد :۔ فرمان رضا۔ قمر رضا۔ آسد رضا۔ نسیم رضا۔ عباس رضا۔ شاہد رضا۔ ہاشم رضا۔ آلِ رضا۔ مہدی رضا۔ فرحت جہاں۔ عندلیب زہرہ زرینہ۔ بیگم۔ ارم۔ نورین۔

سید ظفر حسن :۔ ابن سید علی محمد بن سید یوسف حسین بن سید الطاف حسین۔

زوجہ :۔ پروین دختر عمار مہدی۔

اولاد :۔ محمد رضا رومی (۲) عروج (۳) عظمیٰ (۴) یومی۔ (۵) حسن (۶) حسین (۷) بینا (۸) گڑھیا۔

سید عابد حسین :۔ ابن سید علی محمد بن سید یوسف حسین (غیر شادی شدہ)۔

حبیب النساء بیگم :۔ دختر نواب سید مظفر حسین خان بن نواب سبحان علی خاں وزیر اودھ۔

زوجہ :۔ نواب سید نادر حسین خان ابن نواب سید صادق حسین خاں بن سید نثار علی خان بن سید رمضان علی خان بن سید عبدالرحیم خان عرف عبدالحکیم خان بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر۔

اولاد :۔ (۱) نواب سید ابو جعفر جوان العمر فوت شد۔

(۲) بی آمن جان :۔ درعقد فتحیاب علی خان سکنہ میرٹھ۔

اولاد :۔ محراب علی خان عرف آمیر میاں۔

(۲) عشرت زہرہ عرف ننھی بیگم۔ زوجہ انتخاب علی عرف اچھے میاں ابن اشفاق علی۔

اولاد :- عزت زہرہ عرف حسینہ بیگم زوجہ نواب سید اکبر حسین بن نواب سید اصغر حسین۔

اولاد عزت زہرہ :- (۱) ہاشم زہرہ درعقد حسن نواب آفندی بن محمد مجتبیٰ آفندی

اولاد ہاشم زہرہ عرف شنٹو زوجہ حسن نواب آفندی

(۱) سید ارشد حسن عرف پپّو (۲) منزہ حسن عرف مونا۔ (۳) نواب سید اصغر حسین خاں بن نواب سید نادر حسین خاں بن نواب سید صادق حسین خاں - بن نواب سید نثار علی خاں بن نواب سید رمضان علی خاں بن نواب سید عبدالرحیم عرف نواب عبدالحکیم خاں بن نواب سید کرم اللہ خاں جاگیر دار شاہی۔

شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر۔

زوجہ :- شمیم جہاں - دختر احمد حسین سکنہ زید پور۔

اولاد :- (۱) نواب سید اختر حسین - نواب سید انور حسین - نواب سید اکبر حسین - نواب سید افسر حسین - صدیقہ بیگم عرف حسنہ

نواب سید اختر حسین :- ابن نواب سید اصغر حسین خاں بن نواب سید نادر حسین خاں -

زوجہ :- بی بی جان - دختر چھبّن صاحب سکنہ حسن پور جہانگیر آباد

اولاد :- ہندوستان شہر لکھنو صوبہ اودھ میں آباد ہے۔

نواب سید انور حسین خاں - بن نواب سید اصغر حسین خاں -

زوجہ :- عالمہ خاتون - دختر مبین الحسن سکنہ موہان

اولاد :- تسنیم بیگم عرف منّو درعقد ریحان اکبر عرف گڈو میاں ابن نواب اکبر حسین خاں۔

نواب اکبر حسین خان :۔ ابن نواب سید اصغر حسین خان۔

زوجہ :۔ عزت زہرہ عرف حسینہ بیگم۔ دختر انتخاب علی سکنہ میرٹھ۔

اولاد :۔ ہاشم زہرہ عرف شنو۔ در عقد حسن نواب آفندی ابن محمد مجتبیٰ آفندی (۲) ریحان اکبر عرف گڈو میاں (۳) جاوید اکبر (۴) سجاد اکبر

ریحان اکبر عرف گڈو میاں۔ ابن نواب سید اکبر حسین بن نواب سید اصغر حسین۔

زوجہ :۔ تسنیم بیگم۔ دختر نواب سید انور حسین۔

اولاد :۔ علی ریحان۔

جاوید اکبر :۔ ابن نواب سید اکبر حسین بن نواب سید اصغر حسین خان

زوجہ :۔ مہ ناز۔ اولاد (۱) یاسمین (۲) ذیشان اکبر سجاد اکبر:۔ ابن نواب سید اکبر حسین بن نواب سید اصغر حسین خان۔

زوجہ :۔ زیب خاتون۔

نواب سید قیصر حسین خاں۔ ابن نواب سید اصغر حسین خان ابن نواب سید نادر حسین خان ابن نواب سید صادق حسین خان ابن نواب سید نثار علی خاں ابن سید رمضان علی خان ابن نواب سید عبدالرحیم خان ابن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر

زوجہ :۔ شاداب جہاں۔ اولاد :۔ (۱) نواب سید اطہر حسین خان۔ (۲) شیریں بیگم (لیڈی ڈاکٹر)

زہرہ جان :۔ دختر نواب سید مظفر حسین خان۔

زوجہ :۔ سید واجد علی ابن سید باقر علی بریلوی۔

اولاد :۔ (۱) کنیز فضہ۔ درعقد نواب سید اعظم حسین خان۔
(۲) کنیز طاہرہ (۳) کاظم حسین خان۔
شوکت النساء :۔ دختر نواب سید مظفر حسین خان۔
زوجہ :۔ جعفر علی ابن باقر علی۔
اولاد :۔ سید زائر حسین خان عرف جاڈن میاں۔
نواب سید زائر حسین :۔ ابن سید جعفر علی خان۔
زوجہ :۔ بسم اللہ جان۔ دختر نواب احمد جان خان
اولاد :۔ (۱) نواب زیارت حسین (۲) نواب بشارت حسین۔
(۳) نواب ساجد حسین۔
مولوی سید رضا حسین خان۔ ابن نواب سید سبحان علی خان
وزیر حکومت اودھ
زوجہ اول۔ عمدہ جان۔ اولاد۔ محمد باقر خان
زوجہ دوم۔ منی بیگم دختر سید قدرت علی
اولاد :۔ کنیز حسنین عرف بگن۔ کنیز فاطمہ عرف منجھو بیگم
(۳) زوار حسین عرف منڈن میاں۔
زوجہ سوم۔ حسینہ بیگم۔ اولاد :۔ رمضان علی خان۔
محمد باقر خان۔ ابن مولوی رضا حسین خان بن مولوی سید سبحان علی
خان۔ وزیر حکومت اودھ
زوجہ۔ نام معلوم نہیں۔
اولاد :۔ (۱) بی لخیتق فاطمہ درعقد مظہر حسن ابن مظہر علی بریلوی
(۲) نظیر حسن خان عرف پٹو میاں۔
نظیر حسن خان :۔ ابن سید محمد باقر خان۔ بن مولوی سید رضا حسین خان

زوجۂ:۔ النوری جان۔

اولاد۔ سید حامد حسین خان (۲) طیبہ جان۔ در عقد نواب سید اصغر علی خان بریلوی (۳) محمودی جان در عقد دارو غہ اقبال حسین۔ ابن اکبر حسین مختار لعیق فاطمہ۔ دختر محمد باقر زوجۂ منظہر حسین۔ لاولد فوت شد۔

کنیز فاطمہ عرف منجھو۔ دختر نواب مولوی رضا حسین بن نواب سبحان علی خان۔

زوجۂ۔ نواب یوسف حسین خاں بن نواب الطاف حسین خان۔

اولاد۔ سید ابوالقاسم (۲) سید علی محمد

(۱) سید ابوالقاسم۔ کی زوجہ و اولاد ہندوستان میں ہے۔

(۲) سید علی محمد کا شجرہ صفحات سابقہ میں مرقوم ہوگیا ہے۔

نواب سید بندہ حسن خان۔ ابن نواب مولوی سید سبحان علی خان۔

زوجہ۔ نجف النساء۔ دختر نواب سید اصغر علی۔

اولاد۔ نواب سید مہدی قلیخاں عرف ہادی حسن

نواب سید مہدی قلیخاں۔ ابن نواب سید بندہ حسن بن نواب سید سبحان علی خاں۔

زوجہ۔ نثار فاطمہ دختر نواب سید نثار حسین خاں جاگیر دار بریلوی۔

اولاد۔ نواب سید محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان

زوجۂ ثانی۔ کنیز زہرہ۔ دختر نواب ولایت علی خان

اولاد۔ نواب بشیر حسن خان۔ (لاولد فوت شد)

نواب سید محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان۔ ابن نواب مہدی قلیخان۔

زوجہ۔ کنیز فاطمہ۔ دختر غضنفر حسین خان عرف بچو میاں۔

اولاد:۔ (۱) سید رشید حسن خان (۲) سید سعید حسن خان (۳)

مہدی علی خان

(۴) ظلِ بتول :۔ درعقد سید صابر حسین ابن سید شبر علی خاں۔

(۵) امُ الحسن :۔ درعقد عسکری حسن خاں صاحب ایڈوکیٹ ابن تقی حسن خان بن واجد علی خان بن قنبر علی خان بن ولایت علی خاں بن احسان علی خان امروہوی۔

(۶) آلو بیگم۔ درعقد مسرور علی خان سکنہ امروہہ

(۷) امُ فروہ :۔ درعقد ہادی حسن خان بن تقی حسن خان بن واجد علی خان بن قنبر علی خاں۔

رشید حسن خان :۔ ابن نواب سید محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان۔

زوجہ :۔ ہدایت فاطمہ۔ دختر سید علی جان خان ابن میاں جان خان۔

اولاد :۔ سید جمیل حسن خان۔ سید کبیر حسن خان۔ رضیہ بیگم۔

سعید حسن خان :۔ ابن نواب سید محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان۔

زوجہ :۔ اکبری جان۔ دختر سید محمد علی نقی ابن سید عاشق حسین۔

اولاد :۔ نصیر حسن خان (۲) ڈاکٹر نسیم حسن خاں پروفیسر مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

زوجہ ثانی :۔ کشور جہاں۔ دختر سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین۔

اولاد :۔ (۱) کوثر جہان درعقد احمد حسنین بن ریاض الحسنین امروہوی (۲) سید مشیر حسن خان (۳) سید ضمیر حسن خان (۴) نگہت جہاں درعقد

محسن عسکری ابن عسکری حسین ایڈوکیٹ امروہوی سکنہ میرٹھ (۵)
سید وسیم حسن خان۔
سید مہدی علی خاں۔ ابن نواب سید محمد قلیخاں عرف آمیر حسن خان
زوجہ :۔ فاطمہ عرف فطم دختر سید محمد شاہ کربلائی (لاولد)
ظلِّ بتول :۔ دختر نواب سید محمد قلیخان عرف آمیر حسن خان
زوجہ :۔ سید صابر حسین پسر سید شبّر علی خاں بن نواب سید خیرات حسن خاں
اولاد :۔ فارقلیت حسن عرف سلامت میاں (۲) رقیہ بیگم
(۳) سکندر جہاں (۴) انور جہاں (۵) کرامت حسین۔
اُمّ المحسن :۔ دختر نواب سید محمد قلیخاں عرف آمیر حسن خان
زوجہ :۔ عسکری حسن ایڈوکیٹ ابن تقی حسن بن واجد علی خان
امروہوی۔
اولاد :۔ حسن عسکری (۲) حسین عسکری (۳) محسن عسکری (۴)
وزیر فاطمہ (۵) امیر فاطمہ (۶) عصمت فاطمہ
آلو بیگم :۔ دختر نواب سید محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان
زوجہ :۔ مسرور علی خاں سکنہ امروہہ (لاولد)
اُمّ فروہ :۔ دختر نواب سید محمد قلیخاں عرف آمیر حسن خان۔
زوجہ :۔ ہادی حسن خاں بن تقی حسن خاں بن واجد علی خان۔
اولاد :۔ تقی ہادی۔ ریاض ہادی۔ آمیر ہادی۔ مہر النساء۔ اشرف النساء
پروین۔ نسرین۔ انجم۔
نواب سید بشیر حسن خان :۔ ابن نواب مہدی قلیخاں بن نواب
سید بندہ حسن۔
زوجہ۔ دختر تجمل حسین خاں سکنہ میرٹھ۔ لاولد فوت شد۔

ولایت علی خاں :- ابن غلام حسن خان برادر خورد نواب سبحان علی خاں

(نوٹ) کاغذ دیمک خوردہ ہونے کے باعث لکھا نہ جاسکا۔

فرزند دُوم

نواب سید حسین علی خان ابن سید گل محمد خان بن سید عبداللہ خان عرف گلشن صاحب۔

بخطاب نواب خیر اندیش خان

نام زوجہ پڑھا نہ جاسکا۔

اولاد :- غلام حسین خان عرف علی حسن خان۔

نواب غلام حسین خان - ابن نواب سید حسین علی خان

نام زوجہ - ضائع ہو چکا تھا - پڑھا نہ جاسکا۔

اولاد :- نواب امجد علی خان (۲) نواب تاج الدین حسین خان۔

نواب احمد علی خان - بتول النساء - امام النساء - نظام النساء۔

نواب سید امجد علی خان :- ابن نواب سید غلام حسین خاں عرف علی حسن خان

اولاد - کاظم علی خان - باقر علی خان۔

نواب سید کاظم علی خان :- ابن سید امجد علی خان بن سید غلام حسین خان عرف علی حسن خان۔

زوجہ - بیگم عرف بگاجان - دختر نواب سید نثار علی خان جاگیردار بریلوی۔

اولاد - احمد جان خان۔

نواب احمد جان خان :- ابن نواب کاظم علی خان بن نواب سید امجد علی خان۔

زوجہ :- افضل النساء - دختر نواب سید مظفر حسین خان

اولاد :۔ اعظم حسین خان ۔ صغرا جان ۔ بسم اللہ جان

(نوٹ) نواب احمد جان خان کی اولاد تفصیلی طریقہ پر صفحات سابقہ میں لکھی جا چکی ہے ۔

(۲) پسر دوم نواب سید باقر علی خان ۔ بن نواب سید امجد علی خاں بن سید غلام حسین خان ۔

زوجہ :۔ بی حاجی ۔ دختر نواب سبحان علی خان وزیر آودہ ۔

اولاد :۔ کاغذ دیمک خوردہ ہونے کے باعث معلوم نہ ہوسکا ۔

(۳) نواب سید تاج الدین حسین خان ۔ بخطاب تاج الخوانین منتظم الدولہ عمدۃ الملک ۔ ثابت جنگ ۔ وزیر حکومت آودہ :۔

ابن نواب سید غلام حسین خان عرف علی حسن خان بن گل محمد خان بن نواب سید عبد اللہ خاں (خیر اندیش) بہادر ۔

زوجہ اول :۔ کنیز بتول ۔ دختر نواب سید غلام حسن خان ۔ بن حسن علی خاں ۔

اولاد :۔ نواب مولوی نور الحسن خان ۔ نواب مولوی نور الحسین خان نواب مولوی ڈپٹی ولایت حسین خان ۔ نواب کاظم حسین خان ۔

کنیز فاطمہ عرف حسینی بیگم ۔ در عقد نواب سید مظفر حسین خان بن نواب سید سبحان علی خان ۔

زوجہ ثانی :۔ حسینی بیگم ۔ دختر میر پناہ علی رسالدار بن میر قطب الدین حسینؒ الحسینی سکنہ قصبہ داعی پور ۔

اولاد :۔ بی نثار فاطمہ ۔ در عقد نواب سید خیرات حسن خان بن نواب سید فضل علی خان بن نواب سید رمضان علی بن نواب سید عبد الرحیم عرف عبد الحکیم بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار ۔

(۲) بی امراؤ فاطمہ :۔ درعقد سید سجاد علی خاں لکھنوی۔

زوجۂ سویم :۔ اولاد (۱) نواب الطاف حسین خان۔ نواب عنایت حسین خان نواب مولوی نورالحسن خان۔ ابن نواب سید تاج الدین حسین خان وزیر آودہ۔

زوجہ۔ بی جانی۔ دختر نواب مولوی سبحان علی خان وزیر آودہ

اولاد:۔ نواب مہدی حسین خان (۲) عالیہ جان

نواب مولوی نورالحسین خان۔ ابن نواب سید تاج الدین حسین خان وزیر آودہ

زوجہ۔ بی چھٹیان۔ دختر نواب مولوی سید سبحان علی خان وزیر آودہ۔

اولاد:۔ نواب سید مبارک حسین خاں۔

نواب مولوی سید مبارک حسین خان۔ بن نواب سید نورالحسینؒ خان

زوجہ۔ بی امیدی جان دختر خادم حسین خان : لاولد رفت۔

نواب ڈپٹی سید ولایت حسین خان۔ ابن نواب سید تاج الدین حسین خان

زوجہ۔ پہنچتا جان۔ دختر نواب سید ولایت علی خان۔

اولاد :۔ امجدی جان۔ آمنہ جان۔ مومنہ جان۔

بی آمنہ جان :۔ دختر نواب ڈپٹی سید ولایت حسین خان۔

زوجہ :۔ نواب جعفر حسین خان بن نواب کاظم حسین خان عرف میاں ممو۔

اولاد۔ علی حسن خان عرف میاں گجّو۔ (۲) عالیہ جان۔

مولوی سید علی حسن خان :۔ عرف میاں گجّو :۔ ابن نواب سید جعفر حسین خان و بی آمنہ بیگم۔

زوجہ :- احمدی جان :- دختر نواب احمد حسین خان

اولاد :- نواب محمد صادق عرف آغا جی میاں۔

نواب محمد صادق آغا جی :- ابن نواب سید علی حسن خان عرف میاں کھجو۔

زوجہ اول :- طاہرہ جان۔ دختر غضنفر حسین خان عرف بچو میاں (لاولد)۔

زوجہ دوم۔ دختر حسن جان خان۔

اولاد۔ نواب آغا محمود۔

عالیہ بیگم :- دختر آمنہ بیگم بنت ڈپٹی سید ولایت حسین خان۔

زوجہ :- نیاز حسین خان بن احمد حسین خان بن نواب مظفر حسین (لاولد فوت شد)۔

نواب کاظم حسین خاں عرف میاں ممو :- ابن نواب میر تاج الدین حسین

زوجہ :- آمیر جان۔ دختر احمد علی خاں بن غلام حسین خان عرف علی حسن خان۔

اولاد :- نواب جعفر حسین خان (۲) قمقمہ جان

نواب جعفر حسین خان۔ ابن نواب کاظم حسین خاں بن نواب تاج الدین حسین خان۔

زوجہ :- بی آمنہ جان۔ دختر ڈپٹی ولایت حسین خان۔

اولاد :- نواب علی حسن خان۔ عالیہ جان۔

بی قمقمہ جان۔ دختر نواب سید کاظم حسین خان ابن نواب تاج الدین خان۔

زوجہ :- زوجہ سید محمد سجاد عرف بادی حسن خان (لاولد رے شد)

نواب عنایت حسین خان :۔ ابن نواب تاج الدین حسین خان
(شادی نہیں کی)

نواب الطاف حسین خاں ۔ ابن نواب تاج الدین حسین خاں
(لاولد)۔

کنیز فاطمہ عرف بی جھجی :۔ دختر نواب تاج الدین حسین خان۔
وزیر آودھ۔

زوجہ :۔ نواب مظفر حسین خان بن نواب سبحان علی خان ۔
وزیر آودھ۔

اولاد ۔ کنیزک حسن ۔ کنیزک حسین ۔ (لاولد)۔

کنیزک حسین :۔ دختر نواب مظفر حسین خان۔

زوجہ :۔ الطاف حسین خان۔

اولاد :۔ غضنفر حسین خان ۔ یوسف حسین خان قدسیہ جان۔

سروری جان :۔ دختر نواب احمد حسین خان۔

زوجہ :۔ عابد حسین خان ابن احمد حسین خان = (لاولد فوت شد)۔

بی عسکری جان :۔ دختر احمد حسین خان

زوجہ :۔ غضنفر حسین خان ابن الطاف حسین خان۔

اولاد :۔ دلبری جان ۔ درعقد محمد قلیخان عرف آمیر حسن خان۔

آغائی جان ۔ درعقد محمد شاہ کربلائی۔

طاہرہ جان :۔ درعقد نواب محمد صادق عرف آغا طہی
۔ ننھن میاں :۔ جوان العمر فوت شد۔

بی احمدی جان :۔ دختر نواب احمد حسین خان۔

زوجہ :۔ نواب علی حسن خان عرف میاں گجو۔

اولاد :۔ نواب محمد صادق عرف آغا علی ۔

نواب علی احمد خان :۔ ابن نواب غلام حسین خان بن نواب احمد حسینؒ خان ۔

(شادی نہیں کی)

نواب محمد مہدی خان :۔ ابن نواب غلام حسین خاں بن نواب احمد حسینؒ خان ۔

زوجہ :۔ عاشق فاطمہ

احمدی جان :۔ دختر نواب غلام حسین خان بن نواب احمد حسین خانؒ

زوجہ :۔ زوجہ نواب الفت حسین خان عرف جھمنؒ میاں بریلوی

اولاد :۔ اشفاق حسین خان ۔

بی نثار فاطمہ :۔ دختر نواب سید تاج الدین حسین خان ۔ وزیر آوردہ ۔

زوجہ ۔ نواب سید خیرات حسن خاں ابن سید فضل علی خاں عرف غلام علی خان بن سید رمضان علی خان بن عبدالرحیم خان عرف عبدالحکیم خان بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار ۔

اولاد :۔ نواب سید یعقوب الحسن خان ۔ نواب سید شبیر علی خان نواب سید شبر علی خان ۔ نواب سید خورشید حسن خان ۔

بی تصدق فاطمہ ۔ درعقد نواب سید ارشاد علی خان ۔

بی حسینی جان :۔ درعقد سید عیوض علی (لاولد رفت)

نواب سید یعقوب الحسن خان ۔ پسر نثار فاطمہ دختر نواب تاج الدین حسین خان ۔

زوجہ :۔ احمدی جان ۔ دختر سید سجاد علی خان لکھنوی ۔

اولاد (۱) اقتدار فاطمہ در عقد حکیم سید ناصر حسین بن سید باقر حسین
(۲) مبارک فاطمہ در عقد سید ریاض الحسن زیدی ابن ارشاد علی خان زیدی
اولاد اقتدار فاطمہ و حکیم ناصر حسین۔ نواب افتخار حسین نسیم۔
زوجہ۔ ساجدہ بیگم دختر شبّر علی خان بنبیرہ نواب تاج الدین حسین علی خان
اولاد:۔ سید انوار حسین۔ ابرار حسین۔ شبیہ الحسن۔ سید
انوار حسین۔ ابن افتخار حسین نسیم۔
زوجہ:۔ زہرہ جبیں دختر سید ابوالحسن ڈھوبی زیدی از
سادات بارہا۔
اولاد۔ عالمہ خاتون ہما۔ در عقد سید جاوید مہدی رضوی۔
حنا انوار۔ سید علی عمران۔ سید علی کامران عرف اختر حسین۔
سید ابرار حسین:۔ ابن سید افتخار حسین نسیم بن حکیم سید
ناصر حسین۔
زوجہ:۔ افسر جہاں۔ دختر سید مظہر حسین بن سید ارشاد علی خان
اولاد:۔ امبر خاتون۔ مبلین فاطمہ۔ علی محسن۔
سید شبیہ الحسن:۔ ابن سید افتخار حسین نسیم بن حکیم سید
ناصر حسین۔
زوجہ:۔ زہرہ جبیں دختر شمیم احمد بن ریاض الحسنین بن
احمد حسین امروہوی۔
اولاد۔ کاشف عباس۔ سارہ خاتون عرف اُجالا بیگم۔
اولاد مبارک فاطمہ و سید ریاض الحسن زیدی۔
(۱) سید حیدر عباس پرنسپل اسلامیہ کالج کراچی
(۲) عزیز فاطمہ در عقد سید مجاور حسین المعروف ڈاکٹر حسینی۔

سید حیدر عباس عرف حسینی میاں ۔ ابن سید ریاض الحسن زیدی ۔

زوجہ ۔ محسن فاطمہ عرف ماہ لقا بیگم ۔ دختر فتحیاب علی سکنہ میرٹھ ۔

اولاد :۔ سید مبارک حسین[1] ۔ کنیز زہرہ[2] عرف ریشماں ۔ کنیز فاطمہ عرف[3]
درخشاں ۔ کنیز بتول عرف کہکشاں[4] ۔ (فوت شد) عظمیٰ عرف[5] دُر فشاں (۶) اروما ۔

نواب سید شبیر علی خان ۔ پسر نثار فاطمہ دختر نواب سید تاج الدین حسین خان ۔

زوجہ :۔ بی صغرا جان ۔ دختر امراؤ فاطمہ بنتِ نواب تاج الدین حسین خان ۔

اولاد :۔ کمسن فوت ہوگئی ۔

نواب سید شبّر علی خان ۔ پسر نثار فاطمہ دختر نواب تاج الدین حسین خان

زوجہ اقبال فاطمہ دختر حاجی سید باقر حسین ۔

اولاد :۔ سید صابر حسین ۔ آمنہ بیگم ۔ ساجدہ بیگم ۔ سید مقصود حسین ۔ سید

صابر حسین ۔ ابن نواب سید شبّر علی خاں بنیرہ نواب تاج الدین حسین خاں

زوجہ ۔ ظلِ بتول ۔ دختر نواب محمد قلیخاں عرف آمیر حسن خاں ۔

اولاد ۔ قار قلیت حسین عرف سلامت ۔ رقیہ بیگم ۔ سکندر بیگم ۔
انور جہاں ۔

آمنہ بیگم ۔ دختر نواب سید شبّر علی خان بنیرہ نواب تاج الدین حسین خان ۔

زوجہ :۔ سید ابوالحسن زیدی از سادات بارہہ ۔

اولاد ۔ سید ابو طاہر زیدی ۔

(۲) زہرہ جبیں در عقد سید انوار حسین بن افتخار حسین نسیم ۔

ساجدہ بیگم :۔ دختر نواب سید شبیر علی خان ۔

زوجہ :۔ افتخار حسین نسیم ابن حکیم سید ناظر حسین ۔

اولاد ۔ سید انوار حسین ۔ سید ابرار حسین ۔ سید شبیہ الحسن ۔

سید مقصود حسین ۔ ابن سید شبّر علی خاں بنیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خاں

زوجہ :۔ شفیق فاطمہ دختر سید وحید حسن خان بن سید عبدالحسن خان

اولاد ۔ سید شکیل رضا ۔ سید حسن رضا ۔ کنیز فاطمہ ۔ آنیس فاطمہ عرف گڈو ۔ نفیس فاطمہ ۔ عرف نمی ۔ عزیزہ فاطمہ ۔

نواب سید خورشید حسن خاں :۔ نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان ۔ وزیر اودھ ۔

زوجہ ۔ ذاکیہ جان دختر حاجی سید باقر حسین ۔

اولاد :۔ نواب سید آفتاب حسین خان ۔ نواب سید حسن مہدی خان ۔ کنیز حسنین در عقد نایاب علی خان ابن فتحیاب علی ساکنہ میرٹھ ۔ زیب النساء بیگم در عقد سید شفیق حسن ابن سید قنبر علی ۔

نواب سید آفتاب حسین خان ۔ ابن نواب خورشید حسن خان نبیرۂ نواب تاج الدین حسین خاں ۔

زوجہ ۔ اختر جہاں دختر مولوی سید منہال حسین بن سید اقبال حسین

اولاد :۔ سید نسیم حسن خان ۔ سید سلیم حسن خان ۔ سید شکیل حسن خان ۔ سید خلیق حسن خان ۔ شگفتہ بیگم ۔ در عقد سید منظر حسین ابن سید حسن مہدی ۔ مہ جبیں بیگم ۔

نواب سید حسن مہدی ابن نواب سید خورشید حسن خان نبیرۂ نواب تاج الدین حسین خان ۔

زوجہ :۔ آمیر جان ۔ دختر مولوی سید منہال حسین بن سید اقبال حسین

اولاد :۔ سید منظر حسین ۔ سید مختار عباس ۔ حسن بانو در عقد سید نسیم حسن خان ۔

پروین خاتون نشراتہ ۔ در عقد سید راغب حسین بن عالم حسین بن مولوی منہال حسین ۔

کنیز حسنین :۔ دختر نواب سید خورشید حسن خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان وزیر اودھ

زوجہ :۔ نایاب علی عرف تہذیب میاں ابن فتحیاب علی سکنہ میرٹھ

اولاد :۔ نجمہ خاتون۔ شمیم حیدر۔ شہنازہ۔ شاہ نواز۔

زیب النساء بیگم :۔ دختر نواب سید خورشید حسن خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان

زوجہ :۔ سید شفیق حسن ابن سید قنبر علی۔

اولاد :۔ قاسم۔

تصدق فاطمہ۔ دختر نواب سید خیرات حسین خاں و نثار فاطمہ دختر نواب سید تاج الدین حسین خان

زوجہ :۔ نواب سید ارشاد علی خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان

اولاد :۔ سید ریاض الحسن زیدی۔ رضیہ بیگم۔ درعقد فتحیاب علی سکنہ میرٹھ۔

نظیر فاطمہ۔ درعقد حکیم مولوی سید ابوالحسن بن حاجی سید علی حسن

زوجہ ثانی جعفری بیگم۔ دختر سید نادر حسین سکنہ بلول ضلع گورگاواں۔

اولاد :۔ صغیر فاطمہ۔ درعقد سید اصغر حسین ابن سید قربان حسین بن سید ہادی حسن محمد سجاد سید ظہیر حسن زیدی۔ سید مظہر حسن زیدی۔ ظہیر فاطمہ۔

سید ظہیر حسن زیدی :۔ ابن نواب سید ارشاد علی خان زیدی۔

زوجہ :۔ اعجاز فاطمہ۔ دختر سید رضا حسین سکنہ بلول ضلع گورگانواں۔

اولاد :۔ سید محمد عباس زیدی عرف حسن میاں۔

بی امراؤ فاطمہ :۔ دختر نواب سید تاج الدین حسین خاں وزیر آودھ۔

زوجہ :۔ مولوی سید سجاد علی خان ابن مولوی سید امداد علی خان زیدی لکھنوی۔

اولاد :۔ ارشاد علی خان۔ شمشاد علی خاں عرف غازی الدین حسین خان

احمدی جان۔ در عقد نواب سید یعقوب الحسن خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان۔

صغرا جان۔ در عقد نواب سید شبیر علی خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان۔

رضیہ بیگم :۔ دختر نواب سید ارشاد علی خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان۔

زوجہ :۔ فتحیاب علی خان سکنہ میرٹھ۔

اولاد :۔ (۱) حسن آرا بیگم۔ در عقد خورشید حسین بن سردار حسین سکنہ میرٹھ۔

(۲) عفت زہرہ۔ در عقد سید ساجد حسین بن سید سرفراز حسین بن سید عابد علی بن سید غلام علی سکنہ سنبھل ضلع مراد آباد۔

(۳) خورشید لقا بیگم۔

(۴) محسن فاطمہ عرف ماہ لقا بیگم۔ در عقد پروفیسر سید حیدر عباس زیدی پرنسپل اسلامیہ کالج کراچی۔

(۵) اچھی بیگم۔

(۶) چاندنی بیگم۔

(۷) نایاب علی عرف تہذیب میاں۔

عفت زہرہ۔ درعقد سید ساجد حسین بن سید سرفراز حسین بن سید عابد علی۔

اولاد:۔ (۱) سید محمد انتظار حسین۔ سید حسن(۲) ساجد۔ (

(۳) کنیز رضا عرف نکہت:۔ درعقد امتیاز حسین بن سجاد حسین ساکنہ غازی پور۔ (۴) سائرہ خاتون عرف نزہت بیگم۔

سید انتظار حسین عرف آرزو میاں۔ ابن سید ساجد حسین بن سید سرفراز حسین۔

زوجہ:۔ راضیہ بیگم دختر سید ذاکر حسین کاظمی ضلع سہارنپور۔

اولاد:۔ بتول زہرہ عرف فرح۔ حماد رضا۔ فواد رضا۔

سید حسن ساجد عرف کمال میاں:۔ ابن سید ساجد حسین بن سید سرفراز حسین۔

زوجہ۔ عذرا انجم دختر ذاکر حسین ساکنہ ریاست اندور۔

کنیز رضا عرف نکہت:۔ دختر سید ساجد حسین بن سید سرفراز حسین

زوجہ:۔ امتیاز حسین بن سجاد حسین ساکنہ ضلع غازی پور

اولاد:۔ عروج فاطمہ۔ وجاہت سجاد۔

نظیر فاطمہ:۔ بنتِ نواب سید ارشاد علی خان نبیرۂ نواب سید تاج الدین حسین خان

زوجہ:۔ حکیم مولوی سید ابوالحسن بن حاجی سید علی حسن۔

اولاد:۔ (۱) رفعت فاطمہ۔ درعقد سید الفت حسین بن سید محب حسین بن سید رضا حسین۔

(۲) شفقت فاطمہ۔ زوجہ سید محمود الحسن زیدی بن سید شمشاد علی خان بن سید سجاد علی خان۔

رفعت فاطمہ :۔ دختر حکیم مولوی سید ابوالحسن بن حاجی سید علی حسن۔

زوجہٗ :۔ سید الفت حسین بن سید محب حسین بن سید رضا حسین

شفقت فاطمہ :۔ دختر حکیم مولوی سید ابوالحسن بن حاجی سید علی حسن۔

زوجہٗ :۔ سید محمود الحسن زیدی بن سید شمشاد علی خان عرف غازی الدین حسین خاں

اولاد:۔ تاج الدین حسین زیدی عرف تاج میاں (۲) نگہت فاطمہ (۳) مدحت فاطمہ۔

سید تاج الدین حسین عرف تاج میاں :۔ ابن سید محمود الحسن زیدی و شفقت فاطمہ۔

زوجہٗ :۔ یاسمین حیدر

اولاد:۔ نرجس بتول۔

نگہت فاطمہ۔ دختر سید محمود الحسن زیدی و شفقت فاطمہ۔

زوجہٗ :۔ محسن مرزا بن قیصر مرزا لکھنوی۔

اولاد :۔ اُمتہ الزہرہ عرف شاہین مرزا۔ اُمّ رباب عرف فرین مرزا (۳) محب مرزا۔

مدحت فاطمہ :۔ دختر سید محمود الحسن زیدی و شفقت فاطمہ۔

زوجہٗ :۔ سید عسکری حسین رضوی فلائٹ لیفٹیننٹ پاکستان ایرفورس، نواب سید شمشاد علی خان عرف غازی الدین حسین خان۔ پسر اُمراؤ فاطمہ دختر نواب سید تاج الدین حسین خان۔ وزیر آودہ۔

زوجہٗ :۔ افضال فاطمہ۔ دختر حفاظت علی خان سکنہ میرٹھ۔

اولاد :۔ مصطفائی جان عرف بٹیا۔ درعقد وزیر احمد بن علی احمد سکنہ میرٹھ۔ (۲) مولوی سید شمس الحسن (۳) سید نجم الحسن۔ ایم اے

بی ٹی علیگ (۴) سید محمود الحسن (علیگ) ۵ الیہ جان درعقد سید عالم حسن لکھنوی۔

زوجۂ ثانی۔ جمیلہ خاتون دختر تجمل حسین خاں بن ولایت علی خاں سکنہ میرٹھ۔

اولاد:۔ صفیہ خاتون۔ درعقد حکیم عترت حسین بن الفت حسین سکنہ میرٹھ۔ (۲) سید رضا احمد عرف احمد میاں۔

صفیہ خاتون۔ دختر سید شمشاد علی خان عرف غازی الدین حسین خان

زوجۂ:۔ حکیم سید عترت حسین بن الفت حسین سکنہ میرٹھ۔

سید رضا احمد عرف احمد میاں:۔ بن سید شمشاد علی خاں عرف غازی الدین حسین خاں۔

زوجۂ اول:۔ زیب النساء عرف زیبا۔ دختر تفضل حسین خان بن تجمل حسین خان سکنہ میرٹھ۔

زوجۂ ثانی قیصر جہاں:۔ دختر سید مظہر حسین زیدی ابن سید ارشاد علی خاں بن سید سجاد علی خان۔

احمد علی خان:۔ ابن سید غلام حسین خان عرف علی حسن خان۔ بن حسین علی خان بن گل محمد خان۔

اولاد:۔ نواب اللہ رکھے (۲) امیر خان۔

بتول النساء۔ دختر نواب سید غلام حسین خان عرف علی حسن خان بن حسین علی خان۔

زوجۂ۔ نواب سید سبحان علی خان وزیر اودھ۔

اولاد:۔ امداد حسین خان۔ احسان حسین خان۔ مظفر حسین خان رضا حسین خان۔ بندہ حسن خان۔ فدا حسین خان۔

بی حاجی - بی جانی - بی جھنیان - بی براتن -

بی امام النساء :- ہمشیرہ نواب تاج الدین حسین خان دختر غلام حسین خان -

زوجہ :- سید نثار علی خان بن رمضان علی خان بن نواب سید عبدالرحیم خان -

اولاد :- نواب محمد حسن خان - نواب محمد عسکری خان نواب دلدار علی خان - نواب صادق حسین خان -

نواب محمد حسن خان - پسر امام النساء و نواب سید نثار علی خان -

زوجہ - عنایت فاطمہ دختر سید شرف الدین حسین بن سید صدر الدین حسین

اولاد :- عنایت حسین خان عرف میاں جان

(۲) محمد سجاد عرف ہادی حسن خان -

نواب سید عنایت حسین خان - ابن نواب سید محمد حسن خان -

زوجہ - بی ولی النساء - دختر نواب سید فضل علی خان -

اولاد :- علی جان - حسن جان -

نواب سید علی جان خان :- ابن نواب سید عنایت حسین خان

زوجہ - عباسی جان دختر سید عاشق حسین خان -

اولاد - ہدایت فاطمہ در عقد نواب سید رشید حسن خان -

ہدایت فاطمہ - دختر سید علی جان خان -

زوجہ - سید رشید حسن خان بن محمد قلیخاں -

اولاد :- سید جمیل حسن خان - سید کبیر حسن خان -

(۳) رضیہ بیگم -

بی حسن جان :- دختر سید عنایت حسین خان عرف میان جان -

زوجۂ۔ سید محمد علی نقی ابنِ سید عاشق حسین بن سید محمدؒ تقی۔

اولاد:۔ بگن جان درعقد امجد حسین شاہ متولی امام باڑہ فتح علی شاہ بریلی۔

(۲) چھٹن جان درعقد سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین (جوان العمر بعد شادی فوت شد)

(۳) طاہرہ جان۔ درعقد سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین

(۴) اکبری جان درعقد سید سعید حسن بن محمد قلیخاں عرف امیر حسن خان

(۵) حکیم سید سردار حسین۔

بی بگن جان۔ دختر بی حسن جان و سید محمد علی نقی۔

زوجہ:۔ امجد حسین شاہ متولی امام باڑہ بریلی۔

اولاد:۔ عزیزہ جان۔ درعقد حفظ الحسنین بن احمد حسین امروہوی سکنہ میرٹھ۔

(۲) گوری بی:۔ درعقد افضال حسین بن اقبال حسین۔

(۳) نورجہاں:۔ درعقد انتظار حسین سکنہ ضلع میرٹھ۔

بی طاہرہ جان:۔ دختر بی حسن جان و سید محمد علی نقی۔

زوجہ دوم۔ سید کربلائی حسین بن حاجی سید باقر حسین۔

اولاد:۔ شاہجہاں بیگم درعقد مولوی سید شمس الحسن زیدی۔ ابن سید شمشاد علی خان زیدی۔

(۲) کشور جہاں۔ درعقد سید سعید حسن ابن سید محمدؒ قلیخاں عرف امیر حسن خاں

(۳) حسن آرا۔ درعقد سید ارتضیٰ حسین بن سید سردار حسین بن سید محمد علی نقی۔

(۴) حضور آرا۔ درعقد سید محمد حسین انور بن مولوی امداد حسین۔

(۵) نواب آرا۔ درعقد شبیہ الحسن ابن عباس حسین حیدر سکنہ

سوئم بیت (۶) سید علی قدیر۔

اکبری جان:۔ دختر حسن جان و سید محمد علی نقی۔

زوجہ اول ۔ سید سعید حسن خان بن سید محمد قلیخاں۔

اولاد:۔ نصیر حسن خان (۲) ڈاکٹر نسیم حسن خان پروفیسر علیگڈھ یونیورسٹی

حکیم سید سردار حسین:۔ پسر حسن جان و سید محمد علی نقی۔

زوجہ:۔ سردار فاطمہ دختر سید محمد رضی بن سید محمد ذکی۔

اولاد:۔ سید ارتضیٰ حسین عرف ننبّو صاحب۔

نواب محمد عسکری خان:۔ پسر بی امام النساء ہمشیرہ

نواب تاج الدین حسین خان۔

زوجہ۔ امیر جان۔ اولاد۔ شیفتہ جان بعد عقد فوت ہوگئیں۔

نواب دلدار علی خاں:۔ پسر بی امام النساء و نواب سید

نثار علی خان۔

زوجہ۔ شمس النساء۔ دختر سید فضلِ علی عرف

غلام علی خان۔

اولاد (۱) زمرد جان در عقد کلب حسین ابن محمد جعفر۔

لاولد فوت شد۔

(۲) **بی کاظمی جان**:۔ در عقد سید رضا حسین ابن مہدی حسین خان

بی کاظمی جان:۔ دختر شمس النساء و نواب دلدار علی خان۔

زوجہ ۔ سید رضا حسین ابن مہدی حسین خان بن سید نجف علی خان

اولاد۔ ہاشمی جان۔ قمر النساء۔ یعقوب فاطمہ۔ محبّ حسین۔

ہاشمی جان:۔ دختر کاظمی جان و سید رضا حسین بن مہدی حسین۔

زوجہ ۔ سید ممتاز حسین ابن سید مرتضیٰ حسین۔

اولاد۔ نیازمی جان۔ محمد فاطمہ عرف آئی بیگم۔ ولایت حسین لوٹن میاں

نیازمی جان :۔ دختر ہاشمی جان و سید ممتاز حسین بن مرتضیٰ حسین

زوجہ۔ مولوی سید امداد حسین ابن سید عباس حسین بن سید دلاور حسین۔

اولاد :۔ سید محمد حسین انور۔ قدسیہ بیگم۔

ولایت حسین :۔ پسر ہاشمی جان و سید ممتاز حسین۔

زوجہ۔ شیا بیگم دختر سید محبوب حسین ابن سید مرتضیٰ حسین۔

اولاد :۔ عفت جہاں۔ عصمت جہاں۔ نکہت جہاں۔ طلعت جہاں۔ فرحت جہاں۔ فرید حسین۔

محمد فاطمہ عرف آئی بیگم :۔ دختر ہاشمی جان و سید ممتاز حسین بن سید مرتضیٰ حسین۔

زوجہ :۔ سید عارف حسین پسر قمر النسار و اقبال حسین (لاولد)

قمر النسار۔ دختر کاظمی جان بنت سید دلدار علی خان۔

زوجہ۔ سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین۔

اولاد :۔ مولوی سید منہال حسین۔ سید عارف حسین ابوذر غفاری بنتِ زہرہ در عقد سید محمد حسین عرف شہزادے میاں۔

مولوی سید منہال حسین :۔ پسر قمر النسار و سید اقبال حسین۔

زوجہ :۔ حبیب النسار عرف چھٹی بیگم بنت احمدی جان و سید ذاکر حسین۔

اولاد :۔ سید عالم حسین۔ سید حمید حسین۔ سید وقار حسین کامل سید زائر حسین۔ سید اظہار حسین عرف لالو۔

امیر جان۔ در عقد سید حسن مہدی ابن نواب سید خورشید حسین خاں

اختر جہاں۔ درعقد آفتاب حسن خاں ابن نواب سید خورشید حسن خاں
افسر جہاں۔ درعقد سید گل حسن ابن سید علی محمد خاں۔ حسن
بنت زہرہ۔ دختر قمر النساء و سید اقبال حسین بن حاجی سید باقر حسین۔
زوجہ:۔ سید محمد حسین عرف شہزادے میاں ابن محب حسین بن رضا حسین۔
یعقوب فاطمہ عرف آمیری بیگم۔ دختر کاظمی جان و سید رضا حسین۔
زوجہ:۔ سید شمس الحسن ابن حاجی سید علی حسن۔
اولاد:۔ سید نور الحسن۔ معہ اہل و عیال مقیم ہندوستان۔
نواب سید صادق حسین خاں پسر امام النساء و نثار علی خاں۔
زوجہ:۔ بی انجمن النساء دختر بی حمیدہ و عنایت حسین خاں۔
اولاد:۔ احمدی جان۔ کبرا جان۔ نواب سید قادر حسین خاں۔
احمدی جان:۔ دختر انجم النساء و نواب سید صادق حسین خاں
زوجہ:۔ حاجی سید باقر حسین۔
اولاد:۔ سید ذاکر حسین۔ سید اقبال حسین۔ سید تاقر حسین۔ سید کربلائی حسین۔ سید جاور حسین۔ حجان التمر فوت شد۔
(۲) اقبال فاطمہ۔ درعقد نواب سید شبیر علی خاں نبیرہ نواب سید تاج الدین حسین خاں وزیر آودہ۔
(۷) ذاکیہ جان:۔ درعقد نواب سید خورشید حسن خاں۔ نبیرہ نواب سید تاج الدین حسین خاں وزیر آودہ۔
حکیم سید ذاکر حسین:۔ پسر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین۔
زوجہ:۔ احمدی جان دختر سید احمد حسین ابن دلدار حسین۔
اولاد:۔ حبیب النساء درعقد مولوی سید منہاج حسین ابن سید اقبال حسین۔ نعمت جان۔ درعقد رضی الحسنین ابن احمد حسین سکنہ میرٹھ

(۳) سید طاہر حسین ۔

سید اقبال حسین :۔ پسر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین ۔

زوجہ :۔ قمر النساء دختر سید رضا حسین و کاظمی جان

اولاد :۔ مولوی سید منہال حسین ۔ سید عارف حسین عرف ابو ذر غفاری ۔ بنت الزہرہ ۔ درعقد سید محمد حسین شہزادے ۔

حکیم سید ناظر حسین :۔ پسر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین ۔

زوجہ :۔ اقتدار فاطمہ بنت احمدی جان و نواب سید یعقوب الحسن

اولاد :۔ افتخار حسین نسیم عرف آغن صاحب ۔

سید کربلائی حسین :۔ پسر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین ۔

زوجہ ۔ طاہرہ جان ۔ دختر حسن جان و سید محمد نقی ۔

اولاد :۔ شاہجہاں بیگم ۔ درعقد مولوی سید شمس الحسن ۔

کشور جہاں ۔ درعقد سید سعید حسن خان ۔

حسن آرا ۔ درعقد سید ارتضیٰ حسین ابن حکیم سید سردار حسین ۔

حضور آرا :۔ درعقد سید محمد حسین آنور ابن مولوی سید امداد حسین ۔

نواب آرا :۔ درعقد شبیہ الحسن ابن عباس حسین ۔ حیدر ساکن سونی پت ۔ سید علی قدسیہ ۔

اقبال فاطمہ :۔ دختر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین ۔

زوجہ :۔ نواب سید شبیر علی خان بنیرہ نواب سید تاج الدین حسین خان ۔ وزیر اودھ ۔

اولاد :۔ سید صابر حسین ۔ آمنہ بیگم درعقد سید ابو الحسن زیدی ۔ سادات بارہا ۔

ساجدہ بیگم :۔ درعقد سید افتخار حسین نسیم عرف آغن صاحب

ابن حکیم سید ناصر حسین بن سید مقصود حسین۔

ذاکیہ جان :۔ دختر احمدی جان و حاجی سید باقر حسین۔

زوجہ :۔ نواب سید خورشید حسن خان بنیرہ نواب سید

تاج الدین حسین خان۔

اولاد :۔ نواب سید آفتاب حسین خان۔ نواب سید حسن مہدی۔

(۳) کنیز حسنین۔ در عقد نایاب علی عرف تہذیب میاں سکنہ میرٹھ۔

زیب النسار :۔ در عقد سید شفیق حسین ابن سید قنبر علی۔

کبریٰ جان :۔ دختر انجمن آرا و نواب سید صادق حسین خان۔

زوجہ :۔ حاجی سید علی حسن ابن سید مہدی حسین۔

اولاد :۔ سید محمود الحسن۔ سید شمشاد الحسن۔ سید ابوالحسن۔

محمودی جان در عقد سید محب حسین ابن سید رضا حسین۔

صغرا جان عرف سانولی بیگم :۔ زوجہ سید محبوب حسین ابن سید

مرتضیٰ حسین۔

طیبہ جان عرف گلشن۔ در عقد ریاض الحسنین ابن احمد حسین

امروہوی۔ سکنہ میرٹھ۔

نواب سید نادر حسین خان :۔ پسر انجمن آرا و نواب سید صادق حسین

زوجہ :۔ حبیب النسار دختر نواب سید مظفر حسین خان بن نواب

مولوی سید سبحان علی خان وزیر آودھ

اولاد :۔ آمنہ جان۔ در عقد فتحیاب علی سکنہ میرٹھ۔

(۲) نواب سید اصغر حسین خان۔

بی نظام النسار :۔ ہمشیرہ نواب سید تاج الدین حسین خان وزیر

آودھ ابن نواب غلام حسین خان۔

زوجہ :۔ نواب عزت بخش ابن امان علی خان عرف امان خان

اولاد۔ رضا علی خان ۔ اعظم علی خان ۔

(۳) عمدۃ النساء :۔ در عقد نواب محمد عامل ابن محمد کامل ابن محمد فاضل عرف میاں صاحب ۔ بن نواب محمد خان (خیر اندیش اول) بن نواب محبت خان بن نواب آسد خان ۔ بن نواب دادن خان ابن نواب مٹھے میاں ۔ صوبہ دار ۔

صوبہ لاہور ۔

پسرِ دوئم :۔

نواب سید گلزار محمد خان عرف میاں چھجو ۔ ابنِ سید عبداللہ خان عرف کلن صاحب ۔

(بخطاب نواب خیر اندیش خان)

:۔ سلسلہ اولاد نواب چھجو میاں :۔

(۱) نواب سید آمان علی خان عرف آمان خان :۔ (۲) دلاور علی خان عرف دمان خان ۔

زوجہ :۔ نام دیمک خوردہ ہونے کے باعث رقم نہ ہو سکا ۔

اولاد :۔ (۱) عزت بخش بن آمان علی خان (۲) خادم حسین ابن امان علی خان ۔

(۱) نواب سید عزت بخش :۔ ابن نواب سید آمان علی خاں ابن سید گلزار محمد خان ۔

زوجہ :۔ نظام النساء ۔ ہمشیرہ نواب تاج الدین حسین خاں وزیر آودھ ۔

اولاد :۔ رضا علی خان ۔ اعظم علی خان ۔ عمدۃ النساء ۔ درعقد محمد عامل ۔

پسر بسم اللہ جان (در سید محمد کامل بن محمد افضل۔

(۱) رضا علی خان۔ کی زوجہ اور اولاد کا نام دیمک خوردہ ہونے کے باعث تحریر کرنے سے رہ گیا ہے۔

(۲) اعظم علی خان:۔ ابن نواب سید عزت بخش۔

زوجہ:۔ نام معلوم نہ ہوسکا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اولاد:۔ (۱) الطاف حسین خان (۲) عاشق حسین خان (۳) کربلائی حسین خان۔ (۴) محمد عباس خان (۵) کنیز جان (۶) صغرا جان

نواب سید الطاف حسین خان:۔ ابن اعظم علی خان۔

نام زوجہ۔ معلوم نہ ہوسکا۔

اولاد:۔ غضنفر حسین خان عرف بچو میاں۔ (۲) یوسف حسین خان۔

(۳) قدسیہ جان۔ در عقد غلام حسین خان ابن احمد حسین خان)۔

غضنفر حسین خان:۔ ابن الطاف حسین خان بن اعظم علی خان بن عزت بخش۔

زوجہ:۔ عسکری جان دختر نواب سید احمد حسین خان۔

اولاد:۔ دلبری جان۔ آغائی جان۔ طاہرہ جان۔ محمد علی خان عرف بٹن میاں۔ نواب میاں۔ محسن میاں۔

زوجہ دوم۔ کی اولاد۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۱) زاہد حسین خان (۲) عباس حسین خان (۳) سجاد حسین خان (۴) کنیز فضہ عرف فاطمہ۔

یوسف حسین خان:۔ ابن الطاف حسین خان ابن اعظم علی خان ابن عزت بخش۔

زوجہ اول۔ محمودی جان۔ دختر محمد عباس خان۔

اولاد :۔ محمد شاہ کربلائی ۔ بی صغرا جان ۔ بی مرضیہؑ جان ۔

زوجہ ثانی :۔ منجھو بیگم عرف کنیز فاطمہ دختر سید رضا حسین ۔

اولاد :۔ سید ابوالقاسم ۔ سید علی محمدؐ ۔

محمد شاہ کربلائی :۔ ابن سید یوسف حسین خان ابن سید الطاف حسین خان

زوجہ :۔ آغائی جان ۔ دختر سید غضنفر حسین خان ۔

اولاد :۔ فاطمہ عرف فطم ۔ در عقد نواب سید مہدی علی خان عرف ننّو صاحب ۔ ابن نواب سید محمد قلیخان عرف آمیر حسن ۔ لاولد

بی صغرا جان :۔ دختر سید یوسف حسین خان ابن الطاف حسین خان ابن اعظم علی خان (بعد عقد بیوہ ہو گئیں تھیں) عقد ثانی نہیں ہوا ۔

بی مرضیہؑ جان :۔ دختر سید یوسف حسین ۔ لاولد رفت ۔

سید ابوالقاسم :۔ ابن سید یوسف حسین خان ۔

زوجہ ۔ کنیز فضہؑ ۔ دختر غضنفر حسین خان عرف بچھو میاں ۔

اولاد :۔ رضا حسین ۔ کنیز بتول ۔ مبارک فاطمہ ۔ ہندوستان میں ہیں ۔

علی محمدؐ خان :۔ ابن سید یوسف حسین خان ابن سید الطاف حسین خان

زوجہ :۔ بی بہلنؑ ۔ دختر نواب سید کربلائی حسین خان ابن سید محمد جعفر ۔

اولاد :۔ سید آل حسن ۔ سید ظفر حسین ۔ سید عابد حسین ۔

کربلائی حسین خان :۔ ابن اعظم علی خان بن عزت بخش ابن امان علی خان

زوجہ :۔ بی مومنہ جان ۔ دختر نواب سید ولایت حسین خان ۔

(اولاد ۔ سب بچے فوت ہو گئے)

سید محمد عباس خان :۔ ابن اعظم علی خان بن عزت بخش ۔

زوجہ :۔ بی وجیہہ النساء ۔ دختر سید خادم حسین خاں ۔

اولاد :۔ ذاکیہ جان ۔ درعقد زوار حسین ۔ محمودی جان ۔ درعقد
یوسف حسین خان بن الطاف حسین خان (۳) مجتبیٰ حسین خان ۔
کبرا جان :۔ دختر سید اعظم علی خان بن عزت بخش رحال معلوم
نہ ہوسکا

صغرا جان :۔ دختر اعظم علی خان بن عزت بخش
رشوہر کا نام معلوم نہ ہوسکا۔
اولاد :۔ عبدالحسین خان ۔ آمیری بیگم ۔
خادم حسین خان :۔ ابن آمان علی خاں عرف آمان خان ابن گلزار محمد خانؒ
زوجہ :۔ نام معلوم نہ ہوسکا۔
اولاد :۔ اُمیدی جان ۔ درعقد مولوی مبارک حسین خان ۔
بی وجیہہ النسار ۔ درعقد محمد عباس خان ۔
بی اُمیدی جان :۔ دختر سید خادم حسین خان بن سید آمان علی خان ۔
زوجہ :۔ سید محمد عباس ابن اعظم علی خان ۔
اولاد :۔ مجتبیٰ حسن خان :۔ ذاکیہ جان ۔ محمودی جان ۔
مجتبیٰ حسن خان :۔ ابن محمد عباس ولی وجیہہ النسار ۔
اولاد :۔ محمد علی خان ۔
محمد علی خان :۔ ابن مجتبیٰ احسن خان ۔
زوجہ :۔ صغرا جان دختر سید یوسف حسین خان لاولد فوت شد ۔
ذاکیہ جان :۔ دختر سید محمد عباس زوجیہہ النسار ۔
زوجہ :۔ زوار حسین ابن واحد علی بن کرم علی بن خیرات علی بن سید
مسیح اللہ ۔
اولاد :۔ (۱) ابوالحسن ۔ فوت شد ۔

محمودی جان :۔ دختر وجیہہ النسار و محمد عباس بن اعظم علی خان
زوجہ :۔ سید یوسف حسین خان بن سید الطاف حسین خان ۔
اولاد :۔ محمد شاہ کربلائی ۔ صغرا جان ۔ مرتضیٰ جان ۔
دلاور علی خان عرف دمان خان :۔ ابن سید گلزار محمد خان عرف میاں چھجو ۔
(نام زوجہ دیمک خوردہ تھا) پڑھا نہ جا سکا ۔
اولاد :۔ انشار اللہ خان ۔
انشار اللہ خان :۔ ابن نواب سید دلاور علی خان عرف دمان خان بن نواب سید گلزار محمد خان ۔
زوجہ :۔ سچی بیگم :۔ دختر غلام حسین خان ۔
اولاد :۔ بسم اللہ جان ۔۔
بسم اللہ جان :۔ دختر انشاء اللہ خان ابن دلاور علی خان عرف دمان خان ۔
زوجہ :۔ سید محمد کامل بن سید محمد فاضل بن سید محمد خاں خیر اندیش اول بن نواب سید محبت خان بن نواب سید آسد خاں بن نواب سید دادن خان بن سید مٹھے میاں ۔
اولاد :۔ نواب سید محمد عاقل خاں ۔
نواب سید محمد عاقل خان :۔ پسر بسم اللہ جان دختر انشاء اللہ خان ابن دلاور علی خان ۔ بن گلزار محمد خان عرف میاں چھجو بن عبداللہ خان عرف کلمی صاحب المعروف نواب خیر اندیش خان رسالدار والاشاہی
زوجہ :۔ عمدۃ النسار بیگم دختر عزت بخش ابن آمان علی خان عرف آمان خان ۔

اولاد:- (۱) فاطمۃ النساء عرف میناجان در عقد نواب سید محمد روشن خان (۲) آمیر النساء عرف طوطی جان در عقد نواب سید غلام حسین خان بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیردار

شجرہ سید سعید الدین احمد الحسینی لکھنوی

محمد عجیب علی۔ ابن سید سعید الدین احمد

زوجہ :۔ مفید النساء بیگم۔

اولاد :۔ سید نجابت علی (۲) سید سلامت علی۔ سید نجابت علی۔ ابن سید محمد عجیب علی لکھنوی۔

زوجہ :۔ کریم النساء بیگم۔

اولاد :۔ (۱) قمر النساء عرف قمراً (۲) سید مہر علی (۳) امتیاز النساء بیگم (۴) سید قدرت علی۔ (۵) نازلی بیگم (۶) بی القا بیگم۔

قمر النساء :۔ دختر سید نجابت علی درعقد سید غلام صفدر۔

اولاد :۔ سید غلام رضا (۲) حمید النساء (۳) مجید النساء بیگم۔

سید غلام رضا :۔ پسر قمر النساء بنتِ کریم النساء بیگم و سید نجابت علی۔

زوجہ :۔ ننھی دولہن صاحبہ۔ اولاد۔ نامعلوم حمید النساء۔

دختر قمر النساء و سید غلام صفدر۔ زوجۂ سید عنایت حسین۔

اولاد :۔ (۱) انجمن آراء بیگم (۲) ممتن جانی

انجمن آراء بیگم :۔ دختر حمید النساء و سید عنایت حسین لکھنوی۔

زوجہ :۔ نواب سید صادق حسین خان بن نواب سید نثار علیخاں و امام النساء بیگم۔

اولاد :۔ (۱) احمدی جان (۲) کبرا جان (۳) سید نادر حسین۔

ممتن جانی :۔ دختر حمید النساء و سید عنایت حسین لکھنوی۔

زوجہ :۔ حکیم بندہ علی ابن حکیم قادر علی۔

اولاد :- (۱) سجاد حسین (۲) اکبر حسین۔

مجید النساء :- دختر قمر النساء و سید غلام صفدر۔

زوجہ :- احمد حسین ابن قمر علی۔

احمدی جان :- دختر انجمن النساء و نواب سید صادق حسین خان جاگیر دار۔

زوجہ :- حاجی سید باقر حسین ابن سید حسین علی جاگیر دار۔

اولاد :- (۱) سید ذاکر حسین (۲) سید اقبال حسین (۳) سید ناصر حسین (۴) سید بہادر حسین (۵) سید سعید حسن المعروف کربلائی حسین۔

(۶) اقبال فاطمہ :- در عقد سید شبر علی خاں بنبیرہ نواب سید تاج الدین حسین خاں۔

(۷) اشرف النساء عرف ذاکیہ جان :- در عقد سید خورشید حسن خاں بنبیرہ نواب سید تاج الدین حسین خان۔

حکیم سید ذاکر حسین۔ پسر احمدی جان دختر انجمن النساء نواب سید صادق حسین۔

زوجہ :- احمدی جان دختر سید دلاور حسین خاں۔

اولاد :- (۱) حبیب النساء بیگم۔ در عقد مولوی سید منہال حسین ابن سید اقبال حسین

(۲) نعمت جان :- در عقد رضی المحسنین ابن احمد حسین امروہوی سکنہ میرٹھ (۳) سید طاہر حسین۔

اقبال حسین۔ پسر احمدی جان دختر انجمن النساء و نواب سید صادق حسین خان۔

زوجہ :- قمر النساء بیگم۔ دختر سید رضا حسین بن سید مہدی حسین۔

اولاد :- (۱) سید منہال حسین (۲) سید عارف حسین عرف ابوذر

(۳) بنت الحسن درعقد سید محمد حسین عرف شہزادے ابن سید مجتبیٰ حسین

حکیم سید ناصر حسین پسر احمدی جان دختر انجمن النسار نواب سید صادق حسین خاں

زوجہ :- اقتدار فاطمہ عرف منی بیگم دختر نواب سید یعقوب الحسن خان وا حمدی جان ۔

اولاد :- سید افتخار حسین المعروف اغنؔ صاحب ۔ سید بہادر حسین پسر احمدی جان دختر انجمن النسار و نواب سید صادق حسین خاں جوان العمر فوت شُد ۔

سید سعید حسن عرف کربلائی حسین :- پسر احمدی جان دختر انجمن النسار و نواب سید صادق حسین ۔

زوجہ :- طاہرہ بیگم دختر سید محمد علی نقی ۔

اولاد :- شاہجہاں بیگم ۔ کشور جہاں ۔ حسن آرا ۔ حضور آرا ر ۔ نواب آغا ۔ سید محمد علی قدیر ۔

اقبال فاطمہ :- دختر احمدی جان بنت انجمن النسار و نواب سید صادق حسین خان ۔

زوجہ :- سید شبر علی خان بن نواب سید خیرات حسن خان ۔

اولاد :- (۱) سید صابر حسین (۲) سید مقصود حسین ۔

(۳) آمنہ بیگم ۔ درعقد سید ابوالحسن ڈھومی زیدی الواسطی سکنہ بریلی

(۴) ساجدہ بیگم ۔ درعقد سید افتخار حسین المعروف آغن صاحب نسیم

اشرف النسار عرف ذاکیہ جان دختر احمدی جان بنت انجمن النسار و نواب سید صادق حسین خان ۔

زوجہ :- خورشید حسن خان بنبیرہ نواب سید تاج الدین حسین

خان (وزیر آودھ)۔

اولاد:۔ (۱) آفتاب حسین خان حسن مہدی۔ کنیز حسنین۔

زیب النساء بیگم۔

سید نادر حسین خان:۔ پسر انجمن النساء و نواب سید صادق حسین خاں

زوجہ:۔ حبیب النساء دختر نواب سید مظفر حسین خان ابن

نواب مولوی سبحان علی خان وزیر آودھ

اولاد:۔ (۱) نواب سید اصغر حسین خان۔

(۲) بی آمنہ جانی۔ در عقد فتحیاب علی سکنہ میرٹھ۔

کبرا جان:۔ دختر انجمن النساء و نواب سید صادق حسین خان

زوجہ:۔ حاجی سید علی حسن ابن سید مہدی حسین

اولاد:۔ (۱) سید محمود الحسن عرف نبشن صاحب (۲) سید

شمس الحسن عرف بابو (۳) سید ابو الحسن (۴) محمودی جان (۵)

سانولی جان (۶) کلشن جان۔

شجرہ

نواب دادن خان پسر سید ہبتہ اللہ میاں۔ صوبہ دار لاہور۔

نواب اسد خان۔ پسر نواب دادن خان۔

اولاد:۔ نواب محبت خان۔

نواب محبت خان۔ پسر آسد خان۔ زوجہ۔ بی زہرا۔

اولاد:۔ (۱) یقین اللہ خان (۲) بی ایمن (۳) بی عجی ئب (۴)

بی رقیہ (۵) غلام احمد خاں (۶) دین محمد خان (۷) احمد خان (۸)

محمد خان بخطاب نواب خیر اندیش خانِ اول

(۱) نفیس اللہ خان
(۲) بی ایمن
(۳) بی عجائب
(۴) بی رقیہ
} یہ چاروں لاولد فوت ہو گئے۔

(۵) غلام احمد خان ولد محبت خان۔ نام زوجہ دیگ خوردہ تھا۔

اولاد:۔ (۱) محمد اکرم خان (لاولد فوت شد)

(۶) دین محمد خان ولد محبت خان:۔ نام زوجہ دیگ خوردہ تھا۔

اولاد:۔ (۱) ابراہیم خان (۲) علی رستم خان۔

ابراہیم خان۔ ولد دین محمد خان پسر محبت خان بن آسد خان بن دادن خان۔

زوجہ۔ نام دیگ خوردہ تھا۔

اولاد:۔ مبارک بانو۔

مبارک بانو:۔ دختر ابراہیم خان ولد دین محمد خان بن محبت خانؒ

زوجہ:۔ نواب سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم خان بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیر دار شہنشاہ ہند جلال الدین محمد اکبر۔

اولاد:۔ (۱) رمضان علی خان (۲) بشارت علی خان (۳) نجف علی خان (۴) کرامت بانو (۵) امامت بانو۔

علی رستم خان:۔ ابن دین محمد خان بن محبت خان بن آسد خان بن دادن خان

زوجہ:۔ بی فہمیدہ بانو۔ اولاد۔ (۱) غلام محمد خان۔

غلام محمد خان:۔ ابن علی رستم خان پسر دین محمد خان بن محبت خانؒ

زوجہ:۔ نام دیگ خوردہ تھا۔
اولاد:۔ (۱) بی مریم۔ در عقد احسان علی خان۔
(۲) غلام رسول خان (۳) غلام جیلانی۔
(نوٹ) قابل تحریر نہ ہونے کے باعث یہ سلسلہ رقم نہ ہو سکا)
نانیہال سلسلہ از طرف فاطمۃ النسار عرف مینا دختر سید محمد عامل بن محمد کامل بن محمد فاضل۔
بی مینا۔ دختر سید محمد عامل بن سید محمد کامل بن سید محمد فاضل۔
زوجہ:۔ نواب سید محمد روشن ابن نواب سید کرم اللہ خان جاگیردار شاہی۔
اولاد:۔ (۱) سید ظہور علی (۲) سید عبدالعلی (۳) سید نور علی۔
(۴) جمیل النسار (۵) فہیم النسار۔
سید ظہور علی:۔ پسر فاطمۃ النسار و نواب سید محمد روشن۔
زوجہ:۔ نظرالنسار۔ دختر نواب سید غلام حسین خان۔
اولاد:۔ محمد حسین عرف مولانا (۲) علی حسین (۳) سلیم النسار
(۴) احسان حسین (۵) نجم الدین حسین۔
سید محمد حسین عرف مولانا:۔ پسر سید ظہور علی فرزند فاطمۃ النسار عرف مینا۔
زوجہ:۔ وجیہہ النسار دختر نواب سید عبدالعلی۔ لاولد فوت شد
سید علی حسین:۔ ولد سید ظہور علی پسر فاطمۃ النسار عرف مینا۔
زوجہ:۔ رحیم النسار۔ دختر سید نذر علی۔
اولاد:۔ سید نثار حسین۔ سید فدا حسین۔ سید بندہ حسن۔
سید نثار حسین۔ ولد علی حسین بن ظہور علی پسر فاطمۃ النسار عرف مینا

زوجہ :- عمدۃ النساء دختر سید اصغر علی۔

اولاد :- (۱) نثارو جان (۲) زوار حسین۔

نثارو جان :- دختر سید نثار حسین ولد علی حسین بن ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف مینا۔

زوجہ :- نواب سید ہادی حسین عرف مہدی قلیخان ولد نواب سید بندہ حسن خان۔

اولاد :- (۱) سید محمد قلیخاں المعروف آمیر حسن خان۔ نواب محمد قلیخاں عرف آمیر حسن خان ابن نثارو جان دختر سید نثار حسین ولد علی حسین بن سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف میناجان۔

زوجہ :- دلیر جان دختر غضنفر حسین عرف بچھو میاں۔

اولاد :- (۱) نواب سید رشید حسن خان (۲) نواب سید سعید حسن خان (۳) نواب سید مہدی قلیخاں (۴) ظلِ بتول درعقد سید صابر حسین (۵) اُم الحسن درعقد عسکری حسین ایڈوکیٹ ابن تقی حسین امروہوی سکنہ میرٹھ۔ (۶) آلٹو بیگم درعقد مسرور علی خاں سکنہ امروہہ (۷) اُم فروہ۔ درعقد ہادی حسن خان ابن تقی حسن خان سکنہ میرٹھ۔

(برائے تفصیل ملاحظہ ہو شجرہ)

سید فدا حسین۔ ولد سید علی حسین بن سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف مینا۔

اولاد :- (۱) عابد حسین لاولد فوت شد۔ (۲) حامد حسین۔

حامد حسین۔ ابن سید فدا حسین بن سید علی حسین بن سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء

زوجہ اول ۔ جعفری بیگم ۔

اولاد :۔ (۱) سید فیاض حسین ۔ جوان العُمر فوت شد ۔

(۲) حمید فاطمہ بنتؒ ؛ لاولد فوت شد ۔

زوجہ ثانی سید حامد حسین :۔ ممتاز بانو دختر سید غلام حیدر سکنہ قصبہ شکوہ آباد ۔

اولاد :۔ سید لیاقت حسین (۲) صغیر فاطمہ ۔

سید بندہ حسن عرف آخوند صاحب ۔ ولد علی حسین بن سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء مینا جان ۔

زوجہ :۔ عنایتی جان دختر سید محمد جعفر ۔

اولاد :۔ مبارک فاطمہ (۲) سید نوروز حسین لاولد فوت شد ۔

مبارک فاطمہ :۔ دختر سید بندہ حسن عرف آخوند صاحب ۔

زوجہ :۔ سید عباس حسین ابن سید دلاور حسین ۔

اولاد :۔ (۱) شہزادی جان در عقد سید مشتاق حسین بن سید احمد حسین لاولد فوت شد ۔

(۲) ستارہ بیگم ۔ در عقد سید مصطفیٰ حسین بن سید کربلائی حسین

(۳) بشیر فاطمہ در عقد سید وحید حسین ابن سید عبدالحسین ۔

(۴) سید شمشاد حسین (۵) مولوی سید امداد حسین ۔

سید شمشاد حسین ۔ پسر مبارک فاطمہ دختر اخوند سید بندہ حسن

زوجہ :۔ چھوٹی بی ۔ دختر سید احمد حسین بن سید دلاور حسین ۔

اولاد :۔ بوٹا جان ۔ در عقد سید طاہر حسین ابن حکیم سید ذاکر حسین بن حاجی سید باقر حسین ۔

بوٹا جان :۔ دختر چھوٹی بی و سید شمشاد حسین بن سید عباس حسین ۔

زوجہ :۔ سید طاہر حسین ابن حکیم سید ذاکر حسین بن حاجی سید باقر حسین ۔

اولاد :۔ (۱) سید ماہر حسینؑ ۔

مولوی سید امداد حسین ۔ پسر مبارک فاطمہ دختر اخوند بندہ حسن ولد علی حسین بن سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف میناجان ۔

زوجہ ۔ نیازمی جان ۔ دختر سید ممتاز حسین و ہاشمی جان ۔

اولاد :۔ (۱) قدسیہ جان (۲) سید محمد حسین انور ۔

قدسیہ جان :۔ دختر نیازمی جان و مولوی سید امداد حسین ۔

زوجہ :۔ سید عالم حسین ابن مولوی سید منہال حسین بن سید اقبال حسین ۔

اولاد :۔ (۱) منظر حسین (۲) صفیہ خاتون (۳) راغب حسین (۴) مسعود عالم (۵) محمد علی ۔

سید محمد حسین انور ۔ ولد مولوی سید امداد حسین بن سید عباس حسین و مبارک فاطمہ دختر آخوند سید بندہ حسن بن علی حسین بن ظہور علی پسر فاطمۃ النساء مینا ۔

زوجہ :۔ حضور آرا ۔ دختر سید کربلائی حسین ابن حاجی سید باقر حسین ۔

اولاد :۔ (۱) آسد انور (۲) اظہر انور (۳) ارشد انور (۴) افضل انور (۵) ناہید انور

آسد انور ۔ ابن سید محمد حسین انور بن مولوی سید امداد حسین

زوجہ ۔ شہناز راحت دختر راحت حسین ۔

اولاد :۔ (۱) شرحین غزل (۲) فرزانہ ارم (۳) مہوش فاطمہ

سلیم النساء۔ دختر سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف
میناجان۔

زوجہٗ:۔ سید محمد تقی ولد سید نجف علی۔

اولاد:۔ سید محمد ذکی عرف عاشق حسین (۲) ذکیہؑ النساء۔

سید محمد ذکی عرف عاشق حسین۔ پسر سلیم النساء دختر سید ظہور علی پسر
فاطمۃ النساء۔

زوجہ:۔ امیدی جان دختر سید مہدی حسین۔

اولاد:۔ سید محمد علی نقی (۲) سید محمد رضی (۳) سید سلطان حسین
عرف مٹنے۔ (۴) عباسی جان عرف صاحبزادی درعقد سید علی جان۔

اولاد:۔ ہدایت فاطمہ درعقد سید رشید حسن خان۔

سید محمد علی نقی۔ ابن سید عاشق حسین پسر سلیم النساء دختر
سید ظہور علی۔ پسر فاطمۃ النساء عرف مینا۔

زوجہ:۔ حسن جان دختر سید عنایت حسین عرف میاں جان
اولاد:۔ حکیم سید سردار حسین۔ (۲) بیگمؒ جان (۳) طاہرہ جان۔
(۴) اکبری جان عرف ثریا۔

سید محمد رضی۔ ولد سید عاشق حسین پسر سلیم النساء دختر سید
ظہور علی پسر فاطمۃ النساء۔

زوجہ:۔ اچھی جان۔ دختر سید کلب حسین۔

اولاد:۔ سردار فاطمہ درعقد حکیم سید سردار حسین ابن سید
محمد علی نقی۔

سید سلطان حسین عرف مٹنے۔ ابن سید محمد ذکی عرف عاشق حسین
زوجہٗ:۔ تسلیم النساء دختر سید مرتضیٰ حسین (لاولد رفت)۔

ذکیۃ النساء :۔ دختر سلیم النساء بنتِ سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف میناّ۔

زوجہ :۔ سید نیاز حسین بن سید مہدی حسین۔

اولاد :۔ سید عبد المحسن۔

مولوی سید نجم الدین حسین ۔ ولد سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف میناّ دختر محمد عامل

زوجہ :۔ شربتی بیگم۔

اولاد :۔ سید معز الدین حسین ۔ سید قمر الدین حسین ۔ سید ضیا الدین حسین ۔ سید حیدر حسین ۔ بہرو خانم ۔ لطیف خانم ۔ (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ ہو)۔

سید عبد العلی :۔ ابن نواب سید محمد روشن و فاطمۃ النساء عرف میناّ۔

زوجہ :۔ نعیم النساء دختر سید غلام حسین۔

اولاد :۔ (۱) سید محمد رضا عرف نواب صاحب (لاولد) سید محمد ہادی (لاولد) (۳) وجیہہ النساء (لاولد)

سید نور علی :۔ پسر فاطمۃ النساء عرف میناّ دختر محمد عامل ولد محمد کامل۔

زوجہ :۔ بی کرامت بانو دختر سید عبد الرحیم۔

اولاد :۔ اصغر علی ۔ مظفر علی ۔ مظہر علی ۔ خیر النساء در عقد احمد علی۔

سید اصغر علی :۔ ولد سید نور علی پسر فاطمۃ النساء عرف مینا دختر محمد عامل۔

زوجہ :۔ بی نیاز النسار دختر نذر برکات۔

اولاد :۔ (۱) سید محمد صادق۔ (۲) سید محمد قاسم (۳) سید دلاور حسین (۴) سکینہ بی بی در عقد سید محمد رضا عرف نواب (۵) نجف النسار در عقد سید بندہ حسن (۶) عمدۃ النسار در عقد سید نثار حسین (۷) کریم النسار در عقد سید غلام مہدی۔

سید دلاور حسین :۔ ابن سید اصغر علی بن سید نور علی پسر فاطمۃ النسأ عرف مینا جان۔

زوجہ :۔ محبوب النسار۔

اولاد :۔ سید احمد حسین۔ سید عباس حسین۔

زوجۂ ثانی :۔ امام النسار سکنہ ضلع اٹاوہ۔

اولاد :۔ سید فرزند حسین عرف محمد ادریس۔

سید احمد حسین :۔ ولد سید دلاور حسین بن سید اصغر علی بن سید نور علی پسر فاطمۃ النسار عرف مینا۔

زوجہ :۔ ممتاز فاطمہ عرف چھٹو دختر سید محمد جعفر (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ فرمائیں)

احمدی جان :۔ دختر سید احمد حسین ولد سید دلاور حسین بن سید اصغر علی بن سید نور علی پسر فاطمۃ النسار عرف مینا

زوجہ :۔ حکیم سید ذاکر حسین ابن حاجی سید باقر حسین (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ فرمائیں)

مشتاق حسین و اشفاق حسین فرزندان سید احمد حسین (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ فرمائیں۔

سید عباس حسین :۔ ولد سید دلاور حسین بن سید اصغر علی بن

سید نور علی پسر فاطمۃ النساء عرف مینا۔

زوجہ :۔ مبارک فاطمہ دختر سید اخوند بندہ حسن (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ فرمائیں)۔

جمیل النساء۔ دختر فاطمۃ النساء عرف مینا و نواب سید محمد روشن۔

زوجہ :۔ سید نجف علی ابن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم

اولاد :۔ سید محمد تقی۔ سید مہدی حسین۔ بلاق النساء۔ مجیب النساء مجید النساء (برائے تفصیل بالا شجرہ ہذا ملاحظہ فرمائیں)

سید محمد تقی۔ پسر جمیل النساء دختر فاطمۃ النساء عرف مینا بنت محمد عامل۔

زوجہ اول۔ سلیم النساء۔ دختر سید ظہور علی پسر فاطمۃ النساء عرف مینا

زوجہ ثانی :۔ دلاری بیگم (اولاد) مزاجی خانم در عقد مولوی سید معز الدین حسین۔

سید محمد ذکی عرف عاشق حسین۔ ابن سید محمد تقی پسر جمیل النساء دختر فاطمۃ النساء عرف مینا۔

زوجہ :۔ امیدی جان دختر سید مہدی حسین (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ ہو)

فہیم النساء۔ دختر فاطمۃ النساء عرف مینا بنت محمد عامل ولد محمد کامل۔

زوجہ :۔ سید امام علی۔ (اولاد (۱) سید محمد جعفر (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ ہو۔

سید محمد جعفر :۔ پسر فہیم النساء دختر فاطمۃ النساء عرف مینا

بنت محمد عامل۔

زوجہ:۔ مجید النساء دختر سید نجف علی: (سلسلہ اولاد شجرہ ہذا میں ملاحظہ فرمائیں)۔

شجرہ ننھیالی اولاد آمیر النساء عرف طوطی جان دختر

محمد عامل

آمیر النساء عرف طوطی جان۔ دختر محمد عامل بن محمد کامل بن محمد فاضل عرف میاں صاحب۔

زوجہ:۔ نواب سید غلام حسین پسر نواب سید کرم اللہ جاگیردار شاہی۔

اولاد:۔ سید نذر علی (۲) سید نیاز علی (۳) سید امام علی (۴) وزیر النساء در عقد سید بشارت علی پسر سید عبدالحکیم عرف عبدالرحیم (۵) نعیم النساء۔ در عقد سید عبدالعلی ولد سید محمد روشن جاگیردار۔ (۶) نظیر النساء۔ در عقد سید ظہور علی ولد سید محمد روشن ابن سید کریم اللہ۔

بی نثارو جان۔ دختر سید نثار حسین پسر رحیم النساء بنت نذر علی پسر آمیر النساء عرف طوطی بنت محمد عامل۔

زوجہ:۔ نواب سید ہادی حسین عرف مہدی قلیخاں ابن نواب سید بندہ حسن خان۔ (برائے تفصیل اولاد شجرہ ملاحظہ ہو)

بی رحیم النساء:۔ دختر سید نذر علی پسر امیر النساء عرف طوطی بنت محمد عامل۔

زوجہ:۔ سید علی حسین ابن سید ظہور علی۔

اولاد :- (۱) نثار حسین (۲) فدا حسین (۳) اخوند سید بندہ حسن۔
(برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ فرمائیں۔

نیاز علی :- پسر امیر النسار عرف طوطی جان دختر محمد عامل بن محمد کامل۔

زوجہ :- حفیظ النسار۔

اولاد :- محمد ابراہیم عرف ضامن علی (لاولد فوت شد)

امام علی پسر آمیر النسار عرف طوطی دختر محمد عامل بن کامل بن محمد فاضل۔

زوجہ :- فہیم النسار دختر سید محمد روشن ابن نواب سید کرم اللہ جاگیر دار۔

اولاد :- (۱) سید محمد جعفر۔ (برائے تفصیل اولاد سید محمد جعفر شجرہ ملاحظہ ہو)

وزیر النسار۔ دختر آمیر النسار عرف طوطی دختر محمد عامل بن محمد کامل ابن محمد فاضل۔

زوجہ :- سید بشارت علی ابن سید عبد الحکیم عرف سید عبد الرحیم۔
اولاد :- سید اکبر علی۔ سید احمد علی۔ سید حسین علی۔ امام النسار در عقد سید ذو الفقار علی۔

سید اکبر علی :- پسر وزیر النسار دختر آمیر النسار عرف طوطی بنتِ محمد عامل۔

زوجہ :- بلاق النسار دختر سید نجف علی
اولاد :- (۱) صغرا جان در عقد سید محمد ہادی (لاولد فوت شد)
سید احمد علی :- پسر وزیر النسار دختر امیر النسار عرف طوطی

بنت محمد عامل بن محمد کامل ابن محمد فاضل۔

زوجہ:۔ خیر النساء۔

اولاد:۔ (۱) سید محمد اصغر (لاولد رفت) (۲) کلثوم فاطمہ لاولد (۳) مشہدی جان در عقد سید مظہر حسین (۴) پیاری جان در عقد سید کاظم حسین (لاولد رفت)

سید حسین علی:۔ پسر وزیر النساء دختر امیر النساء عرف طوطی دختر محمد عامل۔

زوجہ:۔ شرف النساء دختر سید نثار علی۔

اولاد:۔ (۱) سید محمد جان لاولد (۲) حاجی سید باقر حسین۔

(برائے تفصیل اولاد حاجی باقر حسین شجرہ ملاحظہ فرمائیں۔

امام النساء۔ دختر وزیر النساء بنت امیر النساء عرف طوطی دختر محمد عامل بن محمد کامل۔

زوجہ:۔ سید ذوالفقار علی ابن سید نذر علی۔

اولاد:۔ سید محمد باقر۔ قبل شادی فوت شد۔

نعیم النساء۔ دختر امیر النساء عرف طوطی بنت محمد عامل۔

زوجہ:۔ سید عبد العلی ابن نواب سید محمد روشن بن نواب سید کرم اللہ خان جاگیردار۔

اولاد:۔ سید محمد رضا عرف نواب (لاولد) (۲) سید محمد ہادی (لاولد) (۳) وجیہہ النساء (لاولد رفت)۔

نظیر النساء:۔ دختر امیر النساء عرف طوطی بنت محمد عامل بن محمد کامل بن محمد فاضل۔

زوجہ:۔ سید ظہور علی ابن سید محمد روشن بن سید کرم اللہ خان

جاگیر دار۔

اولاد :۔ محمد حسین عرف مولانا (لاولد) (۲) سید علی حسین (۳) سلیم النساء (برائے تفصیل شجرہ ملاحظہ ہو)

(نوٹ) جہاں شجرہ میں سلسلہ مختصر کیا گیا ہے۔ وہاں دوسری جگہ ماں باپ کی طرف سے شجرہ ہذا میں تفصیل اولاد موجود ہے۔ ماں۔ باپ۔ نانیہال۔ دادھیال ہر ایک طرف سے شجرہ مکمل کیا گیا ہے۔ نواب سید کرم اللہ خان کے بعد ان کی اولادیں۔ دستی تحریری سلسلہ جاری رہا لیکن نواب سید خورشید حسن خان ابن نواب سید خیرات حسن خان کی وفات کے بعد ۱۹۴۲ء میں یہ تحریری سلسلہ ختم ہو چکا تھا میرے نانا نواب سید یعقوب الحسن کے چھوٹے بھائی اور میرے چھوٹے پھوپا نواب سید خورشید حسن خان نے تقریباً چالیس سال تک بڑے خلوص اور منتہائے دلچسپی کے ساتھ یہ سلسلہ جاری رکھا تھا۔

اب پاکستان میں مقیم حضرات نے وہ شجرہ منگوا کر نقل کیا چونکہ شجرہ کی تحریر خراب ہو چکی تھی کاغذ دیمک خوردہ تھا۔ اس لئے بعض مقامات ترک کرنا پڑے اور بعض جگہ مختصر کیا گیا۔ مگر کسی نہ کسی طرح شامل شجرہ حضرات کو اپنا سلسلہ ضرور مل جائے گا۔

اب یہ شجرہ کتاب کی صورت میں آپ کے سامنے ہے۔ آخر میں سادہ کاغذ اس لئے شامل کیا گیا ہے کہ آپ اپنا نام تلاش کر کے حسب ضرورت اضافہ فرماتے رہیں۔

احقر

افتخار حسین نسیم المعروف آغا صاحب بریلوی